وبالنجم هم يهتدون

یعنی ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں



عاملین واطباء کے لئے نسخہ کیمیا

روحانی وجسمانی علاج کے لئے ستاروں کے علم پر مبنی معلومات کا خزانہ

یعنی

جَدید عِلاج بالنّجُوم

حصہ اول

مرتب

ماہر روحانیات وعملیات وعامل تسخیرات اجنہ حکیم حاذق

ساجد حسین رضوی

مہلولی، ضلع مرادآباد

اشاعت وطباعت

رضوی پریس لمرا ایجنسی امین آباد، لکھنؤ

عاملین واطباء کے لئے نسخہ کیمیا

جسمانی وروحانی علاج کے لئے ستاروں کے علم پر مبنی معلومات کا خزانہ

یعنی

جدید علاج بالنجوم



مرتبہ

ماہر روحانیات وعملیات وعامل تسخیرات اجنہ حکیم حاذق

ساجد حسین رضوی، بی، اے، ایم، ایس

ناشر

رضوی پریس لمرا ایجنسی امین آباد، لکھنؤ

محمد شبیر قادری

نام کتاب : جدید علاج بالنجوم

مرتب : قاری ساجد حسین رضوی

تعداد : ۱۱۰۰ عدد

سن اشاعت : ۲۰۱۶ء

قیمت : ۱۰۰ روپے

صفحات : ۱۴۶

کمپوزنگ : معین الدین رضوی 9452183719

طباعت : رضوی پریس لمرا ایجنسی لکھنؤ

ملنے کا پتہ : غریب نواز کتب خانہ چھٹ لکھنؤ

مصباحی بک ڈپو، کرولہ، مرادآباد، یوپی

نوری بک ڈپو، بلاری ضلع مرادآباد، یوپی

صدیق بک ڈپو، امین آباد لکھنؤ، یوپی

سلمان بک ڈپو، منصفی مارکیٹ ضلع سنبھل، یوپی

اعظم پبلیکشنز مٹیا محل دہلی

صفحہ



عملیات بکس
فری
FREE AMLIYAAT BOOK'S
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

محمد شبیر قادری

شرف انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اپنے پیرومرشد

وارث علوم اعلیٰ حضرت، جانشین حضور مفتی اعظم ہند، قاضی القضاۃ فی الہند فخر ازہر تاج الشریعہ حضرت علامہ

مفتی الشاہ محمد اختر رضا خاں ازہری صاحب قبلہ

مدظلہ العالی والنورانی بانی جامعۃ الرضا بریلی شریف

اور اپنے والدین کریمین کے نام جن کی

دعاؤں کے طفیل میں اس لائق ہوا۔۔۔۔

درس النجوم

مصنف: ساجد حسین رضوی مہلولی ضلع مرادآباد یوپی

ستاروں کے متعلق ابتدائی معلومات کا خزانہ ہے اور جو لوگ ابتدائی اصول اور جدید علم ہیئت ونجوم اور اصطلاحات وتشریحات کے شائق ہیں ان حضرات کے لئے بیش قیمتی نادرونایاب پیشکش ہے

اظہار شکر

ہزار ہا احسان ہیں اس خالک کائنات رب لم یزل کا جس نے مجھے اپنے حبیب ﷺ کے صدقہ و طفیل اس کتاب کو رقم کرنے کی ہمت عطا فرمائی اور ساتھ ہی ساتھ مشکور ہوں اپنے بزرگوں اساتذہ اور اپنے مخلص اصدقا جملہ محبین و متعلقین کا جنہو نے مجھے اس کار خیر کی طرف راغب کیا اور مجھے کتاب کے سلسلے میں مفید مشوروں سے نوازہ بالخصوص حضرت مولانا نیاز محمد صاحب مصباحی صدر مدرس مرکزی مدرسہ اہلسنت مدینۃ العلوم رچیٹہ سنبھل، منبع علم و فن مولانا طالب حسین صاحب مصباحی استاذ مرکزی مدرسہ اہلسنت خلیل العلوم رائے ستی ضلع سنبھل، شیخ القراء حضرت قاری غلام مدثر استاذ مرکزی مدرسہ اہلسنت اجمل العلوم سنبھل، حضرت مولانا محمد نفیس مصباحی صدر مدرس مرکزی مدرسہ اہلسنت دار العلوم اشرفیہ برکات رضا مہلولی مراد آباد یوپی، پیکر علم و عمل صوفی باصفا حضرت مولانا ابرار صاحب قبلہ کاشیپور، اتراکھنڈ، حضرت مولانا مشکور صاحب قبلہ اشرفی صدر مدرس مدرسہ اہلسنت رحمت العلوم راواں بزرگ سنبھل، مولانا مسعد الحسن صاحب مہلولی، حضرت حافظ و قاری محمد کاظم صاحب قبلہ اشرفی استاذ مدرسہ ہذا، حضرت مولانا طاہر صاحب قبلہ اشرفی باقی پور، مولانا ذیشان مہلولی،

محمد شبیر قادری

دیباچہ

دورحاضر میں ابن آدم نے جو خلاء کی معلومات میں تحقیقات کے امور سرانجام دئے ہیں وہ لائق تحسین ہیں جسکا ثبوت یہ ہے کہ ریسرچ اور قابل قدر معلومات کے عنوان پر مغربی ممالک میں بے شمار کتب شائع ہو چکی ہیں اسی وجہ سے ناچیز کے دل ودماغ میں یہ خلش تھی کہ ہمارا ملک بھی غور وفکر اور معلومات وتحقیق وتجربات سے عاجز نہ رہے امید کرتا ہے کہ آپ کتاب ھٰذا کو پڑھ کر امراض کہنہ کی واقفیت اور تشخیص امراض کی معلومات حاصل کر سکتے ہیں کیوں کہ یہ کتاب رموز واسرار اور مخفی وپیچیدہ امراض کے قلعہ کی کنجی ہے کہ جس کے اندر داخل ہو کر مختلف گوشوں میں پوشیدہ خزانے ہیں ان کو حاصل کر سکتے ہیں اور خالق اکبر کی تخلیقی رازوں کو سمجھ سکتے ہیں جدید علاج بالنجوم اپنے موضوع کے متعلق مضامین کی وسعت کے اعتبار سے ایک بیش بہا علمی ذخیرہ اور فنی خزینہ ہے یہ کتاب عوام ہی کے لئے نہیں بلکہ خواص کے لئے بھی مفید اور کارآمد ہے دست بادعا ہوں کہ خداوند عالم جملہ ارباب علم وفن کو اس کتاب کے طلسمات و بخورات وصدقات ومجربات وتشخیص امراض کو تیر بہدف فرمائے آمین

طالب دعا

ساجد حسین رضوی مرادآبادی

اظہار حقیقت

یہ مسلمہ حقیقت ہے ہر علم وفن کے اپنے کچھ متعین لازمی اصول ہوتے ہیں جس پر اس علم کا مدار ہوتا ہے اور ان ہی بنیادوں پر اس کی علمی وعملی تعلیم وتربیت، توسیع وترقی کی راہیں متعین کی جاتی ہیں اہل علم پر یہ حقیقت خوب واضح ہے کہ اصول یا ضابطے جو بھی ہوتے ہیں وہ دراصل انسان کی ذہنی اختراع وپیداوار ہوتے ہیں چنانچہ ان میں ترمیم وتنسیخ، حذف واضافہ اور مزید بہتری پیدا کرنے کی پوری گنجائش ہوتی ہے۔

چنانچہ آپ نے بارہا تجربہ کیا ہوگا کہ ایک ہی موضوع پر چند اہل قلم اپنی اپنی فکر ورائے کا اظہار کرتے ہیں لیکن سب کا انداز بیان وتحریر الگ الگ ہوتا ہے اسی طرح میرے محبّ گرامی وقار قاری ساجد حسین رضوی نے جو یہ کتاب "جدید علاج بالنجوم" تالیف کی ہے نہایت مشکل موضوع پر مشتمل ہے ستاروں کی روشنی میں طبی وروحانی علاج کے لئے عمدہ سے عمدہ نسخہ جات وطلسمات کا عظیم ذخیرہ رقم کیا ہے جو خود مئولف کے تجربات میں شامل ہے یہ کتاب قارئین وعاملین عوام وخواص سب کے لئے مفید تر ثابت ہوگی ہاں اس کے بعض طلسمات وادویات کے ادراک میں آپ کو مشکل درپیش ہوگی جس کے لئے آپ براہ راست صاحب کتاب قاری ساجد حسین رضوی سے رابطہ قائم کر سکتے ہیں۔

محمد رشید روحانی

حقیر مولانا موصوف کو دوران طالب علمی سے جانتا ہے کہ انہوں نے اپنی جہد مسلسل، سعی پیہم، کثرت مطالعہ اور دیگر تمام تر کوششیں عملیات وروحانیات میں صرف کر دیں بایں وجہ آپ نے طلسماتی دنیا میں ایک اہم اور کلیدی کردار ادا کیا سرکار صلی الہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ من جدا فو جد جو کوشش کیا وہ پایا آپ نے اللہ کی ذات پاک پر کامل یقین وبھروسہ کے ساتھ مریضوں کے لئے جو ادویات، تعویذات ونسخہ جات کا استعمال کیا اس میں اللہ نے شفاء بخشی اور مریض کھوئی ہوئی صحت پا کر خوش وخرم نظر آئے۔ آپ کو قلیل مدت میں اللہ نے شہرت عامہ بخشی اور مریضوں کی خاصی تعداد بڑھنے لگی تو آپ نے خدمت خلق کے جذبہ صادق کے پیش نظر اپنے مکان پر ہی ایک بڑے پیمانے پر رضوی مطب خانہ کی بنیاد ڈالی جہاں دیسی جڑی بوٹیوں کے علاوہ دیگر تمام تر ادویات کا ذخیرہ موجود ہے

دوسری اہم اور خاص بات یہ ہے کہ آپ نے مطب اور ضروری مصروفیات سے وقت نکال کر ستاروں کی چال اور ان کے خواص پر مبنی ایک اہم معلومات سے لبریز ''جدید علاج بالنجوم'' جیسی عظیم کتاب کو مرتب کیا جو قارئین کے ہاتھوں پہنچتے ہی داد تحسین حاصل کریگی

موصوف کے خواص میں سے ایک خاص بات یہ ہے کہ آپ نے اس کتاب کو ترتیب دے کر طباعت واشاعت کی ذمداری مجھ ناچیز کے سپرد کی کثرت مصروفیات کی وجہ سے کتاب چھپنے میں تاخیر ہوگئی اس کے لئے میں نادم ہوں لیکن بتانے کا مقصد یہ ہے

کہ قاری ساجد حسین رضوی نے اسی دوران ایک اور کتاب بنام درس النجوم ترتیب دے دی جو قابل ستائش قدم ہے انشاء اللہ اس کے بعد بہت جلد مارکیٹ میں آنے والی ہے

آخر میں میں مولانا موصوف کی تمام کوششوں کو سراہتے ہوئے ان کے لئے دعا گوہو ں کہ پروردگار آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور دارین کی لازوال نعمتوں سے سرفراز فرمائے آمین



احقر العباد

فرید احمد رضوی

سکریٹری لمرا ایجنسی لکھنؤ

جدید علاج بالنجوم پر ایک نظر

جدید علم بالنجوم پر تبصرہ کرتے وقت کتاب کے مندرجات کا مطالعہ کرنا کتاب کی اصلیت وحقیقت وافادیت کو واضح کرنے کے لئے کافی تصور کیا جاتا ہے

جدید علاج بالنجوم۔۔کواکب کے خواص واثرات وتجربات کا ٹھاٹھے مارتا ہوا علمی سمندر ہے

جدید علاج بالنجوم۔۔افلاک ہفتم اور ایام ہفتم وموکلات ہفتم کا مہکتا ہوا گلستاں ہے

جدید علاج بالنجوم ۔۔علم طب اور عقاقیروں کے مخفی آثرات وخواص پر مبنی اور چہکتا ہوا ایک بلبل ہے

جدید علاج بالنجوم ۔۔طلسمات و بخورات وتعویذات وصدقات کے دقائق وحقائق کا چمن ہے

جدید علاج بالنجوم ۔۔شرفات ودرجات کا خزینہ اور علم نجوم کی ابتدائی معلومات کا خزانہ ہے

جدید علاج بالنجوم ۔۔یہ ایک بے شمار بیماریوں اور خطرناک اور پیچیدہ امراض کے دفع کا ایک عظیم شاہکار ہے

جدید علاج بالنجوم ۔۔علماء منجمان کی علمی وفنی اسرار ورموز پر مشتمل ہزاروں نایاب کتابوں کا ایک نادر ونایاب ذخیرہ ہے چونکہ کسی کتاب کی عظمت ومقبولیت کا انحصار اسکے مصنف کی علمی وفنی قابلیت پر ہوتا ہے اسلئے جدید علاج بالنجوم کے تعارف کے ساتھ اسکے مصنف ومؤلف کا تعارف بھی انتہائی ضروری ہے مصنف کتاب کی علمی شخصیت برصغیر و ہندو پاک محتاج تعارف نہیں موصوف کی یہ کتاب آپ کے اندر روحانی شعور پیدا کرے گی اور اگر آپ نظام قدرت کے مخفی اور پوشید راز جاننا چاہتے ہیں تو جدید علاج بالنجوم کا مطالعہ فرمائیں الغرض جدید علاج بالنجوم روحانی اور ستاروں کے علوم وفنون کی حقیقتوں کا منبع ہے جس سے ہر شخص اپنے ہر مرض کا حل تلاش کرسکتا ہے

صاحب کتاب قاری ساجد حسین رضوی نے جو خدمت خلق کے لئے سرمایہ یک جاں کیا ہے وہ حقیقیت قابل تحسین ہے چونکہ جدید علاج بالنجوم صاحبان علم وفن اورعوام سب کے لئے یکساں مفیداورزبردست علمی کاوش ہے اس لئے مجھے قوی امید ہے کہ جب قارئین حضرات کتاب ھٰذا کا مطالعہ فرمائیں گے تو نہایت ہی مفید پائینگے اوردعا دعاکرتاہوں کتاب کی قبولیت وپزیرائی میں رب قدیرکئی گناہ زیادہ اضافہ فرمائیں انشاہ اللہ۔



از

مولانا ناظم حسین منصور پور مراد آبادی

کیا خطرناک بیماریوں سے چھٹکارہ حاصل کیا جاسکتا ہے

اس مسئلہ کولیکر تقریباً ہر دور میں انسان پریشان ہے لیکن اب تک مسئلہ ھٰذا کا خاتمہ نہ ہوسکا اس دنیائے فانی میں شاید ہی کوئی ایسا شخص ہو کہ جو پیچیدہ امراض اور خطرناک بیماریوں سے دوچار نہ ہو۔ پیدائش کے ساتھ ہی سائے کی طرح لگ جاتی ہیں اور جب تک عالم حیات میں انسان رہتا ہے اپنی کوشش کے مطابق پوری عقل وقوت صرف کرڈالتا ہے کہ جان لیوہ امراض سے بچے اور پرسکون زندگی بسر کرتا رہے

اس حقیقت کے پیش نظر ہمیں زندگی کا وسیع نظر سے مطالعہ کرنا ہوگا کہ ایسا کیوں ہوا اور علم و تجربہ کی بھی ضرورت ہے جو عقل و تمیز وقوتوں کی رہنمائی کرتا ہے اور ایسے امراض کے تعلق سے صحیح فیصلہ اور وجوہات و دلائل پیش کرنا ہوگا اور حقیقت بھی یہ ہے کہ علم اور تجربات کی کمی عدم واقفیت ہی مریض کو موت کے قریب پہونچا دیتی ہے اگر ہم لوگ امراض کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو علم طب کو صحیح طرح سے سیکھنا اور اپنے بہتر تجربات کو اور بہتر بنانا ہوگا تب جا کر ہم وباؤں اور امراض کو کم یا ختم کرنے میں کامیاب ہونگے۔

مندرجہ بالا توضیح یہ بتاتی ہے کہ ہمیں جس علم کی ضرورت ہے وہ ہے وقت کا علم اسکے ذریعہ سے شناخت امراض اور وباؤں کی معلومات اور آپکے تجربات میں اضافہ ہو جائیگا۔

کواکب کے متعلقہ امور

زحل

غم و اندوہ، قید و بند، بیماری، محنت لہٰذا اس میں نفاق تباہی و بربادی، دفع دشمنان، مخالفوں کو سرگرداں کرنا، اور ہر قسم کے عمل عداوت و بغض تیار کرنا۔

مشتری

مرادوں کا بھر آنا ہے، دشواری کے بعد آسانی، سعادت مندی اختیار کرنا، لہٰذا اس میں

کشائش کار، حصول دولت، ترقی کاروبار، حصول عزت و مرتبہ، دوستی، ۔ترقی رزق، تسخیر امراء و وزراء و اہل علم، حاضری غائب اور دفع امراض کے عمل کریں۔

مریخ

کا تعلق جھگڑے و فساد سے ہوتا ہے لہٰذا اس میں دشمن کی تباہی ویرانی، دو شخصوں کے درمیان فساد و نفاق ڈالنا، قہر و غلبہ کو مخالف پر ڈالنا۔ دشمن پر فتح پانا اور دشمنوں کی ویرانی کرنا، مخالفوں کو تباہ کرنا لشکر دشمن کو تباہ کرنا، اور جدائی کے عمل کرنے چاہیئے، دفع امراض کے عمل بھی سرانجام دئے جاسکتے ہیں۔

شمش

جاہ و حشمت کا حصول۔ خلقت میں عزیز ہونا۔ محترم ہونا تمکنت۔ برتری اور ترقی و سرداری و سربلندی مراتب حاصل کرنا۔ تسخیر امراء، افسران۔ وزراء حکام اور بادشاہ سے ہوتا ہے۔

زهره

محبت، دوستی، شادی اور تفریحات وغیرہ اس لئے تسخیر مطلوب تسخیر مستورات، حب، جلب قلب حصول عیش و عشرت کے عمل کریں۔

عطارد

ذکاوت، حفظ و فہم، دفع وسوسہ اور سحر و جادو، ترقئ علم، مقوئ ذہن فصاحت و بلاغت،

زبان بندی، خواب بندی، دفع دشمنان اور دفع سحر کے لئے عمل کریں۔

قمر

صحت وتندرستی، بیماریوں سے شفاء دردوں سے تسکین حاصل کرنا نظر بد کا دفیعہ، دفع خوف و اندیشہ، صحت وتندرستی، نظر بد، دوستی، حفظ زراعت وترقی زراعت وباغات کے لئے عمل کریں۔

ایام کواکب۔تعلقات کی وجوہات

فلکِ اول پر قمر حکمران ہے موکل اسکا اسمائیل ہے اور دن پیر پر حاکم ہے دوسرے فلک پر عطارد کا راز ہے اور اسکا موکل یوحائیل ہے بدھ کے دن کا حاکم ہے تیسرے فلک پر زہرہ ہے اور موکل اسکا صورئیل ہے اور جمعہ کا دن اس سے منسوب ہے چھوتھے آسمان پر شمس ہے موکل اسکا اسرافیل ہے یہ اتوار سے تعلق رکھتا ہے۔

پانچواں فلک مریخ سے متعلق ہے موکل اسکا عزرائیل ہے اور اسکا تعلق منگل سے ہے چھٹے آسمان پر مشتری ہے اور میکائیل اسکا موکل ہے اور یہ جمعرات سے منسوب ہے زحل۔ساتویں آسمان پر ہے اور اسکا موکل جبرائیل اور اسکا تعلق سنیچر کے دن سے ہے ایام ہفتم۔کواکب ہفتم، افلاک ہفتم، اور موکلات ہفتم، یہ چاروں ہی وہ اسماء ہیں جو ایک دوسرے سے منسوب ہیں علم نجوم کی بنیاد ان ہی چاروں اسماء پر رکھی گئی ہے مگر انسان ایام ہفتم کو۔کواکب ہفتم سے منسوب کرنے پر مجبور کیوں ہوا اسکو لیکر میں لاعلم

ہوں لیکن ایسا کرنے میں انسان حق بجانب ہے۔ مگر یہ پتہ ضرور چلتا ہے کہ انسان نے اس امر کے لئے جو بھی کیا ہے وہ عین قدرت کے منشا کے مطابق تھا میں ایک نقشہ تحریر کرتا ہوں اسکو آپ دائرۃ الروج کہہ سکتے ہیں جو درج ذیل ہے۔

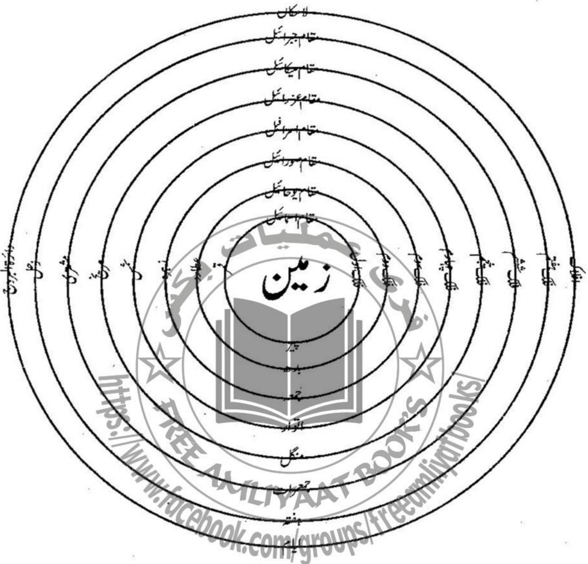


دائرۃ البروج

کواکب متعلق کام اور انکے منسوبات

زحل ۔۔۔ یہ ساتویں آسمان پر واقع ہے جس کو صدرۃ المنتہیٰ کہا جاتا ہے اور مقام

جبرائیل بھی اسی کو کہا جاتا ہے اور ہفتہ کے دن سے منسوب ہے یہاں پر یہ بات بھی



قابل غور ہے کہ مقام جبرائیل ایک خاکی مقام ہے اس لئے اس کا تعلق زمین سے ہے اور جب اس کی شعائیں زمین پر گرتی ہیں تو فلزات و معدنیات وغیرہ بااثر انداز ہوتے ہیں اور جب یہ بلا واسطہ کراہ ارض پر اثر انداز ہوتی ہیں تو یہ اچھے حالات، اور خوش کن اور ضروریات زندگی کا سامان مناسب داموں پر ملتا ہے اور جب انہیں اشیاء کو فروخت کرنے کا ارادہ ہوتا ہے تو بہت ہی سستے دام پر ہی ان اشیا کو بیچا جاتا ہے

یعنی منافعہ کم سے کم ہی تاجر کوملتا ہے اور یہ انسان کے نرم وملائم عضوء کو بڑھاوا دیتا ہے اور جلد بازی و نا عاقبت اندیشی اور کام میں ماندگی یہ سب زحل کی بعض پوشیدہ شعاعوں کے سبب سے ہی پیدا ہوتے ہیں۔

مشتری۔ یہ مقام میکائیل ہے اور یہ مقام، فلک ششم پر واقع ہے اور حضرت میکائیکل علیہ السلام کا کام ہے آندھی، طوفان، فضاء، اور بہم رسائی کا منتظر ہے اور مشتری کے تعلق سے یہ بھی کہا جاتا ہے کہ زمین کی فضاء سے کئی گناہ بڑا ہے مانا جاتا ہے کہ فضاء کو سرگرم اور نہایت ہی سرد تر کرتا ہے اور آج سے ہزاروں سال قبل کے جو منجم و جفار تھے انہوں نے جو اسباق پیش کئے ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ مشتری کے اثرات سے زیادہ داموں پر چیزیں بیچی جاتی ہیں یعنی مشتری اچھے داموں کو فروغ دیتا ہے اور جب مشتری کی شعائیں زمین پر آتی ہیں تو وہ اثر انداز ہوتی ہیں مندرجہ ذیل امورات پر صحیح فیصلہ، حصول مال وتربیت قرض کی ذمہ داری، بینک کے کاروبار انشورینس کمپنی، قانون، سمینٹ کو بڑھاوا دیتا ہے۔ اور اچھے کاروباری کی شراکت، اور عبادت گاہوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

مریخ: یہ کوکب فلک پنجم پر حکومت کرتا ہے اور یہ مقام عزرائیل ہے اور یہ فرشتہ ہر انسان کی روح قبض کرنے کے لئے معمور ہے علم نجوم کی رو سے مریخ ایک خونی کوکب ہے سائنس داں حضرات نے اس مسئلہ کو بہت سراہا انکا کہنا ہے کہ مریخ سے ریڈیائی پیغامات ہمیں موصول ہو رہے ہیں وہاں کے لوگ ہم سے زیادہ علم یافتہ اور برتری

حاصل کر چکے ہیں اور سائنسداں حضرات مریخی لوگوں سے رابطہ قائم کرنے اور وہاں تک جانے کا ارادہ کر چکے ہیں اور مقام مریخ ایک آتشی مقام ہے اور جب مریخ سے شعائیں زمین پر آتی ہیں تو یہ مسخر کرلاتی ہیں۔ طاقت، مقابلہ، جنگ، جوش، لڑائی، جرأت، جھگڑا، اور جھگڑا بڑھانے اور حادثات پیدا کرنے میں معاون و مددگار ہیں اور مریخ سے تعلق رکھتی ہیں مردانہ ضروریات کی چیزیں، ٹول، اور لوہے کی اشیاء۔

شمس: اسکی حکمرانی فلک چہارم پر ہے اور اسی مقام پر حضرت اسرافیل علیہ السلام کا مقام ہے۔ مذہبی نقطۂ نظر سے اسرافیل کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ فرشتہ منتظر ہے اس امر کے لئے کہ صور پھونکے اور قیامت برپا کردے کہ دنیا تہس نہس ہوکر رہ جائے۔ اگر سورج کے لئے یہ کہا جائے کہ سورج ہی زمین کی موت وحیات کا منبع ہے تو بیجا نا ہوگا اور اسکا عدم جہاں کو آن واحد میں برباد کردیگا۔ آپ نے علماء کرام کے ارشادات کو بارہاسنا ہوگا کہ قیامت کے دن شمس سوانیزے پر آجائیگا سورج کی حرارت وتپش اتنی بڑھ جائیگی کہ زمین کی ماہیت اصلیہ تبدیل ہوکر رہ جائیگی فلک چہارم سے اوپر کے دو فلک آتشی ہیں جیسا کہ گزشتہ صفحہ پر بیان ہو چکا ہے فلک پنجم یعنی مریخ اور فلک ششم یعنی مشتری یہ دونوں ہی آتشی مقام ہیں اور فلک چہارم سے نیچے کے دو فلک یعنی جس پر عطارد اور زہرہ کی حکمرانی ہے یہ دونوں مقامات بادی ہیں اور یہی وہ چاروں کواکب ہیں جو شمس کو حیات وقوۃ دیتے ہیں اب یہاں سے ایک بہت بڑے راز کا پردہ اٹھ گیا کیوں کہ بادی و آتشی ایک دوسرے کی زندگی کے ضامن و مددگار ہیں

سائنس داں کا ماننا ہے کہ ہوا کے بغیر آگ روشن نہیں ہوسکتی ورنہ چاروں کواکب کے درمیان سورج جیسی عظیم قوت کا رکھنا اور کیا راز ہوسکتا ہے شمس ہی وہ کوکب ہے جس کو باقی کواکب کا بادشاہ بولا جاتا ہے اور تمام سیارگان اس کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں یہ ہمیں گرمی اور روشنی دیتا ہے اس کی مقناؤ وقوت ہی حرکت کا باعث ہے جب کہ شعائیں زمین پر گرتی ہیں تو مندرجہ ذیل امورات پر اثر انداز ہوتی ہیں ترقی، نظام زندگی، سرداری وحکومت، منصوبہ بندی، اور اعمال وحکومت یہ سب اسی کوکب کے تعلق سے ہے۔

زہرہ: یہ فلک سوم پر واقع ہے اور اس پر صورائیل کی حکومت ہے یہ ایک چمک دار ستارہ ہے جس کو آپ حضرات اگر چاہیں صبح یا شام آسانی سے دیکھ سکتے ہیں اور اسی وجہ سے اس کو صبح کا ستارہ بھی کہا جاتا ہے اور یہ تعلق رکھتا ہے عشق ومحبت سے ڈیزائن اور پینٹنگ اور ان لوگوں سے جو ڈیزائن اور پینٹنگ بناتے ہیں اور یہ تعلق رکھتا ہے خواتین کی ضروریات کی چیزیں مثلاً زیورات اور کپڑا وغیرہ سے یا پھر ان حضرات سے جو ان کی تجارت کرتے ہیں۔

عطارد: اسکا مقام دوسرے آسمان پر ہے اور اس پر یوحائیل کی حکومت ہے اس کو سورج سے بہت قریب مانا جاتا ہے اور اس کا اثر ہوتا ہے مثلاً ضروری کاغذات، خط و کتابت، تبدیلیاں، تجارتی مصروفیات، دستاویز، خبریں، تبادلۂ خیالات، عطاردی شعائیں مدد دیتی ہیں ذاتی معاملات کے خطوط کا لکھنے میں اور تحریری معاہدات میں

زیادہ مفید ہے ،مطالعہ معلومات دریافت کرنا اور حصول تعلیم کرنا ، عطاردی ساعت میں کمرشیل کے امور سرانجام دیئے جاتے ہیں علمی بحث بھی اسی کے ماتحت ہے۔

قمر: فلک اول پر حکمرانی کرتا ہے اور اس کا موکل اسمائیل ہے اور یہ گھریلو معاملات سے وابستہ ہے مثلاً صلح ،سفر، ہوٹل، پنساری کا ساج وسمان ، کھانے کا انتظام کرنا ریسٹورینٹ ،اور وہ اشیاء جن سے مستورات کو دلچسپی ہو۔

باب دوم: سیارگان کواکب کے اثرات وخصائص

زحل ۔ ۔کوکب زمین کے متعلق معاملات پر حاکم ہے یہ ثابت قدمی تدبیر واحتیاط، پرہیز گار، سنجیدہ مزاج، حسن تدبیر سے پیدا ہونے والے حالات کو پھیلانا استحکام و پختگی، بردباری، تحمل مزاجی، غیر ضروری ،امور کا بٹوارہ ،اخراجات لانا ،خطروں کو دعوت دینا، تردد وافسردگی کے اثرات پیدا کرتا ہے، ایسے میں آپکو مستحکم اور الوالعزمی سے کام لینا ہوگا کیونکہ زحل آپکی قوت انفرادی میں کسل مندی پیدا کردیگا اور ایسا تاثر بھی دیگا جو خلاف امید ہو اور طرح طرح کے نقصانات یہ اسی سے منسوب ہیں۔

مشتری ۔۔۔قناعت پسندی فراخ دلی اور یہ بے تعصبی لاتا ہے ضبط وتحمل، حوصلہ و جرأت لانا ،زندہ دلی، کریمی ،خوش امیدی ،فیاضی، بہترین تجاویز کے متعلق ذہن نشین کرنا ،امور زندگی میں ظفر مندی دینا ،متعلقہ کاموں میں فتح یابی لانا ،اور یہ کاروباری زندگی میں تاثر دینے میں وقت ضائع نہیں کرتا یہاں تک کہ اکثر و بیشتر تو نگری کے وسائل پیدا کرتا ہے اور یہ ایسے اخراجات بھی پیدا کرتا ہے جو زندہ دلی اور

عیاشی پر مبنی ہوں حصول مال دنیا کے اسباب بھی پیدا کرنا یہ سب مشتری کے ہی ماتحت ہیں۔

مریخ۔۔۔ یہ ضامن و مددگار ہے سرگرم حالات پیدا کرنے اور وقتی معاملات کا چیلنج قبول کرنے میں اور بہت خواہشات اور بیرونی بھاگ دوڑ کی ہمت دیتا ہے حقانیت کو پسند کرنا اور انجام کے لئے تیز تر کرتا ہے حملہ آور حالات اختیار پیدا کرنا بلا تکلفی زندگی کے کاموں میں زبردستی جنگ جوئی اور مجاہدانہ قوت سے آمادہ ہونا اور آخری مراحل تک پہنچا کر چھوڑنا نقصانات و حادثات و خطرات کے حالات پیدا کرنا پر امن ماحول میں بھی جنگ کے لئے تیار کرتا ہے اور یہ جدید ترین اسکیموں اور الوالعزمی کے کاموں میں ترغیب دیتا ہے۔

شمس: یہ عظیم الدرجہ، رفیع الشانی، عالی ظرف، فراخ حوصلہ بلند ہمت اور شہرت و مقبولیت لانا، طے شدہ امورات کو قوت دیکر ایک اچھے انجام تک پہنچانے میں معاون و مددگار ہے اور جو غیر فیصل شدہ غیر وضع معاملات ہوں جلدی طے شدہ کراتا ہے یہ خود پسندی اور خودار کمینہ پن سے طوبہ کرنا خیر خواہی سچائی پسندی بے خوفی اور عز و وقار لانا کسی فیصلہ کرنے میں جو سہولیتیں مدد دیتی ہیں وہ پیدا کرتا ہے جو قابل توجہ ہو وہ کامیابی لاتا ہے شان و شوکت اور اونچا مرتبہ پیدا کرتا ہے اور روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتا ہے۔

زہرہ۔۔۔ یہ دوستانہ اور سوشیل ماحول پیدا کرنا، اس کے لئے کوئی بڑا کام نہیں، اچھا

احساس رکھنے والا زہرہ سے متعلق لوگ شریف اور ناز و نیاز کے شائق ہوتے ہیں ہمدردی و مہربانی اصلاح پزیر اور اطاعت شعار ہوتے ہیں جزباتی اور خوش قسمتی مادی کامیابیوں کی فضاء کو قائم کرنے میں یکتائے روزگار عیش پسند اور آرام طلب رنگ رلیاں منانے والے ہوتے ہیں خوش مزاجی اور امور زندگی میں خوش گزاری اور موافقت کامرانی دینا ہے زہرہ ہر ایک پر منافع کوکب ہے جو مشتری کے بعد انسان پر اپنی رعنائیوں کا بار ڈالتا ہے۔

عطارد۔۔ جن امورات کو یہ پیدا کرتا ہے انہیں مکمل کرتا ہے اور یہ ہر فن مولا، ہوشیار تیز فہم و فراست غیر مستقل مزاج اور لائق بناتا ہے اور اس کی انتہاں بہتر اور ابتدا تسلی بخش ہوتی ہے یہ کاروبار اور کامرس پر مائل کرتا ہے خواہ وہ مارکیٹ کے متعلق ہو یا ذہن سے، یہ ذہین اور صاحب علم و لیاقت بناتا ہے خیالات اور اسکیمیں بدلتی رہتی ہیں اور غیر مستقل مزاج اور امور میں جلدی کا امتیاز دیتا ہے ان وقتوں میں صرف ایک امر کو نگاہ میں رکھو کہ تحریر شدہ چیزیں تمہیں فائدہ دینگی۔

قمر۔۔ یہ گفتگو میں لطافت پیدا کرتا ہے بے قراری تبدیلی پزیری اور رومان پیدا کرتا ہے فطرت میں ملامیت اور نرمی پیدا کرنا بحری سفر پر آمادہ کرنا اور رکے ہوئے کاموں کو سامنے لانے تحقیق و جستجو کرنے میں مدد دیتا ہے، صحت کو ترقی دینا یہ سب قمر کے ہی ما تحت ہے۔

نئے کواکب کے منسوبات

بعض منجم و جفار کا ماننا ہے کہ ایک یا پھر دو کواکب اور بھی تلاش کیئے جا سکتے ہیں سائنسدان حضرات متلاشی نگاہوں سے ان دو کواکب کی جد و جہد میں کوشاں ہیں امید ہے کہ انکی تلاش جلد پوری ہو جائیگی علاوہ ازیں دور حاضر کی تحقیق کے مطابق تین نئے کواکب کو معلوم کر لیا گیا ہے اور انکے خواص و منسوبات کو تلاش کیا گیا جنکے نام یہ ہیں (۱) اس دور جدید میں سب سے پہلے یورنس کو دریافت کیا گیا اور اس کے خواص و منسوبات کو تلاش کیا گیا ہے پھر دوسری بار نپ چون کو معلوم کیا گیا اور اہل نجوم نے اس کے خواص میں دن رات ایک کر دیئے ابھی معلومات جاری و ساری تھی کہ ۱۹۳۰ء میں پلوٹو کو دریافت کیا گیا ابھی پلوٹو کی معلومات ادھوری ہے اس لئے کہ اس کو حال ہی میں دریافت کیا گیا ہے اگر ہم یورنس، نپ چون، اور پلوٹو کو زمانہ قدیم کے نظریات سے دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ تینوں کواکب نظام قمری میں شمار کیئے جاتے ہیں مثلاً یورنس کو زحل کے دوسرے برج دلو میں یعنی اسکا حاکم قرار دیا گیا ہے اور نپ چون کو حوت کا حاکم اصلی مانا گیا اور پلوٹو کو برج حمل کا حاکم تسلیم کیا گیا اور اگر ہم دور حاضر کے علماء نجوم کے نقطہ نظر سے دیکھے تو پتہ چلتا ہے کہ مندرجہ بالا تین سیارگان کو نظام شمسی میں شمار کیا جاتا ہے مثلاً عطارد قائم مقام یورنس کے، اور زہرہ برائے نپ چون اور مریخ برائے پلوٹو ہے۔

یورنس۔۔۔ اسکی مقناطیسی فطرت حیران کن اثرات کی حامل ہے یہ اچانک تبدیلیاں لاتا ہے غیر متوقع بغیر علاج کے اور غیر منظّم حادثات و واقعات لاتا ہے جو اچانک وارد

ہوتے ہیں نئے خیالات کا ادراک اور روحانیت سے یہ متعلق ہے اور اسکی متفاوُ جیسی شعائیں انسان پر اثر انداز ہوتی ہیں تو آزاد پسند بہتر تجربات اچھی شہرت بے دھڑک اور خود رائے نئے خیالات اور مستقبل کے لئے تجاویز اور منافع کے جدید پہلو اختیار کرنا، اور سیاست کا نظام بدلنا ذہنی اور اعتقادی معاہدات پختہ کرنا اور جو مستقبل میں ایجاد ہونے والی ہیں یہ سب یورنس کے ماتحت ہیں اور اسکے متعلق کام مثلاً ہوائی جہاز کے اڑانے کا فن، ٹیلی ویژن، ریڈیو، وائرلیس تار، ٹیلفون، فوٹو گرافی، یا اسکے متعلق افراد مثلاً فوٹو گرافر، ریلوے آفیسر، منجم و جفار، سیارہ شناش، الیکٹریشن، شراکت تجار یعنی سنڈ یکیٹ کے وہ لوگ جو متحدہ طور پر کاروبار کریں یا کسی بھی تحقیقاتی امورات پر کام کریں یہ سب زیر اثر ہیں یورنس کے۔ علوم کو تقویت، معانی بیان، نئے تخیلات، ٹیلی پیتھی، روحانی علاج کرنا بغیر ادویہ کے شفا بخشنا، قدیم و جدید ایجاد شدہ چیزیں یہ سب یورنس سے منسوب ہیں۔

نپ چون۔۔۔ یہ سیارہ تجارات قدرتی مناظر اور سمندری طوفان سے متعلق ہے حیران کرنے والی وہمی رموز و کنایہ فریبی، قیاسی، اور خیال پوشیدہ راز، اور مخفی امورات پر حاکم ہے۔ اسکے زیر اثر لوگ نہایت ہی نفس پرست تو ہم پرست اور مادی معاملات پر اکثر لا پرواہ ہوتے ہیں اور دوسروں کو مدد دینے والے ہوتے ہیں جن سے ان کی کوئی غرض وابستہ نہیں ہوتی ایسے لوگ صلح جو اور مذہبی ہوتے ہیں اس کوکب کے متعلق لوگوں سے ڈر اور خوف صاف جھلکتا ہے۔

اور اجتماعی عوام کا اعتماد اور وفادار بناتا ہے نپ چون کا کام ہے شعبدہ، بعید الفہم، اوز امور و مشوروں یا اطلاعات کا بنانا، ملازمت میں غیر معمولی کامیابی لانا، روحانی اور غیر متحرک اور انفعالی اسکا اصول ترک دنیا، دست برداری اور روحانی فیضان والہام کو بر تر کرنا، دماغی سائنس اور اندھی تقلید کی خاصیت دینا، طبی دل چسپیاں، دغا، فریب الزام اور جاسوسی، مکاریت، اور عیاریاں کو ارفع کرنا نپ چون ان تمام منسوبات کو ہوا دیتا ہے۔

پلوٹو۔۔۔ یہ مریخ اعلیٰ قدروں کا مجموعہ ہے اور یہ دیوانگی اور اعصاب سے متعلق ہے یہ ستارہ بہت دور ہے اسکی روشنی اور اثر زندگی پر غیر واضح اور غیر معین سا ہے اسکے متعلق ابھی کوئی بات یقینی طور پر نہیں کہی جا سکتی لیکن جن لوگوں پر اسکا اثر ہوا ہے انکے تجربات سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ وہ قدیمی ماحول سے اکتا جانے والے اور ہر میدان میں تبدیلی کے خواہاں ہوتے ہیں اور یہ جماعت اور اتحاد کو منتشر ہونے سے بچاتا ہے اور ایسا سامان جو طویل مدت سے پڑا ہوا ہو اسکے منافع کا سبب بناتا ہے مخصوص امورات زندگی میں جدو جہد کرنا یا دوسرے معاملات کے لئے نئے حالات میں معاون ہے اور یہ عمل کرنے میں بہت ہی تیز تر اور اس کو کب کے متعلق لوگ کسی بھی کار انجام پر اچھی طرح غور کرنے کے ماہر ہوتے ہیں اگر ایک بار رائے قائم کر لی تو قوت انفرادی سے اس پر قائم رہتے ہیں اور نا کام امیدوں کا تجزیہ کرنا ناکامیوں کو کامران کرنا، نامکمل امورات کو مکمل کرنا پلوٹو اثر انداز ہوتا ہے جوانی کو جدید موڑ دینا یہ

سب پلوٹو کے ہی ماتحت ہے

کواکب کے متعلق حلیہ

زحل ۔۔۔لاغر جسم اور سانولا چہرہ ، گہری آنکھیں اور بھوں کے بال بلالی شکل کے باریک لب اور باریک ناک۔

مشتری ۔۔موٹا اور بھرا ہوا جسم کالی ، نیلی ، بھوری ، بڑی آنکھیں بھورے اور خوبصورت بال کھڑی ناک اور دودھیا رنگ کا چہرہ۔

مریخ ۔۔۔بنا ہوا مضبوط جسم پیشانی پر غیر معمولی ڈھلان چہرے پر داغ یا کوئی نشان یا پھر کوئی زخم بھی ہوسکتا ہے اور ابھری ہوئی بھوری آنکھیں اور چہرے سے سفیدی اور سرخی مائل ہونا۔

شمس ۔۔۔گول سر پھیلے ہوئے کندھے مضبوط جبڑا صاف ستھرا چہرا اور بھوری یا نیلی آنکھیں۔

زہرہ ۔۔۔اچھا حلیہ ناگن جیسی چال ، آسمان سے گرنے والی بجلی جیسا بل مقناطیسی جسم بھوری نیلی آنکھیں۔

عطارد ۔۔پھرتیلا اور لمبا جسم کالی اور چھوٹی آنکھیں لمبے بازو اور موٹے ہونٹ نرم اور ملائم ہاتھ زیادہ بولنے والا ہوشیار اور چال ڈھال میں تیز تر۔

قمر ۔۔زرد چہرہ شیشے کے مانند آنکھیں خوبصورت دانت اور موٹا جسم چوڑی چھاتی اور پستہ قد پیشانی اونچی اور بھرا ہوا جسم ہلکے اور بھورے رنگ کے بال۔

یورنس ۔۔ مضبوط جسم چوکنا اور لمبا قد ہوشیار اور گٹھا ہوا جسم کمزور اعصاب ۔
نپ چون ۔ خوف زدہ مضطرب پتلا اور لاغر جسم صاف کالی یا نیلی آنکھیں نرم اور ملائم لمبا اور پتلا چہرہ چوکنے والے اور اچھلنے والے ہوتے ہیں ۔۔۔۔۔۔



محمد شبیر قادری

ساعات روز وشب

دن رات	شمار	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	
طلوع سے دن کی ساعات	۱	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	ساعات کی ترتیب طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک
	۲	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	
	۳	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	
	۴	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	
	۵	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	
	۶	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	
	۷	مریخ	عطارد	مشتری	زحل	زحل	شمس	قمر	
	۸	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	
	۹	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	
	۱۰	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	
	۱۱	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	
	۱۲	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	
غروب سے رات کی ساعات	۱۳	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	ساعات کی ترتیب غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک
	۱۴	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	
	۱۵	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زہل	
	۱۶	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	
	۱۷	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	
	۱۸	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	
	۱۹	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	
	۲۰	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	
	۲۱	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	
	۲۲	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	
	۲۳	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	
	۲۴	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر	مریخ	

ساعات اور انکی تقسیمات

آج سے ہزاروں سال قبل یہ اصول تھا کہ دن بڑے ہوں تو ساعات بھی بڑی ہوتی

ہیں اور گر دن چھوٹے ہوں تو ساعتیں چھوٹی ہوتی ہیں کسی زمانے میں مصر کے اندر ایک مشہور ہیئت دان ہوا تھا جسکا نام علی ابوالحسن تھا اس نے مندرجہ بالا اصول کو خارج کیا اور فرمایا کہ بروج منقلب میں رات اور دن برابر ہو جاتے ہیں اس نے پھر گھنٹہ کو ساٹھ برابر حصوں میں تقسیم فرما دیا تب سے ہی یہ اصول چلا آرہا ہے ورنہ اس سے قبل یہی قاعدہ تھا کہ دن لمبے تو گھنٹے لمبے اور اگر دن چھوٹے تو گھنٹے چھوٹے ہوتے تھے زمانہ قدیم میں یونانی ایک دوپہر سے لیکر دوسرے دن کی دوپہر تک ایک دن مانتے تھے اور دوپہر کے بعد اول گھنٹہ کو دن کا حاکم کوکب مانتے تھے اس طرح وہ لوگ چوبیس گھنٹوں کو شمار کیا کرتے تھے ٹھیک جس طرح زمانہ جدید میں منجم و جفار ایک طلوع سے دوسرے دن کے طلوع تک ایک دن اور اول گھنٹہ کو حاکم کوکب مانتے ہیں۔

علی ابوالحسن مصری نے اس قاعدہ کو ٹھکرایا اور ایک طلوع سے دوسرے طلوع تک ایک دن مقرر فرما دیا اور ساعتیں طلوع سے غروب تک اور غروب سے طلوع تک شمار کیں اور طلوع کے اول گھنٹہ کو دن کا حاکم کوکب تسلیم کرنے کا حکم فرما دیا بندۂ احقر ایک نقشہ تحریر کرتا ہے جو علی ابوالحسن کے اصول کے مطابق ہے قارئین حضرات اس کو باغور دیکھیں جو کہ طلوع سے غروب تک اور غروب سے طلوع تک چوبیس برابر حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ان ہی حصوں کو ساعات کہتے ہیں جو کہ گزشتہ پر مرقوم ہے۔

ماہیت و عناصر بروج

ماہیت بروج یہ تین قسم کے ہوتے ہیں (۱) منقلب (۲) ثابت (۳) ذوجسدین اور

عناصر بروج یہ چار قسم کے مانے جاتے ہیں (۱) آتشی (۲) آبی (۳) بادی (۴) خاکی ، یہ بروج کے مزاج ہیں اور کن بروج کا مزاج کیا ہے اور انکی ماہیت کیا ہیں یہ جاننے کے لئے مندرجہ ذیل نقشہ تحریر کیا گیا ہے قارئین حضرات کے لئے یہ بہت مفید ثابت ہوگا کیونکہ جب کواکب کے ذریعہ سے آپ امراض کی پرکھ کرینگے تو ساتھ ہی ساتھ بروج و ماہیت و عناصر کے خواص کے متعلق امراض، منسوبات کواکب کو اور منسوبات اعضاء کو بغور دیکھنا ہوگا تب جا کر آپ صحیح مرض کی پکڑ کر سکتے ہیں اور وہ نقشہ ذیل یہ ہے

شمار	ماہیت وعناصر	آتشی	آبی	بادی	خاکی
۱	منقلب	حمل	سرطان	میزان	جدی
۲	ثابت	اسد	عقرب	دلو	ثور
۳	ذوجسدین	قوس	حوت	جوزا	سنبلہ

دل کی بات

جیسا کہ آپ حضرات نے باب اول میں اثرات کواکب کو پڑھا اور باب دوئم میں انکے خواص و منسوبات کو پہچانا اور جانا ہوگا امید قوی ہے کہ آپ نے ان سب کو اچھی طرح ذہن میں اتار لیا ہوگا اور اب ضرورت ہے ایک ایسا باب لکھنے کی جو ایک امراض سے تعلق رکھے باب سوئم میں عام جسمانی امراض اور روحانی امراض کو ترتیب وار بیان کیا گیا ہے جن حضرات کو علم الساعات پر عبور حاصل ہوگا ان حضرات کی باطنی

دانش بھی رہنمائی کرے گی یہ باب بھی دوطرح کے امراض سے منسوب ہے ایک تو
جسمانی امراض اور ادویہ علاج، اور دوسرا روحانی امراض اور انکے متعلق صدقات و
تعویذات و بخورات کو بیان کیا گیا ہے جبکہ کوئی آپ سے سوال کرے کہ فلاں شخص کو
کیا مرض لگا ہے کہ طبیب حضرات بھی اسکا علاج کرنا تو دور تشخیص مرض سے قاصر
ہیں طویل مدت تک ادویہ علاج کرنے پر بھی شفاء حاصل نہ ہوئی تو ایسی حالت میں
قارئین حضرات کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنی کلائی پر بندھی ہوئی گھڑی میں ٹائم
دیکھے اور ساعت معلوم کریں پھر اس ساعت کے تین حصہ کریں اور تینوں حصوں کو
بیس بیس منٹ کے تقسیم کریں اور ساعت کے منسوبات امراض جسمانی اور امراض
روحانی پر غور وخوض کریں اور فہم وفراست کا سامنا کرتے ہوئے جوابات دیں سائل
نے جو معلومات کی ہیں یا پھر خود مریض نے سوال کیا ہے اگر آپ تجربہ کار ہیں اور
ذکاوت کے میدان فنون کے شہسوار ہیں تو آپ کے جوابات کبھی غلط نہ ہونگے اور
طرح طرح کے سوالات کے جوابات نہایت ہی تسلی بخش دے سکتے ہیں اور طالبان
علم الساعۃ سے استدعا ہے کہ اس کتاب کو کھیل تماشہ نہ بنائیں اور ہر کس وناقص سے
پوشیدہ رکھیں بندہ ناچیز بارگاہ ایزدی میں دعا گو ہے کہ آپ کی تشخیص ساعت سچی اور
علاج مؤثر ثابت ہو طالبان حضرات کی خدمت عرض کرتا چلوں کہ احوال واعمال
مرقومہ پرعمل پیرا ہونا چاہیں تو قبل ازیں ایک سو گیارہ روپئے کی نیاز لیکر علم وفضل کے
بحر بیکراں امام اہلسنت مجدد اعظم سیدنا اعلیٰ حضرت فاضل بریلوی اور روحانیت کے

تاجدار اور سنیت کے علمبردار حضور مفتی اعظم ہند علیہما لرحمۃ والرضوان کو اسکا ثواب بخشیں۔

میں اعتراف کرتا ہوں کہ میرا علم اور تجربہ وسعت نظر ایک محدود ہے اور یہ صرف قادر مطلق کا ہی فضل اور رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عنایت ہے۔

قارئین حضرات کے لئے یہ بھی سمجھ لینا ضروری ہے کہ اگر سوال دن میں کیا جائے تو دن کی ساعات دیکھیں جو پچھلے مورخہ پر ساعات کا نقشہ تحریر کیا گیا ہے اور اگر رات میں سوال کیا ہے تو ذکر کردہ نقشہ سے رات کی ساعت معلوم کریں جو علی ابوالحسن مصری کی رائج کردہ ہے ایک غروب سے دوسرے طلوع تک اور طلوع سے غروب تک ساتھ ہی یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ وہ رات کس دن سے منسوب ہے اور وہ ساعت شمس ہے تو اس ساعت کے تین برابر حصہ کریں اور سوال کردہ وقت پر نگاہ رکھیں کہ کونسے حصہ مین سوال پوچھا گیا ہے اگر وہ حصہ اول ہو تو آپ حضرات مندرجہ ذیل امراض کے متعلق حکم صادر کر سکتے ہیں۔

ساجد حسین رضوی

شمس۔ حصہ اول کے منسوبات امراض جسمانی (بخار اور درد کا ہونا)

اگر شمس کے حصہ اول میں سوال کسی مریض نے کیا یا پھر گھر والوں نے کیا ہے تو عامل کو جواب دینے کے لئے مندرجہ ذیل باتوں کا جاننا بہت ضروری ہے کو کب کے منسوبات امراض اور منسوبات اعضاء کو دھیان میں ہی رکھ کر جواب دیں۔

مریض کے سارے جسم میں درد کی شکایت رہنا اور بخار کا ہونا بھی شامل کیا جا سکتا ہے اگر سوال کسی بچہ کے لئے کیا ہے تو پسلی کا چلنا اور نمونیہ کا بننا بھی شامل ہو سکتا ہے۔

کوکب کے منسوبات اعضاء

شمس حکمران ہے مندرجہ ذیل اعضاء پر۔

(۱) قلب وشکم۔ مرد کا دائیں طرف کا جسم

(۲) عورت کا بائیں طرف کا جسم

کوکب کے منسوبات امراض

ضعف بصارت، بخار کا ہونا، دل ودماغ کا پریشان رہنا، قوائے انسانی، قوت حیوانی۔

ماہیت بروج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شمس کو اگر ہم عالمان نجوم کے نقطۂ نظر سے دیکھیں تب پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک آتشی مقام ہے اور اسکی ماہیت کو ثابت بروج میں شمار کیا جاتا ہے ثابت بروج کے منسوبات امراض مندرجہ ذیل بیان کئے جاتے ہیں۔

(۱) گلا

(۲) خون

(۳) دل کا گھبرانا

(۴) اور نظام انہضام

(۵) جسمانی درد کا ہونا اور نیز بخار کا آنا

ثابت بروج کے منسوبات امراض وتفصیلات علاج

جسمانی درد کا ہونا اور نیز بخار کا چڑھنا۔۔۔۔۔۔۔اطباء حضرات کے مطابق جراثیم اور وائرس کی شمولیت سے ناک لور حلق کی غشاء مخاطی سرخ ہو جاتی ہے اور نزلہ کی رطوبت ناک سے ٹپکنے لگتی ہے یا گلے میں گرنے لگتی ہے ناک سے ٹپکنے پر زکام اور گلے میں گرنے پر نزلہ کا نام دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے بچوں کو خسرہ کن پھیڑ اور چیچک وغیرہ جیسے وائرل امراض کے شروع ہونے سے قبل بھی نزلہ اور کھانسی کا ٹھسکہ بخار کے ساتھ ہونے لگتا ہے۔

عام حالات میں ہاتھ پیروں کا ٹوٹنا جسمانی درد کی شکایت رہنا نیز بخار کے چڑنے کی شکایت مریض کو پیدا ہو جاتی ہے۔

نزلہ زکام اور کھانسی کا بہترین نسخہ۔۔۔۔۔۔۔

(ا) دوقو۔ماہیت۔۔دوقو جنگلی گزر کے تخم ہیں جو اجوائن کے مشابہ لیکن اس سے خود تر اور مزے میں قدر تند ہوتے ہیں اسکا پودا ایک بالشت سے دو بالشت تک لمبا ہوتا ہے اور پتے برگ بادیان کے مشابہ لیکن اس سے زیادہ چھوٹے ہوتے ہیں اور اس کا پتر کشنیز کے مانند اور پھول زرد ہوتے ہیں جڑ انگلی کے برابر موٹی اور ذائقے میں گاجر کے مانند ہوتی ہے۔

مزاج۔۔گرم ۳ خشک ۲

افعال۔محلل بلغم و اورام مفتح منفث بلغم

استعمال۔۔۔۔دوقو کو باریک کوٹ پیس کر قدرے ضرورت شہد ڈالکر اسکو معجون بنایا جاتا ہے یہ منفث بلغم ہونے کی وجہ سے سینہ کو غلیظ بلغم سے پاک کرتی ہے نیز بلغمی کھانسی کو دور کرتی ہے۔

صرف پندرہ دن مستعمل رکھنے سے مریض کو مندرجہ بالا امراض سے چھٹکارہ مل جاتا ہے جسمانی درد اور بخار سے بہت جلد ازالہ ہو جاتا ہے۔

(۲) نزلینا۔۔۔ایک ایک گولی صبح وشام خمیرہ گاؤں زبان سادہ پانچ پانچ گرام کے ساتھ گرم پانی سے استعمال کرتے رہیں۔

خمیرہ بنفشہ لعوق سپستا خیار شبنری لعوق کتاں، کشتہ مرجان جواہر والا، اور لعوق سپستاں بھی ادویہ کھلائے جاسکتے ہیں۔

حلق کے امراض

تفصیلات امراض۔ جیسے کہ خارش کا ہونا، خراش، معمولی زخم، گلے کا آنا، غدود کا بڑھنا اور گلے کا متورم ہونا اس کی بیماریوں میں شامل ہے۔

(۳) خشخاش۔۔۔۔یہ گلے کے اورام حارہ کو زائل کرتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے اسکو تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ غرغرہ کرنا چاہئے جسکو کتاب الادویہ مخزن المفردات میں نہایت ہی تفصیلات سے بیان کیا گیا ہے۔

مزاج۔۔سرد ۲ خشک ۱

شربت خشخاش، لعوق خشخاش، اور دیا قوزہ، اس کے مشہور مرکبات ہیں جو کہ مستعمل

ہیں نزلہ حار، سرفہ حار، اور نفث الدم، کے علاوہ ازیں مندرجہ بالا امراض میں ٹونسیر یکس اور شربت توت سیاہ نہایت مؤثر مانی جاتی ہے ۔

(۴) سنبھالو۔۔۔۔ماہیت۔۔سنبھالو کے پتے آنار کے پتوں سے مشابہ ہوتے ہیں یہ اوپر سے سبز اور نیچے سے سبز سفیدی مائل ہوتے ہیں ہر ایک شاخ پر پانچ پانچ پتے اس طرح لگے ہوتے ہیں کہ پنجے کی شکل ہو جاتی ہے ان سے نہایت تیز بو آتی ہے پھول سفیدی مائل یا سرخ وزفت لگتے ہیں تخم مرچ سیاہ کے مشابہ لیکن ان سے زیادہ چھوٹے اور رنگت میں بعض سفید اور بعض سیاہ ہوتے ہیں۔

استعمال۔۔ برگ سنبھالو کے پتوں کو پانی میں جوش دیکر غرغرہ کریں دن میں تین یا چار بار کرنا چاہئے صرف ایک ہفتہ کے استعمال سے حلق کے تمام کے تمام زخم بھر جاتے ہیں اور غدود کا بڑھنا اور گلے کا متورم ہونا یہ سب شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

مزاج گرم ۲، خشک ۲،

خون کے سرخ ذرات

تفصیلات امراض۔۔۔۔۔۔۔جو کہ اکثر و بیشتر خون کی انیمیا کی وجہ مانی جاتی ہے اور خون کے اندر سرخ ذرات کا کم بننا، جگر و طحال کا صحیح کام نہ کرنا، پیٹ میں کیڑوں کا پیدا ہونا، جسم کے کسی حصہ سے جریان خون ہو جانا، مریض کا طویل بیماری سے اٹھنا، یا کسی سلسلہ میں ایسی ادویہ کا استعمال کرنا جو خون کے سرخ ذرات کو نقصان دہ ہو۔

علامت امراض۔۔۔گھبراہٹ محسوس ہونا، کمزوری، چکر، ضعف اشتہا بلڈ پریشر کا کم

ہونا، کمر اور ٹانگوں میں درد کا ہونا بےچینی رہنا کبھی کبھی کھانے اور پینے میں غذا کی نالی میں رکاوٹ محسوس کرنا۔

مندرجہ بالا امراض میں معجون دویوالورد، ۵ گرام کے ساتھ شربت فولاد دونوں وقت پلائیں کیونکہ شربت فولاد ہیموگلوبن کی کمی کو دور کرتا ہے اسکوطحال وجگر کے امراض میں اکسیر مانا جاتا ہے۔

نیز ذکر کردہ امراض میں خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا ۵، ۵ گرام کے ساتھ ریکس ٹون کا استعمال کرتے رہنا بھی ضروری ہے کیونکہ یہ خون کی انیمیا کو دور رکھے گا نیز خون صالح پیداوار میں مدد دیگا۔

بندہ حقیر نے اسی طریقہ کار سے بے شمار مریضوں کا علاج کیا ہے لہٰذا قارئین حضرات بھی اسی طریقہ کو آزمائیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں۔

ساعت شمس۔ حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی

(بلڈ پریشر کا بڑھنا)

اگر شمس کے درمیانہ حصہ میں سوال کیا گیا ہے تو مریض کو مندرجہ ذیل امراض ہو سکتے ہیں اور عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ دل کے مقام یا تھوڑا اوپر درد رہتا ہے اور مریض کو گھبراہٹ محسوس ہونے لگتی ہے نیز دل کی دھڑکن تیز تر ہونا بھی شامل کیا جا سکتا ہے۔

مریض کے سر میں درد رہنا، چکر آنا، سانس پھولنا، اور مقام قلب پر بھاری پن کا احساس ہونا، زیادہ بڑھ جانے کی صورت میں ناک سے خون بھی آسکتا ہے دماغی

جریان خون ہو کر تمام جسم پر فالج کے اثرات بھی نمودار ہو سکتے ہیں اور مریض ہلاک بھی ہو سکتا ہے لہٰذا اس مرض مین فوری طور پر قابو کرنا چاہیئے کیونکہ خون میں شحم وموی یعنی کولسٹرول یوریا کے بڑھ جانا اور تصلب شرائین کے سخت ہونے کی وجہ سے شحم وموی کا بڑھنا اور گردوں کا خراب ہونے کی وجہ سے خون میں یوریا کا بڑھنا ہوتا ہے جس کی وجہ سے بلڈ پریشر بڑھا رہنے لگتا ہے

اسرول۔۔۔۔۔۔۔۔۔۲۰۰ گرام

مغنیشیا فحمی۔۔۔۔۔۔۔۔۱۰۰ گرام

نمک منوم۔۔۔۔۔۔۔۲۵ گرام

کشتہ ابرک سیاہ۔۔۔۔۔۔۵ گرام

گوند۔۔۔۔۔۔۔۳۰ گرام

قوام شکر سفید۔۔۔۔۔۔۴۰ گرام

چاندی کے ورق۔۔۔۔۔۔حسب ضروری

ترکیب تیاری۔

اسرول کو پیس کر چھان لیں اسکے بعد گوند کو الگ پیس کر چھلنی میں چھان کر اسکے ساتھ ملائیں اور باقی دوائیں شامل کر کے سب کو ایک ساتھ ملا دیں اور کھرل کریں اسکے بعد قوام شکر سفید اور پانی بقدر ضرورت میں گوندھ کر سائز (۵) کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک ہونے پر چاندی کے ورق چڑھا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۔۔ دو دو گولیاں صبح و شام دودھ ۲۵۰ ملی لیٹر سے کھائیں اسکا استعمال بلڈ پریشر میں مفید مانا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا نسخہ کو قرابادین مجیدی صفحہ نمبر ۹۰ سے لیا گیا ہے جو کہ یہ نسخہ حب فشار کے نام سے مرسوم ہے۔

ساعت شمس۔ حصہ سوم کے منسوبات امراض جسمانی (یعنی سل ودق)

اگر عامل سے ساعت شمس کے آخری حصہ میں سوال کیا گیا ہے تو عامل کو جان لینا چاہیئے کہ مریض کو اندرونی بخار ہے جسکو ننا بخار بھی کہا جا سکتا ہے درد کمر اور پھیپھڑوں کی تکلیف بھی مریض کو ہو سکتی ہے۔

اور دمہ کی شکایت بھی مریض کو رہنا اور ساعت شمس کا آخری حصہ بڑھا وا دیتا ہے سل و دق جیسی خطرناک بیماریوں کو جو کہ ایک مریض سے دوسرے تندرست انسان کو با آسانی گھیر لیتی ہے۔

جسمانی صحت خراب رہنا ۔۔ نقص تغذیہ ۔۔ خاندانی افراد کا اس مرض میں مبتلا رہنا ایسے اسباب ہیں جن کی وجہ سے ٹی بی ایک تندرست انسان میں اپنا گھر بنا لیتی ہے۔

علاوہ ازیں اسکا سبب ایک خوردبینی جرثومہ ہوتا ہے مریض کو بخار اور کھانسی رہنے لگتی ہے اور سبب جرثومہ مریض کے تھوک اور بلغم میں پایا جاتا ہے جرثومہ کی سرائت سے پھیپھڑوں میں زخم ہو جاتے ہیں خون کی کمی، جسمانی وزن کم، اور صحت خراب رہنے لگتی ہے آج کے دور میں یہ بیماری تیزی سے پھیل رہی ہے جو صرف پھیپھڑوں تک ہی

محدود نہیں بلکہ جسم کے دوسرے حصوں میں بھی پائی جاتی ہے مثلاً ہڈیوں کی ٹی بی، آنتوں کی ٹی بی، رحم کی ٹی بی، کمزور اور بالخصوص ذیابیطس شکری کے مریضوں اور ایڈز کے مریضوں کو با آسانی ٹی بی اپنا شکار بنا لیتی ہے اور آجکل بالخصوص پھیلنے والی ٹی بی کثیر الادویہ معالجہ کے بعد بھی ٹھیک نہیں ہو پا رہی ہے جسکی مکمل وجہ ٹی بی کے علاج کا صحیح طرح سے اور مستقل علاج نہ کرنا ہے اور یہ مرض پوری دنیا کے لئے دردسر بنا ہوا ہے۔

طریقۂ علاج

الحمد اللہ مجھ ناچیز کے پاس ٹی بی کے علاج کو لیکر ایک نہایت ہی بہترین اور زود اثر طریقہ ہے ناچیز نے سیکڑوں مریضوں پر اسکو آزمایا اور ہر صورت سے صحیح پایا یہاں تک کہ کئی بار مریضوں کو یہ حیرت انگیز نسخہ بتایا اور انہوں نے عمل کیا تو اسکو مؤثر پایا قارئین حضرات کی خدمت میں عرض ہے کہ مندرجہ ذیل عمل کو آزمائیں اور اسکے زود آثرات کو ملاحظہ فرمائیں جو ٹی بی کا شکار ہو اور لاکھ علاج کرنے سے ٹی بی نہ جاتی ہو تو ایسے مریضوں کا علاج یہ ہے کہ ایک کمرہ میں بستر لگائیں اور اسی کمرہ میں چند بکریاں لاکر کے باندھ دیں اور ٹی بی زدہ مریض کا کھانا پینا بکریوں والے کمرہ میں ہی رہنا ہے یہاں تک کہ مریض کا نہانا، دھونا، پیشاب، پاخانہ، سب اسی کمرہ میں ہوگا اور بکریوں کا چارہ بھی مریض والے ہی کمرہ میں ہوگا کمرے کی صفائی بالکل نہیں ہوگی کیونکہ بکریوں کی لید اور پیشاب میں ایسے کٹاڑوں پائے جاتے ہیں جو ٹی بی کے کٹاڑوں

سے بڑے اور طاقت ور ہوتے ہیں۔ جب مریض کمرہ میں چوبیس گھنٹے رہیگا تو ٹی بی کے جراثیم بذریعہ نفس وصوت کے باہر آجائیگے وہاں پہلے سے موجود بکریوں کی لید و پیشاب میں پائے جانے والے جراثیم انکے منتظر ہوتے ہیں اور ٹی بی کے جراثیموں کو کھانا شروع کر دیتے ہیں مریض کو بکریوں کے پاس کل بیس دن رہنا ہوتا ہے تا کہ کوئی بھی جراثیم مریض کے اندر نہ رہے جیسے ہی ٹی بی کے جراثیم کی تعداد کم ہونے لگتی ہے مریض کی قد درتی طور پر طبیعت میں سدھار ہونے لگتا ہے۔

سریش۔۔ ماہیت سفید زردی مائل سرخی مائل چپٹے ٹکڑے یا لمبے لمبے ریشے ہوتے ہیں جو جانوروں کے چمڑے پٹھے اور ہڈیوں کو پانی میں جوش دے کر بناتے ہیں۔

استعمال۔۔ سریش کو پھیپھڑوں کے زخم بھرنے کے لئے کھلانا بہترین دوا مانا گیا ہے اسکو شہد کے ہمرہ کھلانے سے پھیپھڑوں کے زخم بھرنے لگتے ہیں۔

مقدار خوراک۔۔ ا ماشہ سے لیکر ۲ ماشہ تک

مزاج گرم وخشک

تربوز۔۔ یہ مشہور دواء ہے جسکا مغز شیریں اور شاداب ہوتا ہے اسکے مغز کا نچوڑا ہوا پانی اور اسکے تخم دواءً مستعمل ہیں۔

استعمال۔۔ مبرد۔ مسکن ہونے کے باعث جوش خون، زیادتی صفرا شدت عطش شوزش معدہ حمیات حارہ مثلاً تپ صفراوی تپ محرقہ میں آب تربوز پلاتے ہیں آب تربوز کو لعوق آب تربوز والا میں شامل کیا جاتا ہے جو کہ سل و دق اور خشک کھانسی کے

لئے مستعمل ہے۔

مزاج۔۔سرد وتر بدرجہ دوم

قمر۔حصہ اول کے منسوبات امراض جسمانی (میدہ کا خراب رہنا)

اگر کسی نے ساعت قمر کے حصہ اول میں سوال کیا یا پھر مریض نے خود معلوم کیا ہو تو عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کا معدہ خراب رہتا ہے گیس اور بدہضمی کی شکایت مریض کو رہتی ہے نیز سانس کی نالیوں میں بلغم کا جمع ہونا اور متورم ہونا کھانسی کی وجہ سے پھیپھڑوں میں درد کی شکایت ہونا۔

دماغ تک پہونچنے والی تمام نسوں (جو خون پہونچانے میں مدد دیتی ہیں) کا متورم ہونے کی وجہ سے دماغ میں بھاری پن کا احساس ہونا ایسے حالات میں مریض کے دماغ کی نس بھی پھٹ سکتی ہے نیز مریض کو دوڑا بھی آسکتا ہے اور مریض فوری طور پر ہلاک بھی ہوسکتا ہے قمر کا پہلا حصہ بڑھاوا دیتا ہے مندرجہ ذیل امراض کو مثلاً دھات ،لیکوریہ، اور ذیابطیس کی شکایات رہنا بھی شامل ہے۔

کوکب کے منسوبات اعضاء

معدہ، چھاتیاں، دماغ، مرد کی بائیں آنکھ اور عورت کی دائیں آنکھ۔

کوکب کے منسوبات امراض

کھانسی ونزلہ معدہ کی تکلیف پھیپھڑوں کی دقتیں قواء انسانی اور قوتی طبعی ۔
قمر کو نیرین کہا جاتا ہے اور اسکا صرف ایک ہی برج آتا ہے جسکو آبی برج کہا جاتا ہے بعض منجم و جفار منقلب مانتے ہیں ترتیب کے لحاظ سے یہ چھوتھا برج ہے جسکو برج سرطان کہتے ہیں۔

برج منقلب کے منسوبات امراض

ریڑھ کی ہڈی، گردے، جگر، سر، درد معدہ اور بدہضمی کا رہنا۔

تفصیلات امراض

تمباکو، چائے، تیز مرچ مصالحوں، مانع درد دواؤں اور شراب کا بکثرت استعمال اور ذہنی تفکرات اس مرض کا خاص سبب مانا جاتا ہے معدہ کے مقام پر سخت درد کا رہنا نیز بے چینی کا بڑھنا تیزابیت زیادہ ہونے کی وجہ سے سینہ میں جلن اور ڈکاروں کی شکایت ہونا یا پھر دانت نہ ہونے کی وجہ سے غذا کو صحیح طرح سے چبا کر نہ کھانے کی وجہ سے بدہضمی کی شکایت ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے شکم میں بھاری پن مروڑ کھٹی ڈکاریں پیٹ میں شوزش قبض یا دست کا ہونا جسکا دار و مدار کھائی گئی غذا پر ہے۔

علاج

ریوند۔۔ یہ ریوند کئی قسم کی ہوتی ہے لیکن یہاں مقصد ریواس کی جڑ ہے جو سیاہی مائل اور مزہ تلخ اور بدمزہ ہوتا ہے اسکی رنگت زرد ہوتی ہے منہ میں چبانے سے تھوک زرد ہو

جاتا ہے اسکو الگ الگ مختلف مقدار میں کھلایا جاتا ہے اور یہ معدہ وامعاء کو قوت دیتی ہے اور ریاح کو خارج کرتی ہے نیز تمام بدن کو قوت بخشتی ہے معدہ وامعاء کے ضعف اور نفخ شکم کو دور کرنے کے کیئے نیز دستوں کو بند کرنے کے لئے اسکو خفیف مقدار میں کھلایا جاتا ہے علاوہ ازیں بدہضمی کے وجہ سے اگر دست آرہے ہوں تو زیادہ مقدار میں اسکا استعمال کرنا ہوتا ہے جس سے اولاً دست کھل کر آجاتے ہیں دردوں کو تسکین بخشتی ہے اور پھیپھڑوں اور سینے کے بلغم کا اخراج کرتی ہے اور کھانسی کو فوری طور پر ٹھیک کرتی ہے علاوہ ازیں یرقان واستسقاء ورم جگر وطحال اور دمہ جیسے امراض کو بھی ختم کرتی ہے۔

مقدار خوراک ۔۔ ریوند کو کوٹ پیس کر اسکا سفوف بنا لیا جائے اور پانی سے ایک رتی سے لیکر تین رتی تک استعمال رکھیں۔

خشک دھنیا ۔۔ جب انکو کوٹ کر بیرونی چھلکا اتار لیا جاتا ہے تب اسکو مغز کشنیز یا برنج کشنیز کہتے ہین جب اسکو اندرونی طور پر کھایا جاتا ہے قلب ودماغ کو تقویت وتفریح بخشتا ہے اور بخارات کو صعود کرنے سے روکتا ہے نیز معدہ کو قوت دیتا ہے اور نفخ شکم کو خارج کرتا ہے۔

اطریفل کشنیزی اسکا مشہور مرکب مانا گیا ہے

دردسر ضعف معدہ نفخ شکم جیسے امراض سے مریض کو دور رکھتا ہے۔

استعمال ۔۔ دھنیا خشک لیکر اسکو باریک پیس کر دونوں وقت ۳، ۳ ماشہ پانی سے سفوف

کھالیا کریں اور دست کے لئے سل پر پیس کر جس طرح سے چٹنی کی جاتی ہے بعد ازاں کسی کپڑے میں ڈال کر اسکے عرق کو نچوڑ کر پی لیا کریں۔

جوارش بسباسہ۔۔ یہ بدہضمی کی شکایت کو دور کرتی ہے معدے کی برودت کو زائل کرتی ہے نیز بادی بواسیر میں فائدہ اور پیٹ کے بڑھنے کو روکتی ہے۔

جوارش کمونی۔۔ جو معدہ کی خرابی سے بخار آتے ہیں دفع کرتی نیز معدہ کی تیزابیت کو کم کر کے فاسد رطوبات کو خشک کر کے معدہ کا تنقیہ کرتی اور کھٹی ڈکاروں اور بدہضمی کو زائل کرتی ہے۔

مقدار وخوراک۔۔ دونوں وقت ۵، ۵ گرام کھانا کھانے کے بعد استعمال کریں۔

حرارت وورم جگر کے لئے۔

یہ ورم کی حالت میں بڑھ جاتا ہے اور مقام جگر پر درد ہونے لگتا ہے سانس لینے میں دقت اور زبان کا رنگ پیلا متلی اور قے کی شکایت اور درد شکم اور بخار رہتا ہے جگر کو دائیں جانب پسلیوں کے نیچے محسوس کیا جا سکتا ہے۔

عنب الثعلب۔۔ اسکا پودا نصف گز سے لیکر ایک گز لمبا ہوتا ہے شاخیں بکثرت ہوتی اور پتوں کی رنگت سبز سیاہی مائل پھول چھوٹا سا مگر سفید ہوتا ہے اور اسکے تخم چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں اور خام ہونے پر انکا مزہ تلخ اور پختہ ہونے پر کسی قدر شیریں ہو جاتا ہے اسکا پھل اور پتے دوا میں استعمال کئے جاتے ہیں عنب الثعلب خشک کو اورام واحشاء خصوصاً ورم جگر اور ورم معدہ اور استسقاء میں شرباً وضماداً استعمال کیا جاتا ہے۔

استعمال۔ برگ عنب الثعلب سے پانی نچوڑ کر اور اسکو مروق کر کے پلائیں۔
مقدار خوراک۔۔ عرق مکوہ کے ساتھ یعنی ۱۰ ملی لیٹر کے ساتھ آب برگ عنب الثعلب مروق ۵ ملی لیٹر کے ساتھ پلائیں۔

غافث ۔۔ ماہیت ایک خاردار نبات ہے جسکے پتے لمبے چوڑے اور ریئے دار ہوتے ہیں پتوں کے وسط سے ایک مجوف شاخ اگتی ہے پھول نیلا طولانی مثلاً گل نیلوفر کے ہوتا ہے اسکے تمام اجزاء کا ذائقہ نہایت ہی تلخ ہوتا ہے اسکے پھول اور اسکا عصارہ دواً مستعمل ہے۔

استعمال ۔ اورام جگر و معدہ صلابت جگر و معدہ وطحال سوالقینہ اور استسقاء لحمی میں بکثرت مستعمل ہے حمیات کہنہ و مرکبہ میں ملطف مواد و معرق ہونے کی وجہ سے استعمال کیا جاتا ہے مصفی خون ہونے کی وجہ سے جرب وحکہ داء الثعلب اور داء الحیہ میں شرباً ضماداً مفید ہے۔

مقدار خوراک۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مستعمل ہے۔

اسکا مشہور مرکب دوید الورد

مزاج گرم ۲ خشک ۲

دماغی امراض کے لئے

عود بلسان ۔۔ یہ درخت بلسان کی لکڑی ہے خوشبودار اور وزنی اور سرخ گندمی رنگ کی ہوتی ہے۔

استعمال۔۔عودبلسان کومنقیٔ دماغ ہونے کی وجہ سے دماغی امراض مثلاً صرع اور سدر ددار میں مستعمل ہے منفث بلغم ہونے کی وجہ سے بلغمی کھانسی اور ضیق النفس میں دیتے ہیں بلغمی فضلات سے معدہ کا تنقیہ کرنے اور اسکو طاقت دینے میں بہترین دوا مانا جاتا ہے

مزاج۔گرم وخشک بدرجہ سوم۔

مقدار خوراک۔دو ماشہ سے لیکر تین ماشہ تک

اسطوخودس ۔۔ ماہیت ایک بوٹی ہے اسکے پتے برگ صعتر سے مشابہ ہوتے ہیں پھول بکثرت غنچوں میں لگے ہوتے ہیں اوران سے کافور کے مانند بو آتی ہے اس کے خشک شدہ پتے اور پھول بطور دوا بکثرت مستعمل ہیں۔

استعمال۔اسطوخودس کا استعمال زیادہ تر دماغی اور عصبی امراض مثلاً فالج،لقوہ،صرع سرد ونزلہ وزکام میں کیا جاتا ہے علاوہ ازیں نسیان تک میں یہ مستعمل ہے اطباء حضرات نے اعصاب ودماغ کو طاقت بخشنے کے لئے اسکو مفید مانا ہے اور دماغ کے فضلات کو صاف کرتا ہے اور اسکے مشہور مرکبات یہ ہیں (۱) اطریفل اسطوخدوس (۲) معجون نجاح۔

مزاج۔گرم اخشک ۲

مقدار خوراک۔۵ ماشہ سے لیکر ۷ ماشہ تک

اخروٹ۔ماہیت ایک درخت کا پھل ہے کہ جسکے توڑنے پر سفید مغز نکلتا ہے جو ذائقہ

میں چرب اور لذیز ہوتا ہے یہ ہی مغز زیادہ تر بطور دواء استعمال ہوتا ہے اسکو منقی اور انجیر کے ہمراہ کھانے سے ضعف دماغ کو زائل کر کے دماغ کو ایک نئی تقویت کا مشاہدہ کراتا ہے علاوہ ازیں مغز اخروٹ کا چھلکا جلا کر کھانے سے خون بواسیر کو روکتا ہے۔

مزید تحقیقات۔ کیمیاوی تجزیہ سے پتہ چلا ہے کہ مغز اخروٹ میں وٹامن اے بی اور سی کی کچھ مقدار کے علاوہ معدنی اجزاء مثلاً فولاد تانبہ۔ فاسفورس کوبالٹ میگی نیشم سم الفار۔ کبریت پوٹاشیم شوڈیم جیسے قیمتی اجزاء ہوتے ہیں جو بدن کی تعمیر میں خاص اہمیت کے ہیں۔

اسکے مشہور مرکبات یہ ہیں (۱) لبوب کبیر (۲) لبوب صغیر وغیرہ

مزاج۔ گرم ۲ خشک بقول بعض گرم ۲ تر ۲

گردوں کا لاغر ہونا

اگر کسی وجہ سے گردے کمزور ہو کر صحیح کام نہ کریں تو ایسا مریض مندرجہ ذیل نسخہ کو آزمائے بہتر ثابت ہوگا۔

فندق۔۔ ایک پھل ہے جسکے توڑنے سے بادام کے مغز کی طرح ایک مغز نکلتا ہے جسکا ذائقہ شیریں ہوتا ہے اور یہ ہی مغز دواً مستعمل ہے

استعمال۔ مندرجہ بالا مغز کو پیس کر ضرورت کے مطابق شہد ڈال کر معجون بنالیا جائے ضعف گردہ کے لئے اسکا استعمال کسی آب حیات سے کم نہیں ضعف گردہ دور ہو کر گردوں کو نئی توانائی ور تقویت مل جاتی ہے اور گردے صحیح کام کرنے لگتے ہیں۔

علاوہ ازیں یہ معجون فائدہ دیتی ہے مندرجہ ذیل امراض میں اور منفث بلغم ہونے کی وجہ سے نزلہ زکام، کھانسی، دمہ میں بھی یہ مستعمل ہے لیکن اس صورت میں مرچ سیاہ کا اضافہ ضرور کرلیں۔

اطباء حضرات مندرجہ بالا معجون فندق کو قوت باہ اور تقویت وسمن بدن بھی تسلیم کرتے ہیں نیز مغز فندق کو ہڈیوں کے امراض میں مفید مانا گیا ہے

مقدار خوراک۔۔۵ گرام سے لیکر ۷ گرام تک

جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں۔

ضعف گردہ ومثانہ کو مٹا کر انکو تقویت پہونچاتی ہے۔

استعمال۔۔یہ دوائی ۵ گرام میں قرص یا کشتہ فولاد ایک عدد کھائیں۔

جلد۔امراض چھیپ سفید داغ اور مہاسے وغیرہ

یہ پھیلتے ہیں جسمانی صفائی نہ رکھنے اور سر میں خشکی ہونے کی وجہ سے چھیپ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جسکا سبب ایک خورد بینی جرثومہ ہوتا ہے گردن، کمر، سینہ اور بازو میں ہلکے سفید سفید دھبے پڑھنے لگتے ہیں جن میں خارش ہوتی ہے۔

حب الرشاد۔۔ماہیت ایک بوٹی کے تخم ہیں جو مائل بزردی ہوتے ہیں اور ذائقہ میں تند وتیز۔

استعمال۔۔حب الرشاد کے تخموں کو کوٹ پیس کر تل کے تیل یا روغن کنجد میں ہلکی آنچ پر جوش دیکر اسکو چھان لیں بعد ازاں جہاں پر بھی چھیپ یا داغ دھبہ ہو مالش کریں

اس طرح ایک ماہ کے استعمال سے سفید داغ یا چھیپ جو ہے مٹ جائیگی، نہایت ہی مجرب ہے۔

حب السلاطین، ماہیت۔ ارنڈ کے بیجوں کے مشابہ اور نگت میں بھورے سیاہی مائل ہوتے ہیں اور انکے اندر سے سفید زردی مائل مغز نکلتا ہے۔

استعمال۔ ۲۰ گرام حب السلاطین لیکر ۲۵۰ گرام تل کے تیل میں لیکر آنچ پر جوش دیں پھر کپڑے سے چھان لیں اب آپکا طلاء اعظم تیار ہے ذکر کردہ طلاء کو جلد کے ان مقامات پر لگائیں جہاں چھیپ، برص اور سفید داغ ہوں صرف چند روز استعمال کرنے سے جلد پر آبلہ پڑ جاتا ہے جس سے فاسد رطوبات خارج ہو جاتی ہے اور مریض کی چھیپ داغ اور مہاسے مٹ کر غائب ہوجاتے ہیں۔

خارش پھوڑے اور پھنسیاں

یہ غذاؤں میں احتیاط نہ کرنے اور خون میں مقامی تعدیہ ہونے کی وجہ سے پھوڑے پھنسیاں اور خارش ہونے لگتی ہے جس میں مریض کی جلد پر دانے اور پھنسیاں نکل آتی ہیں جن میں کھجلی اور تکلیف محسوس ہونے لگتی ہے کھجانے پر جلد سے مواد یا پانی نکلنے لگتا ہے۔

اکثر ادویہ علاج اس مرض میں ناکام اور نامکمل رہتا ہے ڈاکٹر حضرات کے کئی انجکشن لگ وا کر بھی یہ جلدی امراض سے چھٹکارہ نہ مل پاتا لیکن ناچیز کے پاس جلدی امراض

کے تعلق سے نہایت ہی زوداثر اور نہایت ہی مؤثر ایک علاج موجود ہے یہ جلدی امراض کا عجیب وغریب نسخہ میرے ایک قریبی دوست سے ملا اور بندۂ حقیر نے اسکو آزمایا اور نہایت ہی مؤثر پایا۔

یہ اتنا زوداثر ہے کہ صرف اور صرف چار یا پانچ بار استعمال کرنے سے ہی جسم کی تمام خارش و کھجلی پھوڑا اور پھنسیاں ناپید ہو جاتی ہیں اور کبھی دوبارہ یہ جلدی امراض پیدا نہیں ہوتا مجھ ناچیز کو امید ہے کہ یہ نسخۂ عجیب دنیا کی کسی کتاب میں موجود نا ہوگا قارئین سے استدعا ہے کہ اسکو آزمائیں اور خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے دنیا کی ہر چیز میں کچھ نا کچھ خواص پیدا کر رکھیں ہیں اور مقصد انسان کی ضرورت ہے اگر آپ دنیا کی سیاحی کے لئے نکل پڑھیں اور دیکھیں تو دنیا کی ہر شے میں آپکو خواص مل جائیگے اور طرح طرح کے عجائبات کا آپکو سامنا کرنا پڑیگا ایسے ہی ناچیز نے ۱۵ سال کے اپنے تجربہ کو کتابی شکل دی ہے اگر میری اس ادنی سی کوشش سے کسی جان لیوہ مرض سے کسی کو چھٹکارہ مل جاتا ہے تو بندۂ حقیر یہ سمجھے گا کہ میرا مقصد پورا ہو گیا اور خدا ہی اسکا اجر دینے والا ہے۔

مالک بے نیاز سے دعا ہے کہ میرے پیرو مرشد حضور تاج الشریعہ جناب اختر رضا خاں صاحب قبلہ ازہری بریلوی کا سایہ اہلسنت وجماعت پر تادیر قائم رہے آمین۔

کیلا۔۔ جب کیلا کے درخت کو کاٹ لیا جائے اور درخت کے تنا کو لیکر اسکو چھیلا جائے تب کافی اندرونی حصہ میں ایک انچ موٹی گوب نکلتی ہے جسکے کاٹے جانے پر

بہت سی رطوبت نکلتی ہے اسکو جس طرح بھی ممکن ہو سکے نکال لیں باریک چھوٹی کتلیاں کاٹ لیں اور اسکو کسی ہانڈھی میں پکائیں جس طرح عام سبزیاں بنائی اور پکائی جاتی ہے بس آپکی دوائی تیار ہے صرف اور صرف چار یا پانچ وقت یہ خیال رکھیں کہ روٹی جب کھائیں تو کیلا کی بنائی گئی سبزی سے ہی کھائیں انشاء اللہ کھجلی کا نام و نشان تک نہ رہے گا قارئین حضرات جب اس نسخہ کو آزمائنگے بہت مفید پائینگے انشاء اللہ تعالیٰ۔

عناب۔ جو بیر کی شکل وصورت گول اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے ذائقہ بھی شیریں، اور سوکھے ہوئے بیر کے مانند ایک پھل ہے

استعمال۔ یہ خون کے جوش کو فرد کرنے اور اس کی حرارت کو زائل کرنا اسکی فطرت میں شامل ہے عناب کا استعمال فساد خون و آتشک و خارش اور پھوڑے پھنسیوں کے لئے نہایت ہی مفید دواء مانی گئی ہے علاوہ ازیں بخار کی حدت کو کم کرنے پیاس کو تسکین دینے کے لئے اور صفراوی بخاروں میں چیچک کے بخاروں میں اسکا جوشاندہ بنا کر پلایا جاتا ہے۔

رات کو عناب پانی میں ڈالدیں اور نہار منہ نچوڑ کر پی لیا کریں و دیگر امراض جلد کے لئے مندرجہ ذیل بھی فائدہ بخش ہیں۔

(۱) عرق مرکب مصفی خون

(۲) عرق عشبہ

(۳) عرق شاہترہ

(۴) چرب خاص

(۵) اور مرہم کافوری وغیرہ

جلد کے امراض خبیثہ

یہ ایک گندی بیماری بتائی جاتی ہے جو فاحشہ عورتوں سے جنسی اختلاط کرنے پر مرد کو اور آتشک مریض مرد سے جنسی اختلاط کرنے پر ہوتی ہے تندرست عورت کو آتشک ہو جاتی ہے جس میں ابتدائی طور سے مریض کے عضو خاص کے ایک مخصوص مقام پر ایک پھنسی نمودار ہوتی ہے اور جسم کے دوران خون میں آتشکی مادہ سرایت کر جاتا ہے جس کا سبب ایک خوردبینی جرثومہ ہوتا ہے مریض کے عضو مخصوص کے آس پاس غدود لمفاویہ متورم ہو جاتے ہیں مریض کو بخار رہنے لگتا ہے اور جلد کا رنگ مائل بسیاہی ہو جاتا ہے آتشی و پھنسی میں درد اور جلن ہونے لگتی ہے۔

اگر فوری طور پر اسکا علاج نہ کیا جائے تو دیگر آتشکی امراض مریض کو گھیر لیتے ہیں اور موروثی طور سے مریض کی نسل در نسل یہ مرض چل سکتا ہے۔

سنکھا ہولی ۔۔۔۔۔۔ یہ ایک مفروش بوٹی ہے جس کی بیل محض تھوڑی دور تک پھیلتی ہے شاخیں باریک پتے چھوٹے لمبے اور گہرے سبز ہوتے ہیں اور پھول خوبصورت کٹوری نما سفید قدر رگلابی ہوتے ہیں یہ بوٹی عام طور پر سخت کنکریلی اور بنجر علاقہ میں پیدا ہوتی ہے اس کا استعمال سنکھا ہولی کے مساوی الوزن سیاہ مرچ لیکر دونوں اجزاء کو

پیس کر شیرہ بنا کر پلائیں اس سے خون کی حرارت زائل ہو جاتی ہے علاوہ ازیں بواسیر خونی و بادی ناپید کر ڈالتی ہے یہ مصفی خون ہونے کے علاوہ ملین شکم بھی ہے تقویت حافظہ وسوزاک وجریان اور ذیابیطس کے ازالہ کے لئے سفوف بنا کر کھانا چاہئے۔

مزاج۔گرم تر

خرزھرہ۔۔۔۔۔۔متوسط قامت کا درخت ہے اسکے پتے برگ بید کے مانند اور پھول خوش کن اور پھولوں کی رنگت کے لحاظ سے سرخ زرد اور سفید ہوتے ہیں۔

یہ مصفی خون ہونے کی وجہ سے امراض فساد خون و جزام و آتشک وغیرہ مسمی نسخوں میں اسکی جڑ یا پتے شامل کئے جاتے ہیں یا پھر اسکی جڑ یا پتے لیکر تل کے تیل میں جوش دے کر چھان لیں اور بعد ازاں جلدی امراض پر لگائیں صرف ایک ہفتہ کا استعمال رکھنے سے داغ و جزام کم ہونے لگتے ہیں۔

مزاج۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔گرم وخشک بدرجہ سوم

شاہترہ۔ماہیت ایک بوٹی ہے جو بالعموم گیہوں اور چنے کے کھیتوں میں پیدا ہوتی ہے اسکے پتے دھنئے کے پتوں سے مشابہ اور پھول بنفشی ہوتے ہیں اور اسکا مزہ تلخ ہوتا ہے استعمال شاہترہ مصفی خون ہونے کی وجہ سے جلدی امراض میں بکثرت مستعمل ہے۔

استعمال سے آتشک خارش داد اور پھوڑے پھنسیوں میں تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ جوشاندہ یا خساندہ بنا کر پلایا جاتا ہے اور گاہے شاہترہ سبز کا پانی نچوڑ کر بھی استعمال

کرتے ہیں نیز پرانے بخاروں اور تقویت معدہ کے لئے بھی مستعمل ہے۔

مقدار خوراک ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

مزاج۔ مرکب القوی اور گرمی سردی میں معتدل اور دوسرے درجہ میں خشک ہے۔

مشہور مرکبات۔ (۱) اطریفل شاہترہ (۲) عرق شاہترہ

شنگرف۔ ماہیت شنگرف گہرے سرخ رنگ کے وزنی چمک دار قطعات ہیں جو کہ پارہ اور گندھک سے مرکب ہے اسکی آتشک وقروح خبیثہ میں دھونی دی جاتی ہے علاوہ ازیں ضعف باہ، سرعت انزال، لقوہ و فالج، وجع المفاصل، نزلہ و زکام سردرد ضیق النفس بلغمی آتشک وجذام اور پرانے بخاروں میں بھی کھلایا جاسکتا ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک چاول سے دوچاول تک

مزاج۔ گرم وخشک بدرجہ دوم

ذیابیطس کا علاج

یعنی شگر جسکا لاکھ علاج کرنے پر بھی یہ بیماری نہیں جاتی اور اس مرض میں پیشاب بکثرت آتا ہے پیشاب کا وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے پیاس اور بھوک کی زیادتی ہوتی ہے پیٹ بڑھنے لگتا ہے نیز دکھتا رہتا ہے اس مرض کے تعلق سے کہا جاتا ہے کہ یہ مرض موروثی طور سے بڑھ جاتا ہے زیادہ میٹھی چیزیں کھانے، شراب پینے، کثرت مباشرت مناسب بدنی ریاضت نہ کرنے دماغی کام کی زیادتی سوچ وفکر یا لبلبہ پر چوٹ لگ جانے کی وجہ سے ہوتا ہے لبلبہ یا پنکریاس جسم انسانی میں ایک غدہ ہے جس کے ایک

حصہ میں واقع انسولین پیدا کرنے والے جزائر سے انسولین پیدا ہوتی ہے جب ہم غزاؤں میں مٹھاس بانشاستہ دار غزائیں کھاتے ہیں تو ان جزائر سے انسولین خارج ہوتی ہے جو خون میں بڑھی ہوئی شکر کو اعتدال پر لاتی ہے اگر انسولین جزوی طور سے مطلوبہ مقدار سے کم بن جائے تو ایسی حالت میں کھانے والی دواؤں سے فائدہ ہوتا ہے اور اگر جراحتی عمل کے ذریعہ غدہ کا حصہ نکال دیا گیا ہے یا انسولین پیدا کرنے ولا حصہ مکمل طور سے ناقص ہو گیا ہے اور انسولین بن ہی نہیں رہی ہے تو ایسی حالت میں کھانے والی دوائیں کام نہیں کرتیں اور صرف انسولین کا ہی سہارہ لینا پڑھتا ہے

ذیابیطس کے مریض کو ٹی بی امراض اعصاب اور امراض قلب ہونے کے بہت زیادہ امکانات رہتے ہیں اگر علاج نہ کیا جائے تو اس کے بہت خطرناک عوارضات ہیں کیونکہ اسے ام الامراض کہا گیا ہے جن کی تفصیل طبی کتابوں میں دیکھی جاسکتی ہے

ذیابیطس ایک لاعلاج مرض ہے مگر اسکو دواؤں اور پرہیز کے ذریعہ قابو میں رکھا جاسکتا ہے بندہ ءناچیز کے پاس ایک ایسا عجیب وغریب نسخہ ہے کہ جسکے ایک ماہ کے استعمال سے مریض کو کلی طور پر شفا مل جاتی ہے یوں تو دنیا فانی کے اندر کسی بھی مرض کے تعلق سے ادویات کی قلت نہیں مگر ضرورت ہوتی ہے کھاس و پھونس کے خواص و آثرات کے علم کو حاصل کرنے کی اس لئے بندہ ءفقیر نے ایک نسخہ تلاش کیا اور اسکو آزمایا ہر صورت کے لحاظ سے اسکو صحیح پایا جب بذریعہء کتاب ایسے عجیب وغریب نسخات کو اجاگر کرنے کا فیصلہ کرلیا تو سینہ کے راز کو طشت از بام کردیا امید قوی ہے کہ آپ ناچیز کو

دعا خیر میں یاد رکھیں گے۔

علاج

یہ تین چھالوں پر مستعمل ہے (۱) نیم کے درخت کی چھال (۲) کیکر کے درخت کی چھال (۳) اور شیشم کے درخت کی چھال ان تینوں چھالوں کو ایک ایک کلوگرام لیکر ایک جگہ جمع کرلیں بعدازاں بازار سے ایک مٹی کا بڑا برتن جیسے مٹکا وغیرہ لائیں اور حاصل شدہ چھالوں کو مٹکے میں بھر دیں پھر اس مٹی کے برتن میں پانی بھی ڈال دیں پندرہ روز کے لئے چھوڑ دیں مگر درمیان میں اس بات کا بھی دھیان رکھیں کہ کہیں مٹکے میں پانی کم تو نہیں ہوا ہے اگر ایسا ہوا تو پانی بھرتے رہیں پندرہ دن پورے ہونے پر اسکا استعمال کر سکتے ہیں ایسا مریض جو دوائیاں استعمال کرتے کرتے پریشان تھا مگر اس جان لیوہ مرض سے چھٹکارہ نہیں مل پارہا تھا ایسے مریض کے لئے صرف اور صرف ایک ماہ کے استعمال رکھنے سے ہی ذیابیطس کے خطرناک مرض سے چھٹکارہ مل جاتا ہے اسکا استعمال مریض کے لئے کسی آب حیات کے درجہ سے کم نہیں

مقدار خوراک۔ دونوں وقت چائے کا ایک ایک کپ ذکر کردہ چھالوں کے عرق کو پیء لیا کریں۔

پرہیز

ہر طرح کی وہ غذا جس میں کہ شگر پایا جائے پرہیز کریں۔

ساعت قمر۔ حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی (بخار)

اگر عامل سے اس وقت میں سوال پوچھا گیا جو وہ درمیانہ حصہ تھا تو عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کے جسم پر سفید دانے نکلنا نیز سخت بخار رہنا، اور طرح طرح کے خیالات مریض کو آتے رہتے ہیں اور طرح طرح کے فتورات کا بھوت مریض کے دماغ میں گردش کرتا رہتا ہے۔

نیز بواسیر کی شکایت بھی مریض کو ہوسکتی ہے جسکی وجہ سے مریض کی طبیعت میں بے چینی بڑھتی رہتی ہے۔

سب سے پہلے عامل کے لئے ضروری ہے کہ بخار کے مریض کا معائنہ کرتے وقت بخار کی وجہ تسمیہ معلوم کریں اور بخار پیدا کرنے والے اسباب کا ہی علاج کریں قارئین حضرات کی خدمت میں عرض کرتا چلوں کہ بخار کوئی مرض نہیں بلکہ بخار ایک عرض ہے جیسا کہ بہت سی بیماریوں میں بخار ہوتا ہے مثلاً ٹی بی کا بخار، جگر کی خرابی سے بخار کا رہنا، نمونیہ، دماغ کا ورم، گلے کا غدود کا متورم ہونا، ملیریا بخار اور موسمی بخار نزلاوی بخار، معادی بخار، بالخصوص موتی جھرا، اور خسرہ، ڈینگو بخار، چکن گنیہ، یا پھر جسمانی دردوں کی وجہ سے آنے والے بخار اور کسی مخصوص وجہ سے بخار کی حرارت مریض کو ہو جاتی ہے اس لئے بخار کی اصل وجہ کو جاننا بہت ضروری ہے وغیرہ وغیرہ اسکا مطلب یہ ہرگز نہیں ہوسکتا کہ ہم بخار کا علاج شروع کردیں بلکہ ضروری ہے بخار کے مریض کا معائنہ کرتے وقت بخار کی وجہ تسمیہ معلوم کرنے کی اور بخار پیدا کرنے

والے اسباب کو پہچان کر علاج شروع کرنے کی ضرورت ہے۔

خون کے جوش اور صفراوی حدت کو ساکن کرنے کے لئے

کاہو۔ ماہیت ایک نبات ہے باغی اور جنگلی دو قسم کی ہوتی ہے باغی کاہو کے پتے کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اور اسکے تخم بطور دواء بکثرت استعمال کئے جاتے ہیں کاہو کے پودے کے مثل خشخش کے افیون حاصل ہوتی ہے جو کہ افیون کاہو کہلاتی ہے یہ بھی بطور دواء مستعمل ہے۔

کاہو خون کے جوش اور صفراء کی حدت کو کم کرتی اور پیاس کو تسکین بخشتی ہے نیند کالانا اور پیشاب کا ادارک کرنا اسکی جبلّت میں شامل مانا گیا ہے نیز ایسے بخاروں کو فائدہ پہونچانے میں دیر نہیں کرتی جو کہ معدہ حار کی وجہ سے ہو اور آب وہوا کے تغیر سے بدن میں جو ضرر پہنچانے میں دقتیں آتی ہیں اصلاح کرتی ہے۔

استعمال۔ کاہو زیادہ تر بطور غذا استعمال کیا جاتا ہے اور اپنے مذکورہ بالا افعال کی وجہ سے صفراوی اور خونی مزاج اشخاص کے لئے نہایت موافق ہے اور گرم کھانسی خارش دانے وغیرہ نیز جنون و مالیخولیا یرقان گرم بخاروں اور سوزاک میں نہایت فائد بخشتا ہے اور اسکے مشہور مرکبات یہ ہیں (۱) قرص مثلث (۲) قرص طباشیر (۳) شیر کا فوری

(۴) روغن لبوب سبعہ

مزاج: برگ کاہو سرد۲ تر۲

مقدار خوراک: پتوں کا پانی ۲ تولہ سے ۴ تولہ تک مستعمل ہے

بواسیر بادی وخونی و بھگندر

یہ پرانے قبض اور پچس میں بگاڑ کی وجہ سے بواسیر کی شکایت ہوتی ہے جو کہ بادی اور خونی ہوتی ہے بادی بواسیر میں نسوں میں تکلیف ہوتی ہے لیکن خون نہیں آتا جب کہ خونی بواسیر میں مریض کو پاخانہ کے بعد یا ساتھ خون گرنے کی شکایت ہوتی ہے پاخانہ کے مقام پر یہ مسے دراصل اس مقام پر موجود وریدوں کا متورم حصہ ہی ہوتے ہیں جو سوج کر مقعد سے باہر نکل آتے ہیں مریض کے پاخانہ کے مقام پر چبھن درد اور جلن ہونے لگتی ہے

بھگندر بھی پاخانہ کے مقام پر پایا جانے والا ایک ایسا ناصور ہے جسکا ایک منہ پاخانہ کے مقام کے باہری حصہ میں اور دوسرا منہ معاء مستقیم کے اندرونی حصہ میں کھلا ہوتا ہے جسکی وجہ سے معاء مستقیم کا براز اس ناصور میں داخل ہوتا رہتا ہے اور بھگندر کے مقام سے نہایت ہی گندی گندی رطوبت خارج ہوتی رہتی ہے اور اس مقام پر تکلیف ہوتی ہے جسکی وجہ سے مریض صحیح طور پر اٹھ بیٹھ بھی نہیں پاتا۔

کبریت۔ ماہیت ایک عنصر ہے جسکی خوبصورت زرد رنگ کی ڈلیاں ہوتی ہے اور ان سے خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے یہ زیادہ تر سیسہ جست، لوہا اور تانبہ کے ہمراہ ملی ہوئی معاون سے نکلتی ہے لیکن بعد کو ان سے علیدہ کر لیتے ہیں۔

مزاج۔ گرم وخشک بدرجہ سوم

افعال۔ یہ ملین ہونے کی وجہ سے اسکو بواسیر شقاق المقعد اور قبض خفیف میں استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں بواسیری مسوں کے درد کو ساکن کرتی ہے سل اور نفث الدم میں شربت اعجاز یا خمیرہ خشخاش میں ملا کر چٹاتے ہیں نیز مصفی خون ہونے کے باعث امراض جلد یہ مثلاً چنبل نار فارسی شبور لبینہ (مہاسے) جرب وحکہ قوبا وغیرہ میں اسکا استعمال مفید مانا جاتا ہے اور چونکہ قاتل جراثیم اور مجفف و جالی ہے لہٰذا بیرونی طور پر مذکورہ بالا امراض جلد یہ میں اسکا طلاء تمریخاً استعمال کیا جاتا ہے اور دیگر قروع رطبہ سعفہ رطب آکلہ داء الثعلب، داء الحیہ، بہق و برص، جرب متقرح میں اسکا مرہم بنا کر لگایا جاتا ہے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ طلاً یا ضماداً مستعمل کیا جاتا ہے۔

مقدار خوراک۔ چار رتی سے لیکر ایک ماشہ تک مستعمل ہے علاوہ ازیں P6۔ تینوں وقت ایک ایک کیپسول علاوہ ازیں anaproct صبح ناشتہ کے بعد ایک کیپسول اور رات کا کھانے کے بعد دو کیپسول تازہ پانی سے لیں اور کھانے میں لیموں کی سلاد کا استعمال بھی رکھیں اس سے ہر طرح کی بواسیر ہمیشہ کے لئے ختم ہو جاتی ہے (آزمودہ ہے)

حصہ سوم کے منسوبات امراض جسمانی (صفراء کی زیادتی)

اور اگر عامل سے آخری حصہ میں سوال کیا گیا ہے تو مندرجہ ذیل بیماریوں کو ذہن میں

رکھکر جواب دیں۔

مریض کو صفرا ٔ کی شکایت رہتی ہے ڈاکٹر حضرات اسی کو ملیریا کا نام دیتے ہیں جو کہ چند گھنٹے رہکر پسینہ آکر اتر جاتا ہے اور مریض کی طبیعت میں بے چینی بہت زیادہ ہوتی ہے کیونکہ یہ بخار شدت سے آتا ہے اور مریض کو شدت پیاس کا احساس ہوتا ہے سیکڑوں بار کا تجربہ ہے کہ قمر کے تیسرے حصہ کے منسوبات میں مریض کے اند رکثرت ادویہ کی وجہ سے جسم کو الٹا نقصان اور جس سے سارے بدن میں چھالے پڑھنا اوران سے پس یا مواد خارج ہونا بھی پایا گیا۔

ملیریا کی وجہ سے جسمانی درد رہنا اور ادویہ کا اثر قبول نہ کرنا قارئین حضرات سے التجا ہے کہ جو ادویہ علاج آپ تجویز کریں تو نہایت ہی سوچ سمجھ کر استعمال کریں کیونکہ صفرا ٔ کی زیادتی کی وجہ سے دستوں اور متلی قے کی شکایت بھی ہو جاتی ہے۔

سماق ۔ ماہیت ایک درخت کا پھل ہے جو دانہ مسور سے مشابہ اس سے چھوٹے یا بڑے ہوتے ہیں یہ پھل خوشوں میں لگتے ہیں ان پھلوں کا باریک چھلکا بطور دوا ً مستعمل ہے جو کے پوست سماق یا گردسماق کہلاتا ہے اسکا مزہ ترش اور اچھا ہوتا ہے

افعال ۔ سماق قابض اور رادع ہے معدہ کو قوت بخشتا ہے اور صفراء کو تسکین دیتا ہے

استعمال ۔ پوست سماق زیادہ تر اسہال صفراوی ذوسنطاریا اور متلی وقے کو روکنے اور پیاس کو تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویہ کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے اور کثرت بول کو روکنے کے لئے کھلاتے ہیں دانتوں کو مضبوط کرنے اور درد کو تسکین

دینے کے لئے اس کو آب خیسانده سے مضمضہ کراتے ہیں اور سنون میں شامل کر کے دانتوں پر ملتے ہیں آشوب چشم کی ابتدا میں قطور کرتے ہیں اور روع مواد کے لئے اورام کے ابتدائے زمانے میں بطور ضماد لگاتے ہیں نکسیر کو روکنے کے لئے پانی میں پیس کر پیشانی پر ضماد کرتے ہیں

نفع خاص۔ مقدار معدہ و دافع اسہال صفراوی

مضر۔ جگر بارد کو مضر

مقدار خوراک۔ ۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مستعمل ہے

تخم خیارین۔ مبرد و مسکن صفرا و خون ہونے کی وجہ سے جوش خون زیادتی صفرا شدت تشنگی شوزش معدہ سرفہ حار حمیات حارہ میں انکا شیرہ نکال کر پلاتے ہیں اور چونکہ مقدار بھی ہے لہذا اورام حارہ کبد و طحال اور حرقت بول و سوزاک میں بھی استعمال کراتے ہیں

مقدار خوراک۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

مزاج سرد۲ تر۲

آلو بخارا۔ مشہور ایک پھل ہے بیر کے برابر رنگ سرخی مائل بہ سیاہی ذائقہ ترش چاشنی دار ہوتا ہے۔

اقسام۔ آلو بخارا بستانی اور کوہی دو قسم کا ہوتا ہے بستانی کئی قسم کا ہوتا ہے جن میں ایک قسم بڑی اور سیاہ ہے اسکو بالعموم آلو بخارہ کہتے ہیں۔

آلو بخارا گرمی کے درد سر، تپ صفراوی، قے، متلی اور پیاس کو روکنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے قلب کی حرارت وشوزش میں بہت مفید ہے اور بطور مسہل صفراء مستعمل ہے۔

مقدار خوراک۔ تین عدد سے ۵ عدد تک اور بطور مسہل پندرہ بیس عدد تک

مزاج۔ سرد تر

امڑہ۔ ماہیت، درخت امڑہ کا پھل ہے چھوٹے آم کے مشابہ اور مخروطی شکل کا ہوتا ہے خام ہونے کی حالت میں رنگت سبز اور ذائقہ ترش ہوتا ہے لیکن پختہ ہونے پر رنگت زرد اور مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے۔

افعال۔ قابض مسکن صفراء

استعمال۔ خام امڑے کا اچار ڈالتے اور نیز پکا کر بطور نانخورش استعمال کرتے ہیں گرم مزاجوں اور امراض صفراوی میں مفید ہے اور صفراوی دستوں کو بند کرتا ہے

مزاج سرد ایک خشک ایک

نفع خاص۔ امراض صفراوی میں مفید ہے

مضر۔ باردالمزاج لوگ اسکے استعمال سے باز رہیں

میلورین۔ ملیریا بخار اور جسمانی دردوں اور میعادی بخاروں میں اسکا استعمال نہایت (ہی زود اثر ہے۔ مجرب المجرب)

استعمال۔ ۲۵ ملی گرام دن میں تین بار مستعمل ہے

سکنجبین بزوری۔ اسکا استعمال صفراوی بخاروں میں بہت عمدہ بتایا جاتا ہے
استعمال۔ ۲۵ ملی لیٹر سے ۵۰ ملی لیٹر تک عرق بادیان ۱۲۵ ر ملی لیٹر کے ساتھ لیں
سکنجبین لیمونی۔ یہ متلی اور قے کو روکتی ہے نیز صفراوی بخاروں میں بخار کی حرارت کو گھٹاتی اور پیاس کو بجھاتی ہے استعمال۔ ۲۵ ر ملی لیٹر عرق گاؤں زباں ۱۲۵ ر ملی لیٹر یا سادہ پانی میں ملا کر پئیں۔

مریخ۔ حصہ اول کے منسوبات امراض جسمانی (لو لگ جانا)

نسوں میں تکلیف رہنا ٹانگوں اور سر میں درد کی شکایت کا احساس ہونا یہاں تک کہ سارے بدن میں درد کی شکایت ہونا نیز مریض کے دل کی پلس یا بلڈ پریشر کا کم رہنا گرمی کے موسم میں دھوپ گرمی کی شدت اور گرم ہوا جسم انسانی پر اثر انداز ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے جسم کا درجہ حرارت طبعی درجہ حرارت سے بڑھ جاتا ہے نیز بخار سر درد ہاتھ پیروں میں درد اور تشنج کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے کبھی کبھی غنودگی طاری ہو جاتی ہے نیز بخار کی وجہ سے جسم میں سیال مادوں کی کمی واقع ہو کر شدید پیاس اور گھبراہٹ کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے جسکی وجہ سے گردے بھی متاثر ہو سکتے ہیں یہ لو لگنے کے اثرات ہیں

کوکب کے منسوبات اعضاء

سر، بایاں کان، گردہ، اور کان کا پردہ۔

کوکب کے منسوبات امراض

بخار، طاعون، پھوڑے، پھنسیاں، جلن، سوجن، اور زخم۔

کوکب کی بروج پر تقسیمات

مریخ کوکب کے دو بروج آتے ہیں (ا) ترتیب کے لحاظ سے پہلا برج حمل ہے اور اسکو آتشی برج کہا جاتا ہے اور یہ منقلب میں شمار ہوتا ہے اور اسکے منسوبات امراض کا ذکر قمر کے حصہ اول کے منسوبات کو امراض جسمانی میں تفصیل وار بیان کیا جاچکا ہے اور دوسرا برج ترتیب کے لحاظ سے آٹھواں برج عقرب ہے جسکا عنصر آبی ہوتا ہے اور اسکو ثابت برج کہا جاتا ہے اور ثابت برج کے منسوبات امراض کا ذکر بھی شمس کے منسوبات امراض جسمانی میں ہو چکا ہے

بروج کے منسوبات اعضاء

پہلا برج حمل کا تعلق انسان کے سر سے ہے

برج عقرب کا تعلق ہے جسم کے ان اعضاء سے جسکو اعضاء پوشیدہ کہا جاتا ہے

صندل۔ صندل سرخ اور صندل سفید یہ دو طرح کا ہوتا ہے

افعال۔ صندل سفید بیرونی طور پر زیادہ مبرد، رادع اور مسکن ہے سرخ اس فعل میں زیادہ قوی ہے کیونکہ اس میں ایک جزو گرم بھی ہوتا ہے لہٰذا اسکو بیرونی طور پر طلاً ضماداً زیادہ استعمال کیا جاتا ہے اور صندل سفید اندورنی طور پر زیادہ تبرید پیدا کرتا ہے

صندل سفید مفرح اور مقوی قلب ہے دماغ کو بھی تقویت بخشتا ہے معدہ اور امعاء کے لئے بھی مقوی ہے نیز امعاء میں قابض تاثیر کرتا ہے حرارت کو تسکین دیتا اور خون کو صاف کرتا ہے

استعمال۔ صندل کو زیادہ تر ورم وگرم، دردسر کو تسکین دینے کے لئے تنہا یا مناسب ادویا کے ساتھ پیس کر ضماد کرتے ہیں حرارت قلب کو تسکین دینے کے لئے مقام قلب پر لگاتے ہیں اندرونی طور پر ضعف قلب اور خفقان گرم اور تسکین حرارت وتصفیہ خون کے لئے استعمال کرتے ہیں صفراوی اور خونی دستوں کو روکنے اور پیشاب کی شوزش کو زائل کرنے کے لئے پلاتے ہیں اسکا شربت بنایا جاتا ہے جو خفقان گرم اور جگر ومعدہ کی حرارت کو زائل کرنے کے لئے مستعمل ہے اور اسکے مشہور مرکبات یہ ہیں

(۱) دواء المسک معتدل (۲) خمیرہ آبریشم حکیم ارشد والا (۳) خمیرہ مروارید

مقدار خوراک۔ ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک

مزاج۔ صندل سفید سرد ۳ خشک ۲ صندل سرخ سرد ۲ خشک ۳

مریخ۔ حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی (وجع مفاصل)

اگر عامل سے یہ سوال درمیانی حصہ میں کیا گیا ہے تو عامل کو یہ جواب دینا چاہئے کہ مرض وجع المفاصل ہوا ہے

موروثی طور سے گلے کی تکلیف کے بعد یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے جو کے موسم سرما اور موسم برسات میں شدت اختیار کر لیتی ہے مریض کے جوڑوں اور متاثرہ جوڑوں کے

قریبی ساختوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے جسکی وجہ سے طبعی حرکات میں خلل واقع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے جوڑ یا تو حسب معمول حرکت نہیں کر پاتے یا ان کی حرکت قدرے موقوف ہو جاتی ہے اور ان میں شدید درد اور بے چینی ہوتی ہے اور مکمل گٹھیا ہو جانے کی صورت میں متاثرہ جوڑ پتھرا جاتے ہیں اور ہڈیاں تک ٹیڑھی ہو جاتی ہیں

استعمال۔ کشتہ گودنتی کو ہر قسم کے بخار خصوصاً موسمی بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں امراض بلغمی سرفہ ضیق النفس وجع المفاصل پر بھی مستعمل ہے۔

مقدار خوراک۔ ایک رتی

مزاج۔ گرم خشک بدرجہ دوم

مریخ۔ حصہ سوم کے منسوبات امراض جسمانی (عرق النساء)

عامل سے اگر مرض کے تعلق سے سوال کیا گیا ہے تب عامل کو مندرجہ ذیل بیماریوں کے تعلق سے بتانا چاہیئے کہ مریض کو عرق النساء کا درد رہتا ہے عصب عرق النساء اور اس سے نکلنے والی شاخوں کی تقسیم کے مقام تک انعکاسی طور سے درد پھیل جاتا ہے اور چلنے پھرنے کھڑا ہونے تک سے دشواریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور یہ صرف عصب عرق النساء پر ضرب لگنا ران کے بالائی حصہ یا کولہے پر ضرب لگنا کمر میں زبردست چھٹکا لگنا جسکی وجہ سے ظہری مہروں کا ہل جانا اور ان کے درمیاں سے نکلنے والے عصب عرق النساء پر دباؤ آجانا ایسا ہونے سے عصب عرق النساء اور اس سے نکلنے والی شاخوں کی تقسیم کے مقام تک انعکاسی طور سے درد پھیل جاتا ہے اور مریض کا

چلنا پھرنا دشوار ہو کر رہ جاتا ہے۔

شلجم۔ ماہیت مشہور ایک جڑ ہے جو کہ ترکاری کے لئے بکثرت استعمال کی جاتی ہے بیرونی چھلکے کے لحاظ سے سرخ وسفید دو قسم کی ہوتی ہے شلجم کا ذائقہ شیریں کسی قدر تیز ہوتا ہے

افعال۔ شلجم، زیادہ تر بطور نان خورش تنہا یا گوشت کے ساتھ پکا کر بکثرت کھائی جاتی ہے

اس سے غذائیت حاصل ہوتی ہے ملین طبع اور مدر بول ہے اسکے پتوں میں قوت اور رار زیادہ ہوتی ہے شلجم کسی قدر منفث بلغم بھی ہے قبض، کھانسی، ضعف بدن، ضعف بصارت، سنگ گردہ مثانہ، وجع مفاصل نقرس عرق النساء اور ضعف گردہ میں یہ ایک مناسب غذا ہے شلجم کے جوشاندہ سے سردی کی وجہ سے پھٹے ہوئے ہاتھ پاؤں کو دھوتے ہیں شلجم کا اچار بھی بنایا جاتا ہے جو ہضم غذا کے لئے بھی کھایا جاتا ہے

مزاج۔ گرم ۲ تر ا

سناء۔ سناء کا پودا نصف گز تک بلند اور جنگلی نیل کے مشابہ ہوتا ہے اسکے پتے برگ حنا کے مانند پھول کسی قدر نیلے اور گول ہوتے ہیں اسکی پھلی چپٹی سی ہوتی ہے جسکے اندر چپٹا سا لمبوترا اور کسی قدر خمیدہ چھوٹا سا تخم ہوتا ہے اسکے پتے دواءً مستعمل ہیں سب سے بہتر وہ سناء خیال کی جاتی ہے جو کہ بلاد حجاز سے آتی ہے اور سناء مکی کے نام سے

مشہور ہے

استعمال۔ سناء کو اگر بغرض تلیین استعمال کرنا ہو تو مقدار قلیل میں مثلاً ۳ ماشہ دیتے ہیں اور زیادہ مقدار میں استعمال کر کے مسہل قوی کا کام لیتے ہیں اخلاط فاسدہ کو خارج کرنے کے لئے بہترین مسہل ہے اسی وجہ سے نوبتی بخاروں وجع مفاصل بلغمی بسودادی وصفراوی درد کمر وجع الورک۔ عرق النساء نقرس اور ضیق النفس میں استعمال کرتے ہیں چونکہ سناء مسہل ہونے کے علاوہ مصفی خون بھی ہے لہٰذا جرب وحکہ اور ثبور ودمامیل وغیرہ میں شرباً استعمال کرائی جاتی ہے کرم شکم کو ہلاک کر کے خارج کرتی ہے اور سدہ قولنج کو کھولتی ہے تنقیہ دماغ کرتی ہے بعض وقت شیر خوار بچے کو دست لانے کی غرض سے مریضہ کو سناء استعمال کرائی جاتی ہے کیونکہ سناء خون میں جذب ہو کر دودھ کے ذریعہ بھی جسم سے خارج ہوتی ہے اس صورت میں دودھ کے پینے سے بچے کو دست آنے لگتے ہیں چونکہ سناء جالی ہے لہٰذا سرکہ کے ہمراہ ضماد کرنے سے جرب وحکہ داء الثعلب داء الحیہ اور کلف وبہق کے لئے مفید ہے چونکہ سناء کے استعمال سے متلی آنے لگتی ہے اور مروڑ پیدا ہوتا ہے نیز عطش وکرب بھی پیدا ہوتا ہے لہٰذا اس کو تنہا استعمال کرنا جائز نہیں ہوسکتا بلکہ بغرض اصلاح اسکے ساتھ گل سرخ یا گلقند یا انیسون ملا لینا چاہیئے اگر سفوفاً استعمال کیا جائے تو روغن بادام سے چرب کر لینا چاہئے

مقام پیدائش۔ ہندوستان حجاز۔ شام۔ اور مصر

مزاج۔ گرم ۱ خشک ۱ یا بقول بعض گرم ۲ خشک ۱

عطارد۔ حصۂ اول کے منسوبات امراض جسمانی (قبض کا ہونا)

اس ساعت میں اگر عامل سے سوال کیا گیا ہے تو عامل کو جواب دینا چاہئے کہ مریض کے ناف سے لیکر زانو تک درد کی شکایت رہتی ہے اور ریح کا خارج نہ ہونا جسکے سبب سے مریض کے شکم میں سخت درد کا دوران رہتا ہے یعنی یہ درد کبھی ختم ہو جاتا ہے اور کبھی عود کر آتا ہے اور یہ درد سب سے زیادہ مریض کی بڑی آنت (قولون) کے اندر پایا جاتا ہے

اطباء حضرات اسکی مکمل وجہ یہ بتاتے ہیں کی غذا ئیں لا پرواہی برتتے صحیح طور سے نہ چبانے ثکلیل اور بادی غذائیں بہ کثرت کھانے اور آنتوں کی حرکات دودھیہ کمزور ہو جانے کی وجہ سے قبض کی شکایت پیدا ہو جاتی ہے مریض اگر بیماری کی وجہ سے کافی عرصہ تک بستر پر پڑا رہے تب بھی قبض ہو جاتی ہے قولون میں خشکی اور سدے پیدا ہو جاتے ہیں جسکی وجہ سے روزانہ معمول کے مطابق اجابت نہیں ہو پاتی اجابت کے لئے اسے زور لگانا پڑتا ہے کبھی کبھی اجابت کئی کئی روز نہیں ہو پاتی قبض رہنے سے مریض کو درد سر بھوک کی کمی پیٹ کی تکالیف پیدا ہو جاتی ہیں جریان غدہ، مذی (پیراسٹیٹ گلینڈ) کی تکالیف اور بواسیر وغیرہ ہو سکتی ہے

کوکب کے منسوبات اعضاء

عطارد کا تعلق ہے جسم کے ان حصوں سے دماغ، زبان، پاؤں، اور ہاتھ وغیرہ

کوکب کے منسوبات امراض

قوہ، حافظہ، تکلیف رگہائے خوردوکلاں، زبان کی تکلیف، قوٰی انسانی، اور قوت متفکرہ ومتوصرہ

کوکب کی بروج پر تقسیمات اور منسوبات اعضاء

عطارد کے دو بروج آتے ہیں (۱) برج جوزا جو کہ ترتیب کے لحاظ سے تیسرا برج مانا جاتا ہے اور یہ بادی برج ہے اور اسکا تعلق ہے بازو اور آنکھوں سے (۲) برج سنبلہ یہ ترتیب کے لحاظ سے چھٹا برج ہے اور اسکو خاکی برج کہا جاتا ہے اگر ہم ذکر کردہ برجوں کو عالمان نجوم کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو یہ دونوں بروج ذوجسدین میں شامل نظر آتے ہیں اور یہ منسوب ہیں مندرجہ ذیل اعضاء سے۔

پھیپھڑوں اور انسان کی انتڑیاں وغیرہ سے ہے اور یہ خاص کر تعلق رکھتا ہے پشت اور کمر سے نیز اعصابی نظام وغیرہ وغیرہ۔

قبض کا علاج

سویا۔ ماہیت، مشہور نبات ہے اسکے پتے بادیان کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے مگر خوبصورت اور خوشبودار ہوتے ہیں پھول بادیان کے مانند چتر دار لگتے ہیں اسکے پتے اور تخم بطور دواء مستعمل ہیں

افعال واستعمال۔ سوئے کے پتوں کو سبز دھنیے کے مانند خوشبو کے لئے نان خورش میں

ڈالتے ہیں یہ کھانے کو ہضم کرتا ہے اور ریاح کو خارج کرتا ہے لہٰذا ایسے مریضوں کی غذائیں اسکا شامل کرنا نہایت ہی بہتر مانا جاتا ہے جو نفخ شکم اور مروڑ وغیرہ دور کر کے درد شکم کو فائدہ دیتا ہے۔

مزاج۔ گرم ۲ خشک ۱

سوئے کے تخم، ماہیت۔ سوئے کے تخم بادیان کے تخموں سے مشابہ لیکن ان سے بہت چھوٹے اور چھپٹے ہوتے ہیں ان کے عرض میں دونوں طرف ایک باریک جھلی لگی رہتی ہے اور انکا ذائقہ تیز اور خوشبودار ہوتا ہے

استعمال۔ تخم سویا کو اندرونی طور پر نفخ شکم۔ درد شکم قولنج اور ضعف ہضم کو زائل کرنے کے لئے کھلاتے ہیں اور بول وحیض کے لئے بھی استعمال کرتے ہیں امراض بلغمی میں قے لانے کے لئے بھی اسکا جوشاندہ پلاتے ہیں درد گردہ، ریحی درد، اور درد رحم کو دفع کرنے کے لئے اسکے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے ہیں اسکے تخموں سے روغن بھی کشید کیا جاتا ہے جو نفخ شکم قولنج اور مروڑ جیسے امراض کو زائل کرتا ہے نیز درد گوش کو تسکین دینے کے لئے کان میں قطور کرتے ہیں اور فالج لقوہ وجع مفاصل اور درد اعصاب میں ذکر کردہ تیل کی مالش کیا کرتے ہیں

مقدار خوراک۔ ۲ ماشہ سے تین ماشہ تک روغن سویا ایک قطرہ سے تین قطرہ تک اسکے

مشہور مرکبات (۱) جوارش بزرغونی (۲) مطبوخ مدر طمث

مزاج۔ گرم ۳ خشک ۳

سونٹھ۔ ایک بوٹی کی جڑ ہے جس کا رنگ بھورا اور ذائقہ تیز چرچرا اور تلخ ہوتا ہے اور اسکو زنجبیل اور ادرک بھی کہتے ہیں۔

استعمال۔ سونٹھ بلغمی مزاج اشخاص کے لئے نہایت مفید دوا ہے اسکو اکثر امراض معدہ مثلاً نفخ شکم۔ درد شکم ضعف اشتہاء وغیرہ میں استعمال کرتے ہیں مقوی باہ معاجین میں شامل کرتے ہیں یا مربا بنا کر کھلاتے ہیں مروڑ پیدا ہونے والی ادویہ کے ساتھ شامل کرنے سے ان کی اصلاح کرتی ہے اور مروڑ نہیں پیدا ہونے دیتی ہے خارجی طور پر سردرد میں مناسب روغنوں میں شامل کر کے مالش کرتے ہیں۔

مقدار خوراک۔ ایک ماشہ تک اور اسکے مشہور مرکبات جوارش زنجبیل و معجون زنجبیل هضمی جو کہ ضعف معدہ نسیان درد پشت ضعف باہ اور سیلان رحم میں مفید اور مستعمل ہے

عطارد۔ حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی (سینے کی بیماریاں)

اگر حصہ دوم میں سوال کیا ہے تو عامل کو جواب دینا چاہئے کہ مریض کے پھیپھڑوں میں سانس لینے کی ہوائی نالیاں اندرونی طور سے متورم ہو چکی ہیں اور ان میں خراش رہنے لگی ہے جسکی وجہ سے کھانسی بھی پیدا ہو سکتی ہے نیز تجربہ کرنے سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ اس مرض میں پھیپھڑوں میں موجود سانس کی باریک نالیاں حساسیت سے متورم ہو جانے کی وجہ سے متشنج اور تنگ ہو جاتی ہیں جسکی وجہ سے صحیح طریقہ سے نفس وصوت اوپر کی جانب نہیں آپاتی غرض کہ مریض سانس اور آواز نکالنے میں پریشانی محسوس کرتا

ہے
اطباء حضرات کا ماننا ہے کہ اکثر یہ بیماری موروثی ہوتی ہے لیکن پھر بھی گرد و غبار، دھواں، تیز خوشبوں، سردی لگنے، ورم لوزتین، ورم حنجرہ، اور نزلہ وزکام کی وجہ سے بھی یہ بیماری کا عارضہ ہوسکتا ہے۔

اور مقام حنجرہ پر ورم آجانے کی صورت میں درد کی شکایت اور آواز میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے زیادہ ترش چیزیں کھانے اور ٹھنڈی چیزوں کے استعمال سے بھی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے۔

کھانسی و ضیق النفس کا علاج

جاؤشیر۔۔۔۔۔۔جاؤشیر ایک درخت کا گوند ہے جسکا رنگ باہر سے زرد مائل بہ سبزی یا نارنجی نیم شفاف اور اندر سے سفید زردی مائل اور مزہ تلخ اور خراب ہوتا ہے اگر اسکو پانی میں حل کیا جائے تو پانی مثل دودھ کے سفید ہو جاتا ہے۔

مقام پیدائش۔۔۔۔۔۔۔ایران، ترکستان، یونان،

استعمال۔ جاؤشیر کا ایک ماشہ سے دو ماشہ تک استعمال رکھنے سے کھانسی اور ضیق النفس میں اسکو بہت مفید مانا جاتا ہے بندۂ ناچیز نے اسکا استعمال کیا تب تجربہ ہوا کہ صرف اور صرف ۲۰/ دن کے استعمال سے ضیق النفس اور کھانسی کا عارضہ جاتا رہتا ہے۔

ایرسا۔ یہ بیج بنفشہ کے نام سے مشہور ہے لیکن دراصل بنفشہ سے اسکا کوئی تعلق نہیں ہے یہ ایرسا کی جڑ مقصد ہے جو کہ طب میں دواً مستعمل ہے یہ سخت گرہ دار جڑ ہوتی ہے اور

اس سے خوشبو آتی ہے اسکا پوست نیلے اور سرخ رنگ سے رنگین ہوتا ہے۔
اور اندر سے زرد سرخی مائل ہوتی ہے اور بعض سفید ہوتی ہے اس کی قوت ایک سال باقی رہتی ہے۔

استعمال۔ چونکہ ایرسا ملطف مسخن مفتح سدہ، منضج اور مسہل بلغم لہٰذا اکثر امراض بلغمیہ و عصبانیہ مثلاً نزلہ وزکام، سرفہ، ضیق النفس، ذات الریہ، بلغمی خشونت، قصبہ، ریہ وحلق وسینہ، درد پہلو، ذات الجنب، درد سینہ، اختلاج خدر رعشہ، سکتہ، فالج، اورنسیان کے لئے نافع ہے اور سینہ سے اخلاط غلیظ کو صاف کرتا ہے ملطف اور مفتح ہونے کے سبب حیض و پیشاب کا ادراک کرتا ہے درد سر کہنہ نیز پھیپھڑوں سے اغلاط غلیظہ کو خارج کرتا ہے

مقدار خوراک۔۔۔۔۔۳ ماشہ سے ۵ ماشہ تک مشہور مرکب شربت زوفا

مزاج۔ درجہ دوم میں گرم وخشک ہے

عطارد۔ حصہ سوم کے منسوبات امراض جسمانی (جنون)

اگر عطارد کے آخری حصہ میں سوال کیا گیا ہے تو عامل کو یہ جان لینا چاہئے کہ مریض کا دل گھبراتا ہے اور بلڈ پریشر ضرورت سے زیادہ جنبش کرنے لگتا ہے کہ جسکے سبب مریض کے دماغ پر بے چینی کا احساس ہوتا ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ مریض کو دورہ پڑا ہو دماغی مراکز ونظام عصبی میں تشویش ناک کی حد تک نقص پیدا ہو جانے کی وجہ سے مریض اکثر متواحش، غمزدہ، اداس رہتا ہے اور ہیجانی کیفیت میں جوش وغصہ اور

وحشت کا غلبہ ہوتا ہے مریض اس حالت میں کچھ بھی کر گزرتا ہے۔

پیٹھا۔ اسکی مٹھائی بنائی جاتی ہے جو مقوی بدن اور مفرح ہوتی ہے اسکا مربہ بھی بنایا جاتا ہے جو تقویت و تفریح دل و دماغ کے لئے کھلایا جاتا ہے اسکے تخموں کا مغز صفرہ اور خون کے جوش اور پیاس کو تسکین دینے پیشاب کی سوزش کو زائل کرنے کے واسطے تنہا یا مناسب ادویہ کے ہمراہ بطور تبرید پیس چھان کر پلاتے ہیں نیز خشک کھانسی اور سل و دق میں استعمال کرتے ہیں۔

مقدار خوراک۔۔۔۔۔۔ مغز تخم پیٹھا ۵ ماشہ سے ۷ ماشہ تک مستعمل ہے

مشہور مرکبات۔۔۔۔۔۔ معجون حمل عنبری علوی خانی

مزاج۔۔۔۔۔۔۔ سرد ۲ تر ۲

تربد۔۔۔ ماہیت ایک نبات کی جڑ ہے اور تنے کی خشک لکڑیاں ہوتی ہیں رنگت اوپر سے بھوری ہوتی ہے جسکو چھیلنے پر سفید نکلتی ہے اسکے اندر ایک سخت لکڑی ہوتی ہے جسکو نکال کر اور بیرونی بھورے حصے کو چھیل کر بطور دواء استعمال کی جاتی ہے اسکا مزہ پھینکا قدرے تلخ و تیز ہوتا ہے۔

افعال۔ مسہل بلغم، رقیق ہمراہ زنجبیل مسہل بلغم غلیظ

استعمال۔ تربد کے استعمال سے پانی کے مانند پتلے دست آتے ہیں لہٰذا استسقاء وجع مفاصل، نقرس اور عرق النساء، فالج ولقوہ، کھانسی، دمہ میں کھلاتے ہیں جب بلغم غلیظ کا اخراج منظور ہوتا ہے تو اسکے ہمراہ زنجبیل شامل کرکے کھلاتے ہیں ہلیلہ زرد کے ہمراہ

مالیخولیا جنونی اور صرع میں تنقیہ دماغ کے لئے استعمال کرتے ہیں چونکہ اسکے استعمال سے بلغم کے رقیق دست آتے ہیں لہٰذا اس سے رطوبات بدن میں کمی پیدا ہو کر بدن کی فربہی زائل ہو جاتی ہے لہٰذا موٹاپے کو دور کرنے کے لئے بھی بطور مسہل اس کا استعمال مفید تر ہے۔

مقدار خوراک۔ سفوف کی شکل میں تین ماشہ سے ۵ ماشہ تک جوشاندہ میں پانچ ماشہ سے ایک تولہ تک

مزاج۔ گرم ۲ خشک ۱

مشتری۔ حصہ اول کے منسوبات امراض جسمانی (ذات الریہ اور ذات الجنب)

مشتری کے پہلے حصہ میں اگر کسی نے سوال کیا ہے تو عامل کو جواب دینا چاہئے کہ مریض کو بطنات کی شکایت رہتی ہے اور مریض کے پیٹ میں کوئی جان لیوہ دمل پیدا ہو چکا ہے چاہے وہ کینسر کا پھوڑا ہی کیوں نہ ہو اور ایسے حالات میں خربان ماء خارج ہو کر مریض کو ہلاک کر سکتا ہے عام حالات میں دورے کا پڑنا اور سر یا پیٹ میں سخت درد کی شکایت رہنا، دل میں سوئی جیسا چبھنا، جگر اور گردے کا خراب ہونا، بھی شامل ہو سکتا ہے نیز پیٹ کا بڑھنا اور اندرونی حصہ میں فاسد پانی جمع ہونا۔

بندہ حقیر کا مشتری کی ساعت کے تعلق سے تجربہ ہے کہ ایسے مریضوں کو بخار کی حرارت بھی پائی جاتی ہے علاوہ ازیں تجربہ یہ بھی ہوا کہ وجہ بخار کا صحیح طور سے علاج نہ کرنا ہے جسکے سبب مریض کو بخار سے چھٹکارہ نہیں مل پاتا ہے۔

کوکب کے منسوبات اعضاء

جگر نظام ،ہضم ،فطری عوامل دماغ ،خون ،اور کولھے وغیرہ

کوکب کے منسوبات امراض

شریانوں کے امراض، ذات الجنب ،پھیپھڑوں کی خرابی ،لقوہ ،اور جگر کے امراض بھی شامل ہیں

کوکب کی بروج پر تقسیمات اور منسوبات اعضاء

مشتری کا عنصر آتشی ہوتا ہے اور اسکا صرف دو برجوں میں شمار ہوتا ہے جو کہ ترکیب کے لحاظ سے (ا) برج قوس جونواں برج ہے کہ جسکو آتشی اور ذوجسدین میں شمار کیا جاتا ہے نیز اسکا تعلق ہے رانوں سے علاوہ ازیں مشتری کا دوسرا برج حوت ہے یہ بارھواں برج کہلایا جاتا ہے برج حوت کو آبی اور ذوجسدین کہا جاتا ہے اسکا تعلق ہے انسان کے کف پا سے۔

ضعف جگر کے لئے

مکوہ خشک ۵/تولہ ،بادیان ۵/تولہ ،گل بنفشہ ۷/ماشہ، برنجا سف ۵/تولہ ،گاؤں زبان ۵/تولہ ،منقیٰ ۵ تولہ مزکورہ ادویات کو رات کے وقت پانی میں ڈال کر صبح کو نچوڑ کر شربت بنفشہ ملا کر صبح وشام پلائیں انشاء اللہ ضعف جگر صرف چند روز میں دور ہوگا۔

ودیگر ضعف جگر کے لئے

معجون دبیدالورد ۵ر ماشہ کھائیں اور اوپر سے عرق بادیان اور عرق مکوہ پی لیا کریں۔
ورم جگر کے لئے۔ جوارش زرعونی عنبری بنسخہ کلاں ۵ر ماشہ میں قرص کشتہ فولاد ایک عدد یا ۳۰ر ملی گرام ملا کر صبح وشام کھلائیں۔

ضعف دماغ کے لئے

کشتہ مرجان، جواہر ۳۰ر تا ۶۰ر ملی گرام یا ایک تا دو قرص خمیرہ گاؤں زبان عنبری ۵ر گرام کے ساتھ صبح وشام استعمال کریں۔

ضعف معدہ کے لئے

اکثیر معدہ ۲ر گولیاں گیسونل سیرپ ۲۰۔۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ لیں۔
دیگر ضعف معدہ۔ جوارش جالینوس ۵ر گرام دونوں وقت کھائیں۔

لقوہ کے لئے

معجون اذراقی ۳ر تا ۵ر گرام یہ معجون صبح ناشتہ کے بعد لیں اور رات کو معجون جوگراج گوگل ۵ر گرام تازہ پانی سے کھاتے رہیں نیز روغن سورنجان سے مالش بھی کرتے رہیں

پھیپھڑوں کی خرابی کے لئے

حیا تین۔۔۔۔۔اس دواء کے استعمال سے پھیپھڑوں کے زخم بھرنا شروع ہو جاتے ہیں سل ودق اور پرانے بخاروں میں مرض دق کے شروع میں نہایت ہی کامیاب دوا ہے اس دواء کے چندروز استعمال سے دق کے جراثیم ہلاک ہو کر پھیپھڑوں کے زخم بھرنا شروع ہو جاتے ہیں یہ دواء تیر ہدف کا کام کرتی ہے

استعمال ۳۰ رملی لیٹر یہ سیرپ صبح اور شام پلائیں۔

سل ودق اور تیز بخاروں کے لئے

قرص طباشیر ملین صبح وشام ۲ رقرص شربت صدر ۱۰ رملی لیٹر کے ساتھ دونوں وقت کھائیں

مشتری۔حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی (استسقاء)

درمیانہ حصہ میں اگر سوال کیا ہے تو عامل کو جان لینا چاہیئے کہ مریض کے سر میں سخت درد نیز پشت و پیٹ میں درد اور بخار رہتا ہے اور یہ درد گول دائرہ کی سی شکل میں پیٹ کے اندر گردش کرتا ہے اور کبھی کبھی یہ غائب بھی ہو جاتا ہے اور مشتری کا یہ حصہ فروغ دیتا ہے پیٹ میں فاسد پانی کو جو کہ کافی مقدار میں پیٹ کے اندر جمع ہو جاتا ہے اس وقت تک مریض کو افاقہ نہیں مل پاتا جب تک مریض کے پیٹ سے فاسد پانی کو نہ نکالا جائے

ناچیز کا سیکڑوں بار کا تجربہ ہے کہ ایسے مریضوں کو کینسر یا اندرونی حصہ میں جان لیوہ
پھوڑا پایا جاتا ہے اسلئے قارئین حضرات کی خدمت میں التجاء ہے کہ ایسے مریضوں کو
کسی اچھے ڈاکٹر سے صلاح کرنے کے لئے مشورہ دیں کیونکہ یہ بیماری ایک خطرناک
شکل اختیار کر چکی ہے اگر فوری طور پر کوئی موثر علاج کی تدبیر نہ کی گئی تو ایسے حالات
میں مریض کو جان کا خطرہ بھی ہوسکتا ہے اسلئے طالبان علم الساعۃ کی خدمت میں
درخواست ہے کہ ایسے جان لیوہ اور پیچیدہ امراض کے علاج کرنے کے چکر میں نہ
پڑیں کیونکہ مشتری کے منسوبات امراض میں مریض کے موت واقع ہونے کے
امکانات کچھ زیادہ ہی ہوتے ہیں

لہٰذا بندۂ حقیر نے ایسے امراض وعلاج کو جدید علاج بالنجوم سے دور ہی رکھا ہے اگر عام
طور سے دیکھا جائے کہ دوا نہ لگے یا پھر صحیح کام نہ کرے تو ایسے حالات میں مریض
کے گھر والے عامل صاحب کے پاس آتے ہیں کہ کہیں ہمارے مریض کو جادو ٹونہ و
ٹوٹکا و جنات و بھوت و پریاں جیسے امراض کا سایا تو نہیں ہو گیا ادھر عامل صاحب ہیں
کہ چند روپیوں کی وجہ سے اہل خانہ کو جھوٹی تسلیاں اور غلط امیدوں کی ضیاء دیتے ہیں
اور حاصل ہوتا یہ ہے کہ وقت ضائع ہو جاتا ہے ایک غلط علاج ہونے کی وجہ سے مرض
اتنا بڑھ جاتا ہے کہ جسم کے اندورنی حصوں میں اورام وصلابت پیدا ہو جاتے ہیں اور
نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صلابت واورام کی وجہ سے اعضاء صحیح کام نہیں کر پاتے اور مریض کا
پیٹ بڑھنے لگتا ہے نیز مریض کے پیٹ میں زرد پانی اکھٹا ہونے لگتا ہے اور صحیح وقت

پر صحیح علاج نا ہونے کی وجہ سے یہ ذکر کردہ فاسد پانی اتنی مقدار میں جمع ہو جاتا ہے کہ مریض کا معائنہ کرنے پر صاف طور سے دیکھا جا سکتا ہے۔

طبیب حضرات کی تمام تر صلاحیتیں اور ڈاکٹر صاحبان کے تمام تر تجربات جواب دے جاتے ہیں اور مریض ہلاکت کو پہونچ جاتا ہے اسلئے حقیر کی التجاء ہے کی کسی ایسے مریض کے ساتھ کھلواڑ نہ کریں مندرجہ بالا امراض لاحق ہو چکے ہوں تو ہمیشہ اچھے طبیب سے مشورہ لینے کو کہتے رہیں علاوہ ازیں کوئی زود اثر نسخہ عاملین حضرات کے پاس ہو تو تجویز کر سکتے ہیں۔

پیٹ کا جمع شدہ پانی باہر نکالنا

بیل کے پتے۔ ماہیت۔ یہ ایک کافی بڑا درخت ہوتا ہے اور اس کا پھل پختہ ہونے پر زرد رنگ اور بہت سخت ہوتا ہے اور بیل کے پتے پان کے مشابہ ہوتے ہیں۔

استعمال۔۔۔۔۔بیل کے پتوں کو تقریباً ۵۰۰ رگرام لیکر ایک کپڑے کی پوٹلی میں باندھ کر ایک ہانڈی میں صرف ۱۰۰ رگرام پانی ڈالکر ہلکی آنچ میں بیل کے پتوں کو ابالے بعد ازاں مریض کو بستر پر لٹائیں اور مریض کے کپڑے اتار کر ذکر کردہ پتوں کی پوٹلی کو نکالکر اس کو ٹھنڈا ہونے کے لئے رکھ دیں اور جب وہ پوٹلی اتنی ٹھنڈی ہو جائے کہ مریض اس کو برداشت کر سکے تب آپ اس کا استعمال کر سکتے ہیں۔

پوٹلی کو لیکر مریض کے پیٹ کے اوپر اس کو رکھ دیں اور زور لگائیں جب کہ مریض جلن بتائے فوراً اسکو اٹھا کر دوسرے مقام پر رکھ دیں اسی طرح سے تھوڑے تھوڑے

وقفے سے مریض کے پیٹ پر علیحدہ علیحدہ مقام پر رکھتے رہیں اور ہلکا زور بھی دیتے رہیں اگر اسی دوران پوٹلی بالکل ہی فرد ہو جائے تو دوبارہ اسکو گرم کریں نیز پھر سے ذکر کردہ عمل دہرائیں۔

لیکن یہاں پر یہ بھی واضح کرنا ضروری ہے کہ ذکر کردہ بالا عمل کو صرف اور صرف مشتری کی ہی ساعت میں انجام دیں ورنہ اس کا استعمال نہ کریں اس کے استعمال کر نے کی وجہ سے مریض کو بہت پسینہ آتا ہے اور جمع شدہ پیٹ کا فاسد پانی پسینہ کی شکل میں نکلنے لگتا ہے۔

قارئین حضرات کی خدمت میں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ صرف دس پندرہ روز کے استعمال سے پیٹ کا سارا گندہ پانی باہر نکلکر پیٹ صاف ہو جاتا ہے نیز طحال و اورام وجگر اوصلابت جگر اور صلابت طحال زائل ہو کر بالکل صحیح حالت میں آجاتے ہیں نیز مریض پہلے جیسی قوت محسوس کر نے لگتا ہے۔

یہ عمل مجھے ایک مسلمان فقیر سے ملا اور بندہ ناچیز نے اسکا تجربہ کیا اور نہایت ہی موثر پایا امید قوی ہے کہ جب قارئین حضرات اسکو آزمائیں گے نہایت ہی مفید پائیگے باقی شفا دینے والی ذات خالقِ اکبر کی ہے۔

قارئین حضرات کی خدمت میں یہ عرض کر دینا بھی ضروری ہے کہ پیٹ کے جوف یا پیٹ کے اندر اعضاء کے کسی جوف میں جب پانی جمع ہونے لگتا ہے تو اسے استسقاء کہا جاتا ہے اور اس پانی میں ٹی بی کی سرائیت پائی جاتی ہے استسقاء ذقی، اور استسقاء لحمی

اوراستسقاء طبلی اس کی قسمیں ہیں۔

استسقاء زقی میں پیٹ کے جوف میں پانی جمع ہو جاتا ہےاور استسقاء طبلی میں پیٹ کے جوف میں پانی کم اور ریاح زیادہ بھر جاتی ہے جسکی وجہ سے آواز پیدا ہوتی ہے اور استسقاء لحمی میں پیٹ پھولنے کے ساتھ سارے جسم پر ورم آجاتا ہے یہ ہر حال میں استسقاء ہوتا ہے اور جسم انسانی میں دل، جگر، گردے کے امراض کی پہچان ہے کہ مریض کو سانس لینے میں دقت ہو جاتی ہے اور کھانسی رہتی ہے، پیٹ میں بھاری وزن محسوس ہوتا ہے ہلکا بخار رہتا ہے وزن کم ہو کر مریض نہایت ہی کمزور ہو جاتا ہے

استسقاء وضعف جگر وطحال

دواء الکریم کبیر کو ۵ رگرام نہار منہ کھلا کر اوپر سے عرق بادیان ۱۲۵ رملی لیٹر پلائیں۔

دیگر ضعف جگر اور استسقاء

شربت کثوث ۲۰۔۲۰ رملی لیٹر یہ شربت کثوث صبح وشام پلانے سے ضعف جگر دور ہوتا ہے نیز استسقاء کا جلد ازالہ ہوتا ہے۔

مشتری۔حصہ سوم کے منسوبات امراض جسمانی (نمونیہ کا بگڑھنا)

مشتری کے آخری حصہ میں کوئی آیا اور مریض کے بارے میں عامل سے پوچھا کہ ایسا کیا مرض ہوا ہے کہ جس کی وجہ سے ہمارے مریض کی اتنی بے دچینی بڑھی ہوئی ہے تو جواب دو کہ نمونیہ ہوا ہے نیز مریض کے شکم میں درد کی شکایت رہتی ہے اور مریض کو

بخار ہونے کے ساتھ ساتھ متلی اور قے کی شکایات بھی رہتی ہیں نمونیہ کا صحیح علاج نہ ہوا اور مریض کا نمونیہ بگڑ گیا جسکی وجہ سے طرح طرح کے امراض الگ الگ شکل لیکر نمودار ہوئے ہیں

نوٹ۔ عاملین حضرات کی خدمت میں گزارش ہے کہ مشتری کے منسوبات امراض میں صرف نمونیہ کا ہی علاج کریں

ایک دفع کا واقعہ ہے کہ مرے پاس مرے ہی گاؤں کے کچھ لوگوں کے ساتھ دوسرے گاؤں کے لوگ تشخیص امراض کی غرض سے آئے اور کہنے لگے کہ ہمارے بچے کو دیکھو جو کافی ٹائم سے بیمار ہے لیکن کئی ڈاکٹروں اور کئی عاملین کو دکھایا مگر کچھ حاصل ہوتا نظر نہیں آرہا ہے ناچیز نے کو اکب کو بغور دیکھا اور کہا کہ تمہارے بچے کو نمونیہ ہوا ہے اور وہ بگڑ گیا ہے جس کی وجہ سے طرح طرح کے امراض پیدا ہوئے ہیں بعد ازاں وہ چلے گئے اور چند روز کے بعد یہ خبر سننے کو ملی کہ وہ لوگ اپنے بچے کو لیکر دہلی چلے گئے تھے وہاں جا کر انہوں نے جانچ وایکسرے کروائے اور وہ ڈاکٹر کے ہاتھ میں دے دیے ڈاکٹر نے صحیح طرح سے پڑھنے کے بعد کہا کہ بچے کو نمونیہ ہوا ہے نیز نمونیہ کے بگڑ جانے کی صورت میں دوسری پریشانیاں سامنے آئی ہیں

ذات الریہ وذات الجنب کے لئے

قیرطی آرد کرسنہ ضرورت کے مطابق یہ قیرطی گرم کر کے مالش کریں اور اوپر سے گرم روئی باندھیں انشاء اللہ تعالیٰ چند روز میں شفاء ہوگی۔

ودیگر ذات الریہ وذات الجنب کے لئے

روغن موم ضرورت کے مطابق لیکر اسکو گرم کر کے اچھی طرح سے مالش کریں

نمونیہ کے لئے نایاب نسخہ

موم دیسی ایک کلو اور کیکر کا کوئلہ ۵۰ گرام

ترکیب تیاری۔ روغن موم قرع انبیق کے ذریعہ کشید کیا جاتا ہے ایک کلو موم کا روغن کشید کرنے کے لئے اتنا قرع انبیق لیا جائے کہ اسکے دیگچہ میں پانچ کلو چاول پکائے جاسکے موم دیسی اور کوئلہ کو دیگچہ میں ڈالیں اور اسکا روغن کشید کریں عرق کے مانند قرع انبیق کی ٹونٹی سے روغن ہو جائے گا شیشی میں محفوظ رکھیں اور نمونیہ ذات الجنب اور وجع المفاصل میں نیم گرم تیل کی مالش کریں اور جلے ہوئے مقام پر روئی کی پھریری سے لگائیں۔

ساعت زہرہ۔ حصہ اول کے منسوبات امراض جسمانی

اس ساعت میں عامل کو جواب دینا چاہئے کہ مریض کے جوڑوں میں درد نیز سر اور پیروں میں درد کی شکایت رہتی ہے علاوہ ازیں کان میں گرانی رہنا شامل ہے

کوکب کے منسوبات اعضاء

گردن، گلا، چھاتیاں، پٹھے، شریانیں، قوت تولید

کوکب کے منسوبات امراض

گردہ، رگہائے امراض، ضعف سماعت، ضعف بصارت، بے ترتیب شکایات کا شکار ہونا قواء انسانی، اور قوت شہوانی

کوکب کی بروج پر تقسیمات اور منسوبات اعضاء

زہرہ کے دو برج آتے ہیں (۱) دو برج ثور ہے یہ خاکی برج مانا جاتا ہے اور یہ ثابت بروج میں شمار ہوتا ہے اور اسکا تعلق ہے چہرہ اور گردن سے (۲) برج میزان ہے یہ ترتیب کے لحاظ سے ساتواں برج ہے اور اسکو منقلب برج کہا جاتا ہے جن کا ذکر گزشتہ صفحات میں گزر چکا ہے اور یہ تعلق رکھتا ہے انسان کے پیڑو سے۔

جوڑوں کے درد کے لیے

حب سورنجان ۲رگولیاں رات کو سوتے وقت کھائیں اور صبح کے وقت معجون اذرقی ۳ر تا ۵رگرام پانی سے کھائیں

ضعف بصارت کے لئے

خمیرہ آبریشم سادہ ۵رگرام یہ خمیرہ صبح نہار منہ دودھ کے ساتھ لیں۔

ودیگر ضعف بصارت کے لئے

خمیرہ گاؤں زبان سادہ بھی اچھا کام کرتا ہے لہٰذا اسکو ۵رگرام لیکر صبح نہار منہ استعمال

کریں

ضعف سماعت کے لئے

اطریفل کشنیزی ۳/تا۵/گرام صبح وشام پانی سے کھائیں۔

آنکھوں کا دکھنا

(۱) زنجبیل ۱۶ا/گرام (۲) گوندکیکر ۱۶ا/گرام (۳) گیرو۲۲۵/گرام۴/افیون ۵/گرام
ترکیب تیاری۔ پہلی تین دواؤں کو باریک کوٹ چھان کر سفوف بنائیں اور افیون کو ۱۰۰ا/ملی لیٹر پانی میں پکائیں جب وہ نرم ہو جائے ہاتھ سے گھول دیں اب اس میں دواؤں کا سفوف ملا کر گوندھیں اگر اور پانی کی ضرورت محسوس ہو تو تھوڑا پانی کا اضافہ کر کے گوندھے اور سائز نمبر ۶ کے مطابق گولیاں بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال۔ ایک گولی پانی میں گھول کر آنکھوں کے پپوٹوں پر صبح۔ دوپہر۔ شام دن میں تین بار لیپ کریں جاڑوں میں تھوڑا گرم کر کے لیپ کرنا مناسب ہے۔

ساعت زہرہ کے حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی (ضعف قلب کے لئے)

اگر درمیانی حصہ میں سوال کیا گیا ہے تو عامل کو جواب دینا چاہئے کہ مریض کے بدن میں درد، دل کا گھبرانا، نیز بخار کا رہنا اور سارے جسم کا ٹوٹنا شامل ہے شرائین قلبیہ بالخصوص شریان اکلیلی کی مختلف شاخوں میں خون کا دورہ صحیح نہ ہو کر عضلات قلب

کو درست طریقہ سے انکی پرورش کے لئے نہیں مل پاتا ہے۔

ضعف قلب اور خفقان کے لئے

دواء المسک معتدل جواہر والا ۳/تا ۶/گرام تھوڑے پانی کے ساتھ صبح وشام استعمال کریں۔

دیگر ضعف قلب اور خفقان کے لئے

کشتہ مروارید صبح کے وقت ۳۰/ملی گرام لیکر جوارش جالینوس یا دواء المسک ۵/گرام میں ملا کر کھائیں۔

ضعف قلب کے لئے

شربت بہی ۵۰/ملی لیٹر یہ شربت عرق گاؤں زبان کے ساتھ ۱۲۵/ملی لیٹر یا پانی میں ملا کر پئیں۔

دیگر ضعف قلب کے لئے

۔جواہر مہرہ ۶۰/ملی گرام یا ایک قرص خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر والا ۵/گرام کے ساتھ کھائیں۔

اختلاج قلب کے لئے

شربت انگور شیریں ۲۵/ملی لیٹر یہ شربت تھوڑے پانی میں ملا کر پئیں۔

دیگر اختلاج قلب کے لئے

ہارٹو ریکس ار گولی خمیرہ مروارید میں ملا کر صبح نہار منہ استعمال کریں۔

ضعف قلب اور خفقان کے لئے ایک بیش قیمتی نسخہ

۱۔آبریشم مقرض	۸۰۰رگرام
۲۔ برادہ صندل سفید	۵۰۰رگرام
۳۔ برگ گاؤں زبان	۱۰۰رگرام
۴۔عناب	۵۵رگرام
۵۔رب انار ترش	۱۵۰رگرام
۶۔رب انار شیریں	۱۵۰رگرام
۷۔رب انگور شیریں	۱۵۰رگرام
۸۔رب بہی	۱۵۰رگرام
۹۔رب سیب	۳۰۰رگرام
۱۰۔شکر سفید	۳رکلو۲۰۰رگرام
۱۱۔ست لیموں	۱۲رگرام
۱۲۔عنبر اشہب	۳رگرام
۱۳۔نطرون بنجاوی	۳رگرام



۱۴۔زعفران ۵رگرام

۱۵۔عرق کیوڑہ ۷۵رملی لیٹر

ترکیب تیاری

پہلی چار دواؤں کو ۱۰ ارلیٹر پانی میں پکائیں اور جب پانی ۴ر۳ رلیٹر رہ جائے تو آگ سے نیچے اتار کر کسی چھلنی سے چھان لیں اور اس میں رب وشکر سفید ملا کر آگ پر پکائیں اور آگ سے اتار کر کپڑے میں چھانیں ست لیموشامل کر کے دوبارہ ملائیں اور پکاتے وقت اس میں عنبر بھی ڈالیں جب قوام تیار ہو جائے تو نطرون بنجاوی کو تھوڑے پانی میں حل کر کے قوام میں ملائیں جوش آنے پر آگ سے نیچے اتار لیں اور ڈابی سے گھوٹیں یہاں تک کہ خمیرہ مائل بسفید ہو جائے اب زعفران کو عرق کیوڑا میں کھرل کر کے ملائیں اور ڈابی سے چلائیں بس خمیرہ تیار ہے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک ۵رگرام یہ خمیرہ صبح کو کھائیں نیز کھٹی چیزوں سے پرہیز رکھیں

ساعت زہرہ۔حصہ سوم کے منسوبات امراض جسمانی (برم معدہ)

سارے بدن میں درد رہنا نیز آنکھوں میں تکلیف کا احساس ہونا اور دل کا گھبرانا بھی شامل کیا جا سکتا ہے نیز نظام انہضام کا بگڑنا اور معدہ کے منہ پر کسی بھاری چیز کا احساس ہونا، سینہ میں درد رہنا، جگر کا صحیح کام نہ کرنا، خون کا قلیل مقدار میں بننا، یا پھر خون کی وجہ سے صلابت جگر بھی پایا جا سکتا ہے

سوئے ہضم و نفخ شکم کے لئے

۔جوارش زنجبیل صبح وشام پانی سے ۵رگرام کھائیں

بدہضمی کے لئے

عرق الاچی ۶۰رملی لیٹر یہ عرق سکنجبین لیمونی ۲۵رملی لیٹر ملا کر پئیں

معدہ اور آنتوں کی بیماری کے لئے

گسیونل گولیاں وسیرپ ۱تا۲رگولی دونوں وقت بعد غذا تازہ پانی سے استعمال کریں

اور سیرپ کو۱۰رتا۱۵رملی لیٹر آدھا کپ تازہ پانی میں ملا کر بعد غذا استعمال کریں۔

درد معدہ کے لئے

جوارش کمونی اکبر ۵ر۵رگرام ضرورت کے وقت پانی سے کھلائیں

ورم وصلابت جگر کے لئے

اکسیر جگر ۳رگرام بعد غذا دونوں وقت تازہ پانی سے استعمال کریں

ورم جگر اور درد جگر کے لئے

شربت دینار ۲۵رتا۵۰رملی لیٹر یہ شربت عرق بادیان ۱۲۵رملی لیٹر یا نیم گرم پانی میں

ملا کر پلائیں

اعصابی دردوں کے لئے

نیولا۔ یہ ایک مشہور جانور ہے جو چوہے کے مشابہ مگر اس سے کافی بڑا ہوتا ہے اور یہ سانپ کا جانی دشمن بھی ہے

نیولا کو پکڑ کر جس طرح بھی ممکن ہو ہلاک کریں اور پیٹ کے اندر کی آلات نکال کر پھینکدیں اور ہلاک شدہ جانور کو روغن کنجد میں اس قدر پکائیں کہ اچھی طرح جل جائے پھر یہ تیل نقرس اور تمام اعضاء کے دردوں کے لئے مفید ہے۔

بندۂ ناچیز اکثر اس تیل کو تیار کرتا رہتا ہے سینکڑوں بار کا تجربہ ہے کہ چند روز کے استعمال سے درد کا ازالہ ہو جاتا ہے (مجرب المجرب)

قسط ماہیت۔ ایک نبات کی جڑ ہے یہ تین قسم کی ہوتی ہے ایک قسم شریں ہوتی ہے یہ سفیدی مائل زرد وزن میں ہلکی اور خوشبودار ہوتی ہے اسکو قسط بحری اور قسط عزلی بھی کہتے ہیں۔

دوسری قسم تلخ ہوتی ہے اسکا رنگ باہر سے سیاہی مائل اور توڑنے پر اندر سے زردی مائل نکلتا ہے یہ موٹی اور وزن میں ہلکی ہوتی ہے اسکو قسط ہندی کہتے ہیں۔

تیسری قسم سرخی مائل وزن دار اور خوشبودار ہوتی ہے مگر تلخ نہیں ہوتی ہے یہ زہریلی ہونے کی وجہ سے استعمال نہیں کی جاتی ہے۔

مطلق قسط سے مراد قسم اول یعنی قسط شریں مراد ہوتا ہے اور یہی زیادہ مستعمل ہے تلخ بیرونی طور پر استعمال کی جاتی ہے۔

افعال قسط بیرونی طور پر جالی جاذب خون محلل اور مجفف تاثیر ہے اندرونی طور پر

استعمال کرنے سے مقوی اعضاء رئیسہ اور مقوی اعصاب ہے پھیپھڑوں میں منفث بلغم تاثیر کرتا ہے اور سینہ کے درد کو سکین دیتا ہے معدہ اور امعاء پر مقوی اور قاسر ریاح اثر کرتا ہے اور دیدان شکم کو ہلاک کرتا ہے پیشاب اور حیض کا ادراک کرتا ہے اور اوجاع رحم کو تسکین دیتا ہے کھلانے اور لگانے سے محرک باہ اثر کرتا ہے اور پرانے بلغمی بخاروں کو فائدہ دیتا ہے۔

استعمال۔قسط کو ماء العسل میں پیس کر چھائیں اور جلد کے داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے طلاء کرتے ہیں داء الثعلب کو زائل کرنے بالوں کو اگانے اور برش نمش اور گنج کے ازالہ کے لئے سرکہ قطران اور شہد کے ہمراہ پیس کر لگاتے ہیں فالج، لقوہ، کزاز، رعشہ، وجع المفاصل، نقرس، عرق النساء جیسے امراض باردہ میں درد کو تسکین دیتے ہیں اور اعصاب کو قوت و تحریک دینے کے لئے روغن زیتون یا روغن کنجد میں ملا کر مالش کرتے ہیں اندرونی طور پر مرکوزہ بالا عصبی اور بلغمی امراض میں مختلف طریقوں سے کھلاتے ہیں ضیق النفس، کھانسی اوجاع صدر اور درد پہلو کو تسکین دینے کے لئے شہد میں ملا کر چٹاتے ہیں ورم طحال استسقاء اور کرم شکم میں سفوف وغیرہ بنا کر کھلاتے ہیں اور حیض کے لئے جوشاندہ بنا کر پلاتے ہیں اور درد رحم کو تسکین دینے کے لئے اس کے جوشاندہ میں مریضہ کو بٹھاتے ہیں مقوی باہ ادویہ میں شامل کر کے مریضان ضعف باہ کو اندرونی اور بیرونی طور پر استعمال کراتے ہیں۔

مقدار خوراک۔۲/ماشہ سے تین ماشہ تک

مشہور مرکبات ۔ جواش جالینوس (۲) تریاق ثمانیہ (۳) دواءلمسک

مزاج ۔ گرم وخشک درجہ سوم میں

ساعت زحل ۔ حصہ اول کے منسوبات امراض جسمانی (درد کا ہونا)

عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کی دقتیں بہت بڑھ چکی ہیں مریض کے شرائین اور جسم وغیرہ میں درد کی شکایت رہتی ہے پاؤں اور ہاتھ کے انگوٹھے میں درد ہوگا یا پھر خاص کر بائیں جانب درد کا احساس معلوم دیگا نیز مریض کے دونوں چھاتیوں کے بیچ تھوڑا نیچے کی جانب ہلکے درد اور بھاری پن کا احساس ہوگا ۔

کوکب کے منسوبات اعضاء

طحال، دایاں کان، ہڈیاں، دانت اور دماغی قوائے حصے

کوکب کی بروج پر تقسیمات اور منسوبات امراض

گردے کی پتھری، ضعف سماعت، درد، قوت ماسکہ، اور قوائے انسانی

زحل کے دو برج آتے ہیں (۱) برج جدی یہ دسواں برج ہے اور اسکا عنصر خاکی کہلایا جاتا ہے اسکا تعلق ہے انسان کے زانو سے اور یہ منقلب مانا جاتا ہے اور اسکا ذکر قمر کے منسوبات امراض میں گزر چکا ہے ۔

(۲) زحل کا دوسرا برج ہے دلو یہ بادی برج مانا جاتا ہے اور اسکو ترتیب کے لحاظ سے ۱۱ واں برج کہا جاتا ہے جسکا ذکر ساعت شمس کے حصہ اول میں بالتفصیل ہو چکا ہے اور

دلو تعلق رکھتا ہے انسان کے چوتر پاؤں سے

اعصابی دردوں کے لئے

نسخہ

روغن گل آکھ ۱۰۰ ملی لیٹر

روغن مالکنگنی ۱۰۰ ملی لیٹر

روغن خشب صفصافی ۴۵ ملی لیٹر

ان تینوں روغنوں کو ملا کر شیشی میں محفوظ کر کے رکھ لیں اور درد کے مقام پر روغن کی مالش کریں اوپر سے روئی گرم کر کے باندھیں۔

ہر قسم کے درد چاہے وہ عصبی اور عضلی ہوں اس روغن کے استعمال سے درد دور ہو جاتا ہے۔

ضعف دماغ اور خشکی کے لئے

مغز بادام شیریں ضرورت کے مطابق لے کر مشین یا کوھو میں تیل نکال لیں

ترکیب استعمال۔۔۔ قبض رفع کرنے کے لئے ۵ ملی لیٹر سے ۱۰ ملی لیٹر تک ۲۵۰ ملی لیٹر دودھ میں ملا کر پییں دماغ کی خشکی کو دور کرنے کے لئے سر پر لگائیں اور ناک میں ٹپکائیں اگر آنتوں کی خشکی سے قبض رہتا ہے تو اس کے استعمال سے دور ہو جاتا ہے اور دماغی قوائے حصے یہ دس ہوتے ہیں پانچ باطنی اور پانچ ظاہری ہر ایک کے نام درج

ذیل ہیں۔

(ا۔ باصرہ ،۲ شامہ ،۳۔ سامعہ ،۴۔ ذائقہ ،۵۔ لامسہ ،۶۔حس مشترک ،۷۔ خیال ،۸۔ متفکرہ ،۹۔ واہمہ ،۱۰۔ حافظہ) کواور اعصاب کوتسکین پیدہ کرتا ہے اور نیند آتی ہے بدن میں طاقت وحرارت پیدا کرتا ہے قوائے نفسانی کی خشکی کودور کرتا ہے۔

دماغی امراض کے لئے

آملہ ۱۰۰ اگرام، پوست بہیڑہ ۱۰۰ اگرام، پوست ہلیلہ زرد ۲۰۰ گرام، سیاہ ۱۰۰ اگرام۔

گھی قوام شکر سفید ۵۰۰ گرام خشک اجزا کوکوٹ چھان کر سفوف بنائیں گھی ۱۰ اگرام پھر اسکو گھی سے چرب کریں اسکے بعد قوام شکر سفید کو تھوڑا گرم کریں اور اس میں دواؤں کا سفوف تھوڑا تھوڑا ملائیں اور ڈائی سے چلائیں یہاں تک کہ سب سفوف مل جائیں بس آپکی دوا تیار ہے شیشے یا چینی کے مرتبان میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک۔ رات کوسوتے وقت تیار کردہ اطریفل کھایا کریں

۱۰ اگرام یہ اطریفل پانی ۶۰ ملی لیٹر سے کھائیں کھٹی چیزوں سے پرہیز کریں دماغی امراض میں اسکا استعمال بہت مفید تر ہے نیز سر درد کودور کرتا ہے

اور قوت حافظہ کو بڑھاتا ہے

کان کے درد کے لئے

تازہ مولی مو برگ تل کا تیل مولیوں کو پتوں سمیت کوٹ کر انکا پانی نچوڑ لیں تل کا تیل

آگ پر گرم کریں اور یہ پانی تھوڑا تھوڑا دو تین بار اسمیں ڈالکر ہلکی آنچ پر پکائیں یہاں تک کہ پانی اڑ جائے اور صرف تیل بچے ٹھنڈا ہونے پر نتھار کر بوتل میں بھر کر رکھ دیں استعمال۔اس تیل میں ذرا سی روئی بھگو کر گرم کریں اور کان میں دو تین قطرے نیم گرم ٹپکائیں

ضعف سماعت اور ثقل سماعت کے لئے نایاب نسخہ

روغن بادام شیریں روغن ترب ان دونوں روغنوں کو ۵۰ ملی لیٹر کی ایک شیشی میں ملا کر رکھ لیں اور دن میں دو مرتبہ اسکے قطرے نیم گرم کر کے کان میں ٹپکائیں اسکا استعمال تقریباً ایک ماہ تک رکھنے سے کم سننا، اونچا سننا اور کان کا بجنا وغیرہ کی تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔

قوت ماسکہ کا بگڑ جانا

پہلے نوشادر کو باریک پیس لیں اسکے بعد سب ادویات کو ملا کر کھرل کریں اور چھلنی میں چھان کر شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھ دیں۔

مقدار خوراک۔۔۔۲۵ ملی گرام سے ۵۰۰ ملی گرام تک جوارش کمونی ۱۰ گرام میں ملا کر کھائیں اور اگر ضرورت ہو تو دو تین گھونٹ نیم گرم پانی پئیں یہ قوت ماسکہ کے نظام کو سدھار کر طاقت اصلیہ کو فراہم کرتا ہے اور غذا کو جلد ہضم کرنے کی صلاحیت بخشتا ہے اور نفخ شکم کو دور کرتا ہے قبض کو رفع کر کے بھوک خوب بڑھاتا ہے نیز پیٹ کے درد کو

دور کرتا ہے۔

جوا کھار	۸۰ گرام
نمک پودینہ	۸۰ گرام
نمک ترب	۸۰ گرام
نمک چرچٹہ	۸۰ گرام
نمک خربوزہ	۸۰ گرام
نمک کٹائی	۸۰ گرام
نوشادر	۶۰ گرام
ست اجوائن	۵ گرام
روغن بادام	۵ ملی لیٹر

جگر و معدہ اور آنتوں کے فعل کو درست رکھنے کے لئے نسخہ

سب ادویات کو باریک کوٹ پیس کر چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتبان میں محفوظ رکھیں ۲-۲ گرام یہ سفوف کھانا کھانے کے بعد کھائیں یہ جگر اور معدہ کو اچھی طاقت دیکر تمام امراض سے دور رکھتا ہے اور آنتوں کے فعل کو درست کرتا ہے اور غذا کو ہضم کرتا ہے اور بھوک خوب بڑھاتا ہے نیز بلغم کی پیدائش کو کم کرتا ہے۔

پیپل کلاں	۱۵ گرام
جاوتری	۴ گرام

جواکھار	۸گرام
دارچینی	۱۵گرام
زنجبیل	۲۵گرام
زبدالبحر	۸گرام
شورہ قلمی	۳۵گرام
قلفل سیاہ	۱۵گرام
نمک سیاہ	۵۰گرام
نمک شود	۱۰۰گرام
نمک طعام	۱۰۰گرام
نمک منہیاری	۵۰گرام
نوشادر	۳۵گرام

طحال وجگر کے خراب مادہ کودور کرنے کے لئے نسخہ

دواؤں کو نیم کوب کر کے ۴ لیٹر پانی میں رات کو بھگو دیں صبح کو جوش دیں جب پانی آدھارہ جائے کپڑے میں چھان لیں اس کے بعد چھلنے میں روئی بچھا کر پتیلے میں چھان لیں اب اس پانی میں میں شکر سفید اور ست لیموں ملا کر پکائیں اور جو میل اوپر آئے اس کو کف گیر سے صاف کریں آخر میں سرکہ کو روئی میں چھان کر شامل کریں اور جب قوام ہونے کے قریب پہنچ جائے تو نطرون بنجاوی تھوڑے پانی میں حل

کر کے ملائیں قوام درست ہونے پر آگ سے نیچے اتاریں اور کپڑے میں چھان کر ٹھنڈا ہونے پر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک۔۔ ۲۵ ملی لیٹر سے ۵۰ ملی لیٹر تک یہ سکنجبین عرق بادیان ۱۲۵ ملی لیٹر یا پانی میں ملا کر پیئیں۔

یہ ذکر کردہ سکنجبین جگر اور تلی سے خراب مادہ کو خارج کرتی ہے اور ان اعضاء سے پیدا ہونے والے بخاروں کو دور کرتی ہے۔

نسخہ: درجہ ذیل ہے بادیان، ۵۷ گرام، تالجھڑا، ۵۷ گرام، تخم کاسنی، ۵۷ گرام، تخم کرفس، ۵۷ گرام، سرکہ دیسی، ۲۲۵ ملی لیٹر، شکر سفید، ۴ کلو، ست لیموں، ۱۲ گرام، نطرون بخاوی، ۱۶ گرام

دانتوں کا ہلنا

پوست کیکر ۴۰۰ گرام، چھالیہ پرانی جلائی ہوئی ۱۰۰ گرام، زنجبیل ۱۰ گرام
سنگ جراحت ۱۰۰ گرام، فلفل سیاہ ۱۰ گرام کتھا ۱۰۰ گرام

تحریر کردہ تمام ادویات کو خوب باریک کوٹ پیس کر چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے مرتباب میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب۔۔ انگلی سے دانتوں پر ملیں اور پندرہ بیس منٹ کے بعد کلی کریں لیکن اگر رات کو مل کر سو جائیں تو بہت مفید ہے۔

اسکا استعمال ہلتے ہوئے دانتوں کو جماتا ہے بشرطیکہ اپنی جگہ نہ چھوڑ چکے ہوں

مسوڑوں کو مضبوط بناتا ہے اور دانتوں کا میل صاف کرتا ہے

نزلہ کی وجہ سے دانتوں میں درد رہنا

تمکو سورتی ۴۰۰ گرام فلفل سیاہ ۲۰۰ گرام ان دونوں کو کوٹ کر چھان لیں اور شیشے کے برتن میں محفوظ کرلیں اور رات کو بوقت ضرورت دانتوں میں اور مسوڑھوں پر آہستہ آہستہ ملیں جو رطوبت نکلے اسکو منہ سے گراتے رہیں آدھا گھنٹے کے بعد کلی کریں یا رات کو مل کر سو جائیں صبح کو کلی کریں نزلہ کی وجہ سے دانتوں میں درد ہو یا مسوڑھے سوجے ہوں تو اس سنون کے استعمال سے فائدہ پہنچتا ہے اسکے علاوہ دانتوں کی جڑیں مضبوط ہوجاتی ہیں اور مسوڑوں سے خراب رطوبتیں خارج ہوجاتی ہیں۔

دانتوں کے درد اور مسوڑوں کی سوجن کے لئے

نسخہ، عاقر قرحا ۵۰ گرام، فلفل سیاہ ۵۰ گرام، کبابہ خنداں ۲۰۰ گرام، نوشادر ۵۰ گرام چاروں ادویات کو کوٹ کر کسی باریک چھلنی میں چھان کر سفوف تیار کریں اور صبح و شام دانتوں پر ملیں پندرہ یا بیس منٹ کے بعد کلی کریں اسکے استعمال سے دانتوں کے درد اور مسوڑوں کی سوجن دور ہوجاتی ہے نیز خراب رطوبت خارج ہوتی ہے۔

داڑھ اور دانتوں کے درد کے لئے

پوست انار ۵۰ گرام، پھٹکری ۵۰ گرام، بریاں سماق ۵۰ گرام، گل انار ۵۰ گرام مازوئے سبز۔

سب دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں اور شیشے کے ظروف میں محفوظ رکھیں اور صبح وشام داڑھوں اور دانتوں پر ملیں پندرہ یا بیس منٹ کے بعد کلی کریں اسکے استعمال سے داڑھوں اور دانتوں کا درد دور ہوتا ہے نیز ہلتے داڑھ دانتوں کو مضبوظ بناتا ہے

دانتوں کی جڑوں سے خون بہنا نیز گلے ہوئے مسوڑے

سوائے مصطگی کے تمام ادویات کو باریک پیس کر چھانیں اور سفوف تیار کریں اسکے بعد مصطگی کو ہلکے ہاتھ سے باریک کھرل کریں اور چھلنی میں چھان کر سفوف میں ملائیں اور کسی شیشے کے ظروف میں رکھدیں اور رات کو سوتے وقت دانتوں میں مل کر سو جائیں صبح کو اٹھکر کلی کریں سفوف کے استعمال سے مسوڑوں سے خون بہنا بند ہو جاتا ہے اور اگر مسوڑوں کا گوشت گل گیا ہو تو وہ دوبارہ صحیح ہو جاتا ہے نیز دانت اور مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں۔

الا ئچی خورد ۲۰ گرام

پوست انار ۲۵ گرام

جلے ہوئے بادام کے چھلکے ۱۸۰ گرام

جلی ہوئی پرانی چھالیاں ۱۸۰ گرام

دم الاخوین ۵ گرام

ناگرموتھا ۴۵ گرام

سماق ۹۰ گرام

سنگ جراحت ۴۵ گرام

کتھا سفید ۴۵ گرام

گل سرخ ۴۵ گرام

مازوئے سبز ۴۵ گرام

مصطگی رومی ۴۵ گرام

نیلا تھوتھا بریاں ۱۰ گرام

ساعت زحل ۔ حصہ دوم کے منسوبات امراض جسمانی (تلی کا بڑھنا)

اس وقت عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کو ہضم ناقص ہو چکا ہے یا خون کی کمی ہو کر مریض کے بائیں جانب درد کا احساس رہتا ہے اسلئے عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کی تلی میں کوئی نقص پیدا ہو چکا ہے اور مریض کے چہرے کا رنگ سفید وسیاہی مائل ہونے لگتا ہے اور مریض دبلا وکمزور ہو کر رہ گیا ہے قارئین حضرات سے التجا ہے کہ وہ مریض سے خود پوچھیں کہ کیا آپ کے نسوں اور سر میں درد بھی ہے مجھ ناچیز کو امید قوی ہے کہ مریض اثبات میں جواب دیگا۔

تلی کا بڑھ جانا اور متورم ہونا

اشق ۷۰ گرام، برگ سداب ۷۰ گرام، بورہ ارمنی ۳۰ گرام، پودینہ خشک ۷۰ گرام دواؤں کو کوٹ چھان کر سفوف بنالیں آپکی دوا تیار ہے ضرورت کے مطابق لیکر تھوڑا سرکہ ملائیں اور بائیں جانب سینہ کے نیچے نیم گرم کر کے لگائیں صرف چندروز یہ ضماد لگانے سے بڑھی ہوئی تلی اپنی صحیح حالت پہ آجاتی ہے اور ورم بھی زائل ہو جاتا ہے۔

دیگر تلی کا بڑھنا

سب سے پہلے گوگل کو گرم توے پر خشک کریں اسکے بعد تمام ادویات کے ساتھ کوٹ پیس کر چھان کر رکھیں پھر ضرورت کے مطابق یہ ضماد سرکہ میں ملائیں اور نیم گرم تلی کی جگہ پر لگائیں اور آپ خدا کی قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ صرف چندروز کے ضماد لگانے سے بڑھتی ہوئی تلی بہت جلد گھل جائے گی۔ انشاءاللہ

اسپند ۴۰ گرام

اشق ۴۰ گرام

اکلیل الملک ۴۰ گرام

السی ۴۰ گرام

برگ سداب ۴۰ گرام

بابچی ۴۰ گرام

تخم میتھی ۴۰ گرام

ترمس ۴۰ گرام

سکنجبین ۴۰ گرام

گندھک آملہ سار ۲۰ گرام

گوگل ۲۰ گرام

بڑے ہوئے جگر و تلی کے لئے

نمک جھاؤں کے علاوہ تمام دواؤں کو کوٹ کر چھان لیں اور نمک جھاؤ کو علیحدہ باریک پیس کر تمام سفوف میں اچھی طرح ملائیں پھر اس سفوف میں قوام شکر ملا کر دانہ تیار کریں اور اسکو چھانیں اور دھوپ میں سکھائیں خشک ہونے پر اسکو چھانیں اور دانہ تیار کریں سپیرافین لیکوئیڈ سنگجراحت سائیدہ اور میگ کارب شامل کر کے بذریعہ مشین سائز ۳ کے مطابق قرص تیار کریں اور اب آپکا قرص ۵۰۰ ملی گرام کا ہوگا پھر شیشے کے برتن میں رکھ کر چھوڑ دیں۔

مقدار خوراک۔ ایک ایک قرص کھانا کھانے کے بعد کھائیں۔

رائی ۱۵ گرام

ریوند چینی ۱۵ گرام

شورہ قلمی ۱۰ گرام

عصارہ ریوند ۱۰ گرام

گوند سفید ۵ گرام

نوشادر ۵ گرام

نمک جھاؤ ۱۰ گرام

ساعت زحل۔ حصہ سوم کے منسوبات امراض

اگر وہ ساعت زحل کی ہے اور عامل سے سوال کیا ہے تو عامل کو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کی ٹانگوں میں شدت کا درد ہوتا ہے خاص کر ہر دو پنڈلیوں میں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پیروں تک یہ شکایت ہو مریض کے چلنے پھرنے میں دقتیں آتی ہیں اور رفتہ رفتہ مریض کھڑے ہونے تک سے معذور ہو جاتا ہے۔

ٹانگوں کے درد کے لئے

تینوں دواؤں کو دس گنا یعنی ۲ لیٹر ۵۰۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح کو جوش دیں جب پانی آدھا رہ جائے آگ سے اتار لیں ٹھنڈا ہونے پر چھان لیں اسکے بعد تلوں کا تیل آگ پر رکھکر خوب گرم کریں اور اسمیں دواؤں کے جوشاندہ کا یہ پانی تھوڑا تھوڑا ڈالتے رہیں یہاں تک کہ تمام پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے اب آگ سے نیچے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر چھان کر بوتلوں میں بھر کر محفوظ رکھیں جب ضرورت ہو تو درد کے مقامات پر مالش کریں اور اوپر سے گرم روئی باندھیں انشاءاللہ چندروز میں آرام ملے گا۔

نسخہ

تخم کرفس ۱۰۰ گرام

چرائتہ شیریں ۵ گرام

سورنجان تلخ نیم کوفتہ ۱۰۰ گرام

تلوں کا تیل ۳۵۰ ملی لیٹر

فالج ولقوہ اور وجع المفاصل وعرق النساء کے لئے

نسخہ تخم میتھی ۳۰۰ رگرام، کلونجی ۳۰۰ رگرام تلوں کا تیل ۷۵ رملی لیٹر

تخم میتھی کو اور کلونجی کو نیم کوب کر کے تلوں کے تیل سے چرب کریں اسکے بعد بذریعہ پتال جنتر روغن کشید کریں اور شیشی میں محفوظ رکھیں اور نیم گرم کر کے درد کے مقامات پر مالش کریں اور عضو ماؤف پر نیم گرم کر کے مالش کریں اور نیز اونچا سننے کی شکایت کو دور کرنے کے لئے کان میں دو تین قطرہ نیم گرم ٹپکائیں۔

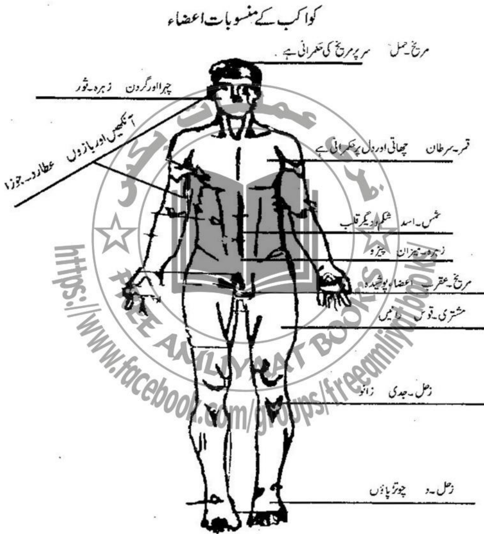
پنڈلیوں وغیرہ درد کے لئے

تمام ادویات کو نیم کوب کر کے چار گنا پانی میں رات کو بھگو کر رکھ دیں صبح کو جوش دیں یہاں تک کہ پانی آدھا رہ جائے اسکے بعد اتار کر کسی کپڑے میں چھانیں پھر تیل کو پتیلی میں ڈالکر آگ پر خوب گرم کریں اسکے بعد تھوڑا تھوڑا پانی ملا کر پکائیں جب پانی جل جائے اور صرف تیل رہ جائے آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے پر کپڑے میں چھان لیں بعد ازاں بوتلوں میں بھر لیں اسکے بعد جب ضرورت ہو نیم گرم کر کے مالش کریں اور روئی کو گرم کر کے اوپر سے باندھ لیں یہ ذکر کردہ تیل جہاں پنڈلیوں

کے درد کو دور کرتا ہے وہاں پر وجع مفاصل اور گٹھیا اور نقرس وعرق النساء اور کمر کے دردوں کو بھی فائدہ دیتا ہے۔

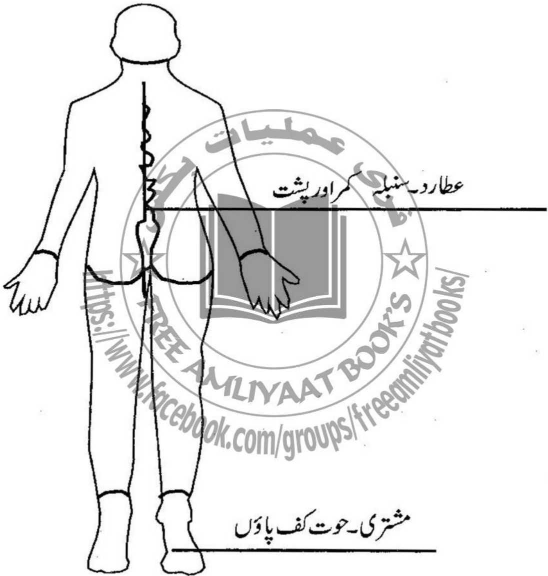
نسخہ زنجبیل ١٠٠ گرام، سورنجان ١٠٠ گرام، گل آکھ ١٠٠ گرام اور تلوں کا تیل ٧٥٠ گرام

کواکب کے منسوبات اعضاء



قارئین حضرات مذکورہ بالا مجسمے کو بغور ملاحظہ فرمائیں کہ انسان کے کن کن اعضاء پر کن کن کواکب کی حکمرانی ہے کواکب کے ان اعضاء پر کواکب اور منسوبات بروج کے نام بھی دیئے گئے ہیں اور ایک تیر کا نشان بھی لگایا گیا ہے تاکہ قارئین حضرات کو

سمجھنے میں سہولت ہو اور قارئین حضرات کو چاہیئے کہ کواکب و بروج کے منسوبات اعضاء کو سامنے رکھکر ہی سوال کا جواب دیں مثلاً زید نے عمر سے سوال کیا کہ عمر صاحب ہمارے مریض کے بارے میں دیکھ کر



بتائیں کہ اسکو کیا مرض ہوا ہے جب یہ سوال ہوا وہ سنیچر کا دن تھا وہ ٹائم بعد طلوع آفطاب کے تو عمر کو جو کہ ایک عامل کی حیثیت سے ہے چاہیئے کہ بعد طلوع کے پہلی ساعت زحل کی ہے اور زحل کے دو برج ہیں (۱) برج جدی جو کہ ایک خاکی برج ہے

اور اسکا تعلق ہے زانو سے اور دوسرا برج دلو ہے جو ایک بادی برج ہے اور اسکا تعلق چوتڑ پاؤں سے ہے بس عمر کو چاہئے کہ وہ فوراً جواب دے کہ "تمہارے مریض کی ٹانگوں میں درد ہے اور یہ ریحی دردوں میں سے ہے"

برج جدی کی ماہیت منقلب ہوتی ہے اور برج منقلب کے منسوبات اعضاء یہ ہیں

ریڈھ کی ہڈی، گردہ، جگر، سر، جلد، اور معدہ۔

اور دوسرا برج دلو ہے جس کی ماہیت ثابت بروج میں شمار کی جاتی ہے اور ثابت بروج کے منسوبات اعضاء یہ ہیں

گلا، خون، دل کا گھبرانا، اور نظام انہضام

اور زحل کے منسوبات اعضاء

طحال، دایاں کان، ہڈیاں، دانت اور دماغی قوائے حصے کوکب کے منسوبات امراض یہ ہیں گردے کی پتھری، ضعف سماعت، درد، قوت ماسکہ اور قوائے انسانی

اب عمر کو یہ چاہئے کہ پیشنگوئی کرنا شروع کر دے تمہارے مریض کی ٹانگوں کی تمام نسوں اور رگوں میں خاصہ درد ہے معدہ کا ہاضمہ بگڑ گیا ہے جسکی وجہ سے یہ ریحی درد رگوں میں دوڑتا رہتا ہے جب یہ درد سر کو پہونچے گا تو درد سر بھی ہوگا، بدہضمی رہنے کی وجہ سے گردے، طحال اور جگر بھی متاثر ہو چکے ہیں دل کا گھبرانا اور خون کی قلت کی وجہ سے مریض کو کمزوری کا احساس ہونا وغیرہ وغیرہ خالق اکبر نے جب حضرت انسان کو پیدا فرمایا اور دنیا میں بھیجا تو ساتھ ہی ساتھ امراض و علاج کا علم بھی انسان کو ودیعت

فرمایا اور اسی علم کے ذریعہ وروشنی میں امراض کا علاج مقامی طور پر پیدا ہونے والی جڑی بوٹیوں اور پودں سے کیا جاتا رہا ہے وقت گزرتا رہا اور اسکے ساتھ ساتھ اس علم میں عرب وعجم ویونان چینی وایران ویورپ سے تعلق رکھنے والے عاملین واطباء نے مشاہدہ وتحقیق اور تجربات کی روشنی میں جدید راہوں کی نشان دہی کر کے تشخیص امراض وعلاج وادویات وصدقات وتعویذات وبخورات کے کارواں کورواں دواں فرمایا اور اطباء وعاملین حضرات نے تشخیص کے ایسے کارنامے سرانجام دیئے ہیں کہ جنکا چرچہ تا قیامت ہوتا رہے گا اور وہ ہر دور میں مثال کے طور پر پیش کیا جاتا رہے گا۔

اور ایسے عاملین واطباء کا ذکر تاریخ کے سنہرے لفظوں میں لکھا جاتا رہے گا

جیسا کہ گذشتہ صفحات پر الساعات کے منسوبات امراض جسمانی کو بیان کیا گیا ہے ویسا ہی الساعات کے منسوبات امراض روحانی کو بیان کیا جائیگا قبل ازیں طالبان حضرات کی خدمت میں عرض کر دینا ضروری ہے کہ خالق کائنات نے قرآن شریف میں ارشاد فرمایا

فنظر نظرة فی النجوم فقال انی سقیم

ایک زمانہ تھا کہ کچھ لوگ حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ چلو میلہ دیکھنے کے لئے جو کہ گاؤں کے باہر لگا ہوا ہے بہت سارے لوگ ہیں جو میلہ دیکھنے کے لئے جارہے ہیں آپ یہاں کیا کرو گے

تو انہوں نے کواکب کو بغور دیکھا اور فرمایا کہ میں بیمار ہوئے جاتا ہوں اب ہمیں درس مل

گیا کہ کواکب کا تعلق کہیں نا کہیں امراض سے ضرور ہے انسان کی زندگی میں ایک اور علم کا اضافہ ہو گیا کہ کواکب و بروج کے ذریعہ بیماریوں کا پردہ فاش کیا جا سکتا ہے کیونکہ قرآن شریف کی اس آیت مقدسہ سے صاف ظاہر ہے کہ جب آپ سے میلہ میں چلنے کو کہا گیا تو آپ نے نہ جانے کا عذر پیش کر دیا جب کہ اس زمانے میں بھی بہت سے لوگ ستاروں کے خواص و اثرات کا علم رکھتے تھے ورنہ ایک غلط عذر کو کون تسلیم کرتا اور دوسرے مقام پر بھی ارشاد باری تعالیٰ ہے

الم ترو کیف خلق الله سبع سموات طباقا ة وجعل القمر فیهن نوراو جعل الشمس سراجا ة

قارئین حضرات غور فرمائیں کہ حضرت نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو اللہ تعالیٰ کی عظمت و شان کی طرف متوجہ کیا کہ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے سات آسمانوں کو اوپر تلے کیوں پیدا کیا اور قمر کو ان میں روشن کیا اور شمس کو چمکنے والا چراغ بنایا اس سے پتہ چلتا ہے کہ اس زمانے میں بھی افلاک ہفتم کا اور سورج و چاند کا انسان کو علم تھا اور ایک مقام پر رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بھی ارشاد فرمایا کہ

کل امر مر هون با و قاتها

ہر امر کے لئے مرھون وقت ہے اور اسی لئے حضور اعلیٰ حضرت عظیم البرکت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بریلی کی سرزمین سے پکارتے ہیں۔

اے رضا ہر کام کا ایک وقت ہے　　　دل کو بھی آرام ہو ہی جائیگا

اگر خدا کی رحمت آپ کے ساتھ رہی اور بزرگان دین کی نظر عنایت کی بدلی فیض بنکر برس پڑی تب تاج روحانی تمہارے سر چڑھ کر بولے گا کہ اے انسان دیکھ اللہ کے فضل وکرم کا سمندر تیرے سامنے موجود ہے کہ جسکی طغیانی رسول پاک صدقہ ہے اور اس کی وسعت روحانیت بزرگان دین کا فیض ہے اب روحانیت تیرے حصہ میں آئی ہے اور ایسی بیدار ہوچکی ہے کہ جو دیکھے گا حقیقت کا آئینہ دار ہوگا جو کہے گا حق ہوگا اور جسکے لئے جو صدقات وتعویذات ونسخات تجویز کریگا مؤثر ثابت ہوگا۔

حقیر ساجد حسین رضوی

عام جسمانی امراض کی تشخیص اور علاج کے بعد اب ضرورت ہے صرف روحانی امراض کے بارے میں لکھنے کی

لہٰذا جدید علاج بالنجوم سے صرف اور صرف ایسے وقت مدد لی جائے جبکہ مرض سے جسم کے مختلف حصے متاثر ہوں یا متعدد امراض جسم کے اندر پائے جائیں کبھی کچھ ہوا کبھی کچھ یا طبیب اور ڈاکٹروں کی تشخیص کسی مرض کی نشان دہی نہ کرے یا ایک مدت تک ادویہ کا علاج کرنے پر بھی شفاء حاصل نہ ہوئی ہو یا دل ودماغ یا معدہ گرفت میں معلوم ہوں یا جسم کے مختلف حصہ میں درد رہتا ہو یا دورہ کرتا ہو یا مریض کہے کہ مجھ پر سحر کیا گیا یا جنات کا اثر ہوا ہے الساعات کے تعلق سے امراض روحانی دیئے گئے ہیں وہاں انکے علاج وتعویذات وبخورات وصدقات کو بھی بیان کیا گیا ہے قارئین حضرات ان کو میزان عمل میں لائیں انشاء اللہ مفید پائیں گے۔

ساعت شمس کے منسوبات امراض روحانی (نظر بد کا لگنا)

اگر سوال مرض کا ہو اور وہ ساعت شمس ہو تو جواب دو کہ مریض کے جسم میں درد اور خشکی و حرارت ہے اور درد سر کے ساتھ جسم میں بخار بھی رہتا ہے دل اور دونوں پنڈ لیوں میں سخت درد کا احساس ہوتا ہے مریض کو نظر بد کا اثر ہوا ہے یہ نظر بد جنات کی بھی ہوسکتی ہے اور انسان کی بھی جسکی وجہ سے بدن میں خشکی و گرمی بڑھ گئی ہے پنڈلیوں اور دل کے درد کے ساتھ ساتھ پاؤں اور ہاتھ بھی متاثر ہوئے ہیں۔

اگر کسی مریض پر مندرجہ بالا نشانیاں پائی جائیں تو ایسے مریض کے علاج کے لئے ذیل میں درج تعویذات وصدقات کو عمل میں لائیں

نظر بد کے لئے

جنات و انسان کے نظر بد کے لئے ایک اتارہ بیان کرتا ہوں ضرورت کے وقت اسکو آزمائیں انشا اللہ بہت مفید پائینگے یہ اتارہ صرف تین اجزا پر مشتمل ہے

۱۵۰ گرام لال مرچ

۱۵۰ گرام کڑوا تیل (سرسوں)

اور ۱۵۰ گرام پیلی سرسو

ان تینوں اجزا کو ایک تھیلی میں ڈال لیں بعد ازاں ایک آلاؤں روشن کریں اس کے بعد ذکر کردہ تھیلی کو مریض کے اوپر سے گول گول سات بار گھمائیں جب سات چکر

پورے ہو جائیں تب روشن کردہ آلاؤں میں اس تھیلی کو ڈال دیں اور اسکو پوری طرح سے جلادیں تاکہ کوئی اتارے کے اجزا باقی نہ رہ جائیں اسی طرح سے چار یا پانچ مرتبہ عمل بجالائیں انشااللہ کیسی ہی نظر بد کیوں نہ ہو اتر جائیگی۔

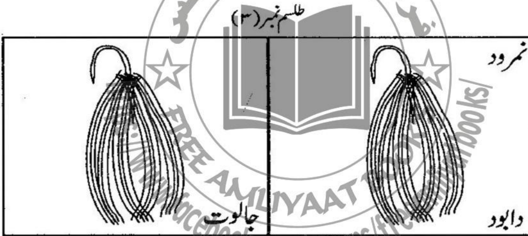
طلسم نمبر (۱)

ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ
ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ
ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ

طلسم نمبر (۲)

ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ
ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ
ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ
ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ	ہسۓ

طلسم نمبر (۳)



مندرجہ بالا طلسم نمبر ۱ اور ۲ کو زعفران سے لکھکر کسی ایک لیٹر کی بوتل میں پانی بھر کر ذکر کردہ طلسمات کو ڈال دیں اور جب بوتل کا پانی ختم ہو جایئے تو دوسری بار از سر نو مندرجہ بالا دونوں طلسمات کو زعفران سے لکھکر اور بوتل میں ڈال کر پانی بھر دیں علیٰ ھٰذا القیاس۔ گیارہ دن تک یہ عمل کریں اور جو طلسم نمبر (۳) ہے اسکو کسی بڑے کاغذ پر لکھکر چار صبح اور چار شام کو مالش کریں لیکن یہاں اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ مالش

کرنے سے قبل طلسم نمبر (۱) اور طلسم نمبر (۲) کا جو پانی ہے ایک منٹ میں تین یا چار مرتبہ پلائیں اسکے فورا بعد مالش کریں اور مالش کے بعد جلا کر راکھ کو کسی گندے تالاب میں ڈالدیں اس طرح سے گیارہ دن تک استعمال کرتے رہیں جو بھی نظر بد کے اثرات ہونگے زائل ہوجائینگے۔

مندرجہ بالا طلسمات بہت تیز تر اور زود اثر ہیں اور آپ کسی بھی مرض میں لکھکر دے سکتے ہیں چاہیں وہ جناتی اثرات ہی کیوں نہ ہو چند روز کے استعمال سے ختم ہوجاتا ہے یا پھر کسی اور مرض کے تعلق سے آپ نے استعمال کیئے ہیں یہ صرف پانچ منٹ میں اپنا کام کرتے ہیں عامل کے پونچھنے پر مریض صرف چند منٹ کے اندر فائدہ بتاتا ہے خواہ مرض کچھ بھی ہو اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ مذکورہ طلسمات کو لکھنے کی کوئی چال مطعین نہیں صرف اسکی نقل کرکے استعمال کرسکتے ہیں بندۂ حقیر نے عملیات کے عنوان سے سیکڑوں کتب کھنگال ڈالیں مگر کوئی طلسم ایسا نہ ملا جو کہ ذکر کردہ تینوں طلسمات کے جیسا حیرت انگیز اور زود اثر ہوتا مگر یہ تینوں طلسمات اپنی مثال آپ ہیں کسی بھی مرض پر انکو آزمانے کا موقعہ ملے تو ذکر کردہ طلسمات کو آزمانے سے گریز نہ کریں اور سب سے بڑھ کر انکی خاصیت یہ ہے کہ نہیں تو کوئی زکوٰۃ دی جاتی اور نہ ہی کوئی شرائط بلکہ ہر کس وناقص بلا شرائط عمل میں لاسکتا ہے لیکن تاہم عامل کا سنّی صحیح العقیدہ ہونا ہی کافی ہے بندۂ ناچیز ایک مدت سے مندرجہ بالا طلسمات کو اپنے سینہ میں دفن کیئے ہوئے تھا مگر اب سپرد قرطاس کرتے ہوئے کہتا ہے کہ یہ طلسمات دنیا کی کسی

کتاب میں موجود نہ ہونگے اس لئے قارئین حضرات سے درخواست ہے کہ ان کی قدر کریں اور مخلوق خدا کے مفاد کے لئے استعمال رکھیں۔

طالبان علم الساعتہ سے استدعا ہے کہ جب اعمال واحوال مرقومہ سے فائدہ اٹھائیں تو ناچیز کے لئے بھی دعائے خیر کریں۔

ساعت قمر کے منسوبات امراض روحانی (دو نظر کا لگنا)

اگر ساعت قمر میں عامل سے کوئی مرض کا سوال کریں تو جواب دینا چاہیئے کہ مریض کے شکم میں بادی سر اور سینہ میں درد اور بدن میں خشکی کان میں تکلیف کا احساس ہونا بھی شامل کیا جاسکتا ہے اور تمام جسم میں سخت بخار کے ساتھ سفید دانوں کا نکلنا جسکے سبب مریض بہت پریشان رہتا ہے اور پیٹ میں زرد پانی کا جمع ہونا پیاس کا زیادہ لگنا پیٹ میں ریح ہے نیز یہ بھی ہوسکتا ہے کہ مریض کو بادی بواسر کی شکایت ہو اسکو اصطلاح عملیات میں دو نظر کہا جاتا ہے ایک جن بھوت کا اور دوسرا آدمی کا مریض کی تمام نسوں میں درد اور آنکھوں میں تکلیف رہتی ہے۔۔۔

محمد شبیر قادری

طلسم نمبر (۴)

ھامان	شداد	فرعون	نمرود
نمرود	فرعون	شداد	ہامان
شداد	ہامان	نمرود	فرعون
فرعون	نمرود	ہامان	شداد

اجب یا طائیل بحق طائیل ابلیس تبلیس قارون نمرود شداد ھارون ھامان ، دبال شیطان ، ملعون ، معحون و آسیب و جنات و بھوت و چڑیل و پریان ام الصبیان جادو نظرید خطے ث بھشم شدا

اس طلسم کے نیچے وہ اثرات دیئے گئے ہیں جو امراض روحانی میں ہوتے ہیں طلسم کے نیچے مریض اور مریض کی ماں کا نام لکھیں اور لپیٹ کر بتی بنا کر رات کو چراغ میں جلائیں نیز طلسم نمبر (۱) اور طلسم نمبر (۲) کو پینے کے لئے دیتے رہیں اور طلسم نمبر (۳) کو بھی مالش کے لئے دیتے رہیں انشاءاللہ چند روز میں مرض کا نام ونشان تک نہ رہے گا۔

علاوہ ازیں پینے کے لئے کچھ اور دینا ہو تو چینی کی پلیٹ پر سورۃ قریش اور سورۃ کافرون تحریر کرو اور اسکو بارش کے پانی سے دھو کر مریض کو پلاؤ اور کچھ مریض کے جسم پر ہفتہ بھر مالش کرو۔

مزید فائدہ کے لئے لوبان اور کالی مرچ کو باریک پیس کر جلتے کوئلوں پر ڈالیں اور

مندرجہ ذیل اسماء کو کاغذ پر لکھ کر کوئلوں پر بخور دیں حروف یہ ہیں

حسم س حسم س بسم س بسم س بسم س احرقنافر عو ن وثمود وضھال ططط واطوھا

مذکورہ بالا طلسم کے بخور سے مریض کا بدن ہلکا اور جادو کے اثرات زائل ہو جاتے ہیں صرف چند روز کے استعمال کرنے سے مریض کی طبیعت میں افاقہ ہونے لگتا ہے۔

ساعت مریخ کے منسوبات امراض روحانی (جنات کا سایہ)

مریخ کی ساعت میں سوال اگر بیماری کے تعلق سے ہے تو کہو کہ مریض کو جنات کے اثرات میں سے کوئی اثر ہوا ہے اور یہ جسم پر مسلط ہو چکا ہے جسکی پہچان یہ ہے کہ مریض کا دل اور سر اس اثرات سے متاثر ہوتے ہے اور دن بدن مرض زور پکڑتا جاتا ہے لیکن بعض منجم و جفار کا ماننا ہے کہ مریض کو ایسا لگتا ہے کہ کوئی چیز سامنے گھومتی پھرتی ہے اور مریض کو خوف محسوس بھی ہوتا ہے یا بار بار جھٹکے آتے ہیں اسکو مرض ام الصبیان لگا ہے ٹانگوں میں سخت درد رہتا ہے منہ ناک کی نالیوں سے بدبو خارج ہوتی ہے بدن اور شکم میں درد رہتا ہے جنات کا قبضہ سارے بدن پر ہو چکا ہے اگر اول حصہ ہو تو جواب دو کہ یہ بیماری جنات میں سے ہے جسکے سبب سارے بدن اور سر میں درد محسوس ہوتا ہے اور اگر ساعت مریخ کا درمیانہ حصہ ہو تو اسکو بیماری کے سوا کچھ بھی نہیں اس مریض کو کیا بیماری ہے

یہ جاننے کے لئے ساعت مریخ کے حصہ دوم کے منسوبات امراض میں دیکھو کیا مرض

ہے اور اگر ساعت کا آخری حصہ ہو تو جواب دو کہ مریض کو ام الصبیان ہے ورنہ نہیں

چڑیل و جنات اور بھوت ام الصبیان کا بے مثال علاج

شب شنبہ یا شب سہ شنبہ میں سے جس دن آپ چاہیں مندرجہ ذیل عمل شروع کریں دن ڈھلنے کے بعد ۱۰۰ گرام چال مچھلی (چھوٹی اور ابیض مچھلی) لیکر اس میں سے ۵۰ گرام کسی ہانڈھی میں پکالیں اور باقی ۵۰ گرام جو چال مچھلیاں محفوظ تھیں انکو رات کے عمل کے لئے محفوظ رکھدیں اور جب سنیچر کی رات یا منگل کی رات آئے عمل کریں لیکن یہاں پر یہ بھی دھیان رکھیں کہ جس دن عمل شروع کریں مچھلیوں کا انتظام بھی اسی دن کریں ورنہ محفوظ کردہ مچھلیاں خراب ہو جائینگی ذکر کردہ دنوں میں سے جس دن آپ کو سہولت نظر آئے عمل بجالائیں مچھلیوں کا انتظام دن میں کیا جائے اور جب رات کے بارہ ۱۲ بجے ہوں اس وقت آپ اٹھکر ایک روٹی پکائیں وہ اسطرح کہ روٹی کو توے پر ایک طرف سے سیکھو اور جب یہ روٹی ایک طرف سکہ جائے تو اس روٹی پر ایک طرف سے کڑوا تیل لگائیں اسطرح کہ روٹی کے سارے حصہ پر مالش کریں اسکے بعد جو ۵۰ گرام مچھلیاں آپنے ہانڈھی میں بنائیں ہیں انکو ہانڈھی سے نکال کر روٹی کے اس حصہ پر رکھیں جس پر آپ نے تیل کا لیپ کیا تھا بعد ازاں جو چال مچھلیاں سالم محفوظ رکھی تھیں انکو لیکر اسی حصہ پر رکھیں جس پر پہلی والی مچھلیاں رکھی تھیں مگر تھوڑے فاصلہ پر رکھیں بعد ازاں کالی ارد کی دال بھی رکھیں چال مچھلیوں کے برابر سے رکھیں مگر تھوڑا فاصلہ لیکر اور مقدار بھی ۵۰ گرام ہونی چاہئے اور اس اتارے کو لیکر مریض کے سر

سے سات چکر پورے کریں بعدازاں اس روٹی کو لے جا کر کسی ویران جگہ پر رکھدیں یاد رہے کہ جس جگہ یہ روٹی آپ نے رکھی ہے بقیہ چھ روٹی بھی اس مقام پر رکھنی ہونگی اس طرح یہ عمل سات ہفتوں میں صرف سات بار کرنا ہوگا

قارئین حضرات کی خدمت میں عرض کر دینا ضروری ہے کہ اگر آپ نے یہ عمل شب شنبہ کے دن شروع کیا ہے تو سات ہفتوں تک شب شنبہ کا دن ہی عمل کرنے میں منتخب کریں

اور اگر شب سہ شنبہ کو یہ عمل شروع کیا گیا ہے تو جب شب سہ شنبہ آئے اس عمل کو بجا لایا جائے نیز مریض کے اوپر سات بار اتارنا نہ بھولیں اگر ایسا ہوا تو آپ کا عمل باطل ہو جائیگا آج کے دور میں ناچیز نے کسی عامل کے پاس ایسی چیز یا اوراد وظائف یا کوئی نقش یا جنتر منتر نہ دیکھے جو مریض کے اوپری آثرات یعنی جنات وبھوت و پریان و دیو جیسی خطرناک قوتوں کو پکڑ کر دوسرے مقام پر چھوڑ دے اوراد وظائف سے یا تعویذات و جنتر و منتر سے آسیب کو بھگایا جا سکتا ہے مٹایا جا سکتا ہے اور اسکو جلایا جا سکتا ہے مگر ان کے ذریعہ ایک مقام سے دوسرے مقام تک نہیں پہنچایا جا سکتا۔

بزرگوں کی اس حقیر پر خاص نظر عنایت رہی ہے جو کہ مندرجہ بالا عمل مجھ کو کسی بافیض بزرگ سے عطیہ کے طور پر فراہم ہوا جو میرے نہاخانہ دل میں محفوظ رہا لیکن بہت سارے پریشان ضرورت مند حضرات کی وجہ سے اپنی اس کاوش کو جدید علاج بالنجوم میں سپرد قرطاس کر دیا تا کہ ضرورت مند حضرات اس سے استفادہ کر کے مجھ ناچیز کو

دعاؤں سے نوازیں

خاک پائے اولیا

حقیر ساجد حسین رضوی

قارئین حضرات کو مندرجہ بالا عمل کی اہمیت وعظمت کی طرف متوجہ کرتے ہوے یہ کہنا ضروری سمجھتا ہوں کہ بندہ ناچیز نے اب تک ہزاروں کی تعداد میں جنات کو مریضوں کے جسم سے اتار کر دوسرے مقام پر پہنچایا ہے یاد رہے کہ جہاں پر یہ عمل کی روٹیاں جائینگی وہاں پر ہی جنات وبھوت وپری ودیو کا بسیرا ہو جائیگا اور بسیرا اتنا پر خطر ہوگا کہ اگر کوئی عامل اس بسیرے کو ختم کرنا چاہیگا تو ناکام رہیگا یہی نہیں بلکہ اس عامل پر یہ جناتی اثرات حاوی ہو جائینگے۔

قارئین حضرات کی خدمت میں یہ بھی واضح کر دینا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا عمل کو ضرورت کے وقت پر ہی آزمائیں اور خدمت خلق کے لیے بجالاتے رہیں یا پھر کوئی آپکا دشمن ہے جسکی وجہ سے آپ کی جان کو خطرات ہیں بجالایا جا سکتا ہے ایسے میں آپ حضرات کو یہ کرنا ہوگا کہ کوئی ایسا مکان یا کوئی ایسی جگہ یا پھر کوئی ایسا مریض کہ جس پر حقیقتاً جنات یا خبیث ہو اس عمل کی سات روٹیاں شب شنبہ یا شب سہ شنبہ کو تیار کریں اور جنات کے اس مکان میں جس میں جنات کا آکھاڑا ہے پہنچے اور ہر ایک شنبہ وسہ شنبہ کو ایک ایک روٹی لیکر اس پورے مکان یا جگہ میں گھمائیں اور سات چکر پورے کریں بعد ازاں اس روٹی کو لیجا کر دشمن کے دروازے پر رکھدیں اسی طرح

سات بار میں سات روٹیاں دشمن کے دروازے پر پہنچادیں یہ جناتی آکھاڑا اپنی جگہ چھوڑ کر تمہارے دشمن کے دروازے سے ہو کر گھر کے اندر اپنا مسکن بنالیگا اور کبھی اس گھر کو نہ چھوڑے گا کہ جہاں پر آپ نے عمل کی روٹیوں کے ذریعہ پہنچایا ہے۔
(آزمودہ)

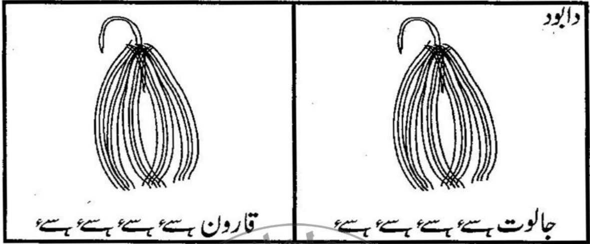
انتباہ

مندرجہ بالا عمل نہایت نازک ہے اور ضروری موقع پر ہی بجالائیں بلاضرورت محض کسی کو پریشان کرنے کے لئے ہرگز ہرگز استعمال نہ کریں ورنہ آپ میدان آخرت میں خود ذمہ دار ہوں گے اور اس سلسلہ میں راقم الحروف بری الزمہ ہے ان سات ہفتوں کے اندر مریض بھی ہمیشہ کے لئے بالکل ٹھیک ہوجاتا ہے اور مریض کے اوپر کا جناتی سایہ مریض کا پیچھا چھوڑ کر ہمیشہ کے لئے اس جگہ کو اپنا گھر بنالیتا ہے جہاں پر عمل کی روٹیاں پہنچی ہیں۔

طلسم نمبر(۵)

ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ
ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ
ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ
ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ
ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ	ہسےؔ

طلسم نمبر (٦)



جب کسی مریض کا جنات پیچھا نہ چھوڑے تو اس وقت میں طلسم نمبر (۵) کو زعفران سے لکھکر مریض کو پینے کے لئے دیں اور طلسم نمبر ۶ کو کالی پینسل سے لکھکر بدن پر مالش کرنے کے لئے بھی ضرور دیں علاوہ ازیں طلسم نمبر ایک اور طلسم نمبر دو اور طلسم نمبر تین کو بھی استعمال میں کیا جا سکتا ہے طلسم نمبر چھ کو مالش کرنے کے بعد فوراً جلا دیں اور جلا کر راکھ کو گندے پانی میں پھینک دیں۔

ساعت عطارد کے منسوبات امراض روحانی (جادو کے اثرات)

جب کوئی مرض کے تعلق سے سوال کرے تو عامل جواب دے کہ مریض آسیب زدہ ہے اسکو ہوائے جن بھوت لگا ہے جسکے سبب مریض کو ڈر اور خوف محسوس ہوتا ہے اور اسکی پہچان یہ ہوگی کہ مریض کے چہرہ کا رنگ سفید ہوگا ورنہ نہیں اور مریض کے درد ناف سے لیکر زانو تک ہوگا کبھی درد غائب ہوگا اور کبھی عود کر آئیگا۔

لیکن بعض کا ماننا ہے کہ مریض پر سحر کیا گیا ہے کسی نے بدظنی یا دشمنی کے سبب سے سحر کیا

ہے یا کچھ لوگ ہیں جو صبح وشام اس مریض کے لئے نحس عمل یا بدعا کر رہے ہیں جسکی وجہ سے مریض کے دل ودماغ پر برا اثر ہوا ہے اور اسکی پہچان یہ ہوگی کہ مریض کے شکم اور کمر میں سخت درد ہوگا۔

لیکن کئی بار اس حقیر نے تجربہ کیا تو اکثر مریض کا معدہ خراب پایا جسکی وجہ سے یہ ریحی درد سارے بدن میں دورہ کرتا رہتا ہے اور بعد میں جا کر درد قولنج بنا ہے اور مریض کو صرع ودیوانگی جیسا حال پیدا ہو گیا اور ریح کی وجہ سے مریض کے پیٹ میں سخت بے چینی رہتی ہے اور اس کو ڈراؤنے خواب آنے لگتے ہیں اس لئے عامل کو چاہئے کہ وہ ساعت عطارد کے منسوبات امراض جسمانی پر بھی غور وخوض کرے۔

علاج

جنات وبھوت کے اثرات کو لیکر ایک طریقہ تحریر کرتا ہوں حقیر نے کئی بار اسی طریقہ پر عمل کیا اور اسکو سو فیصدی صحیح پایا اور ناظرین کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے امید کرتا ہوں کہ جب ناظرین حضرات اسکو آزمائینگے ہر طرح سے اسکو صحیح پائنگے اور وہ طریقہ کار اس طرح ہے کہ ایک مٹی کا چھوٹا سا برتن لیکر جس میں تقریباً ۲۵۰ گرام پانی آسکے اس میں ۵۰ گرام پانی اور تھوڑی سی شکر بھی ڈالیں بعدازاں ۵۰ گرام دودھ بھی اس مٹی کے برتن میں ڈالکر لسی بنالیں اور اسی کے ساتھ ساتھ اس برتن کے منہ کو ڈھک نے کے لئے کسی برتن کا بھی انتظام کریں اور جب مٹی کے برتن میں آپ کی لسی تیار ہو جائے اس میں تھوڑے سے پرمل (جو چاول کے تیار کردہ ہوتے ہیں) بھی ڈال

دیں بعدازاں اس برتن کا منہ کسی ڈھکنے سے بند کردیں اسکے بعد اس عمل کو بجالائیں یاد رہے کہ شب شنبہ اور شب سہ شنبہ کی رات کے بارہ بجے یہ عمل شروع کریں کہ مریض کے اوپر سے سات بار گول گول گھمائیں اور اسی وقت اس مٹی کے برتن کو لیجاکر کسی ایک کیکر کے درخت کی جڑ میں رکھدیں یاد رہے کہ جس درخت کی جڑ میں یہ پہلا مٹی کا برتن آپ نے رکھا ہے باقی چھ اور بھی مٹی کے برتن ذکر کردہ طریقہ کے مطابق رکھنے ہونگے۔

قارئین کی خدمت میں عرض کرتا ہوں کہ مندرجہ بالا عمل سات ہفتہ میں پورہ ہوتا ہے سات ہفتوں میں صرف سات بار ہی انجام دینا ہوتا ہے یہ طریقہ عمل پہلے والے عمل کے جیسا نہیں مگر اس کے اثرات مذکورہ عمل سے جدا بھی نہیں۔

قارئین حضرات کے لئے ضروری ہے کہ جب شنبہ اور سہ شنبہ کی رات آئے تو اس ذکر کردہ طریقہ کو آزمائیں انشاء اللہ مفید پائینگے

نقش کی چال مربع آتشی ہے

طلسم نمبر (۷)

لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد
لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد	لشکر فرعون غرق شد

ابلیس تبلیس نمرود مردود شداد فرعون بے عون ہامان بے سامان ابوجہل ہاروت وماروت وسامری بنام آن لعینان سحر وجادو وٹونہ وبندش سفلی علوی جنات وشیاطین پریاں وبھوت ام الصبیان ہمہ قسم نذر آتش واثرات اور بحر غرقاب شود

جب آپ کسی مریض کو آسیب میں مبتلا پائیں تو طلسم نمبرے کو ایک بڑے کاغذ پر لکھکر دیں اور طلسم نمبرے کے نیچے مریض کا نام اور اس کی ماں کا نام ضرور لکھیں اور بتی بنا کر مریض کی ناک میں دھونی دیں ایسا کرنے سے مریض پر جو بھی آسیب ہوگا بھاگ جائیگا۔

نیز اگر مریض کے پینے کے لئے کوئی تعویذ دینا ہو تو ذیل میں دی گئی آیات زعفران سے لکھکر مریض کو پلائیں

لو انزلنا ھٰذا القرآن ۔ تا آخر سورہ اور پھر سورہ بروج آخر تک پھر انا انزلنا فی لیلة القدر آخر سورہ تک زعفران سے لکھکر اور گھول کر مریض کو پلائیں

نیز آٹھ کیلے لیکر مریض کے سر سے سات بار اتار کر صدقہ کسی غریب کو دیں فوراً آرام ملے گا انشاءاللہ (آزمودہ)۔۔

ساعت زھرہ کے منسوبات امراض روحانی (ام الصبیان)

عامل سے جب کوئی ساعت زھرہ میں سوال کرے تو عامل جواب دے کہ مریض کو ام الصبیان لگا ہے جس کے سبب سارا بدن مضمحل ہو گیا ہے یہ بلا مکان میں گشت کرتی رہتی ہے اسکی علامت یہ ہیں کہ رات کو مریض کے ہاتھ اور پیر ملنے لگتے ہیں دل کی دھڑکن تیز اور جوڑو میں درد ہوتا ہے لیکن بعض منجم، جفار مانتے ہیں کہ مریض اگر عورت ہے یا پھر کوئی بچہ تب اس کے لئے ام الصبیان کا حکم صادر کیا جائیگا ورنہ نہیں اور انکے علاوہ کوئی اور مریض ہے تو ساعت کا اول حصہ ہے تو نظر بد ہوگی درمیانہ حصہ ہو تو نظر قرین ہوگی کہ وہ بدھ کے دن جس جگہ غسل جنابت کر رہا تھا وہاں پر کوئی خراب شئی موجود تھی جسکی نظر لگ گئی اور اگر آخری حصہ ہو تو مریض کو سحر بالحرکت ہوگا۔

علاج

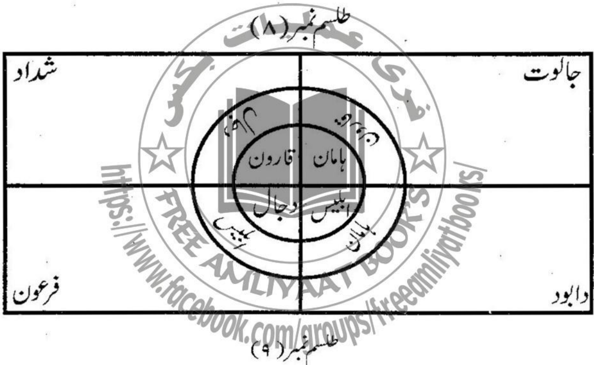
ایسے مریض کے لئے طلسم نمبر (۷) کی بتی بنا کر ناک میں دھونی دینی چاہیئے اور مریض کو پینے کے لئے طلسم نمبر ایک اور طلسم نمبر دو اور طلسم نمبر ۵ کو زعفران سے لکھکر پانی میں گھول کر پلائیں اور اسکے بعد طلسم نمبر چھ کو لکھ کر بدن پر مالش کریں انشاء اللہ صرف چند دنوں میں مرض کا خاتمہ ہوگا۔

طلسم نمبر ۸ کو لکھکر تہ بنادیں اور مریض کے ہاتھ میں رکھکر مٹھی بندکر وادیں بعد ازاں نمبر ایک اور طلسم نمبر دو کو زعفران سے لکھیں اور پانی میں گھول کر پلاتے رہیں

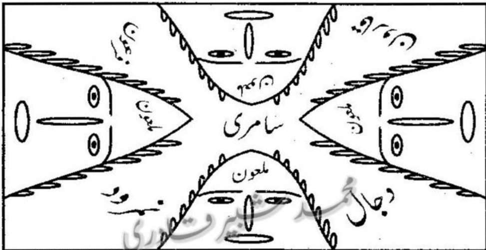
اسکے بعد طلسم نمبر چار کو لکھکر مریض کے سارے بدن کی مالش کریں بعدازاں طلسم نمبر ۸ کو مریض کے ہاتھ سے لیکر جلا دیں اور اسکی راکھ کو کسی گندے تلاب یا نہر میں ڈال دیں جو بھی آسیب ہوگا وہ جل جائیگا انشااللہ (آزمودہ)

آسیب و جنات کے لئے

طلسم نمبر (۸)



طلسم نمبر (۹)



طلسم نمبر نو کو کم سے کم ایک وقت میں چار لکھکر مالش کریں اسی طرح سے یہ عمل ایک ہفتہ تک بجالانا ہوگا جو بھی اثرات مریض پر ہوگا یا تو بھاگ جائیگا یا پھر جل جائیگا لیکن یہاں پر یہ بھی یاد رکھیں کہ طلسم نمبر ۹ جو مالش کے لئے ہے وہ فراغت کے بعد جلانا ہوگا اسی طرح سے طلسم نمبر آٹھ جو ہاتھ میں دبانے کے لئے جو آپنے لکھا ہے چند منٹ کے بعد وہ بھی جلانا ہوگا اور دونوں طرح کے طلسمات کی راکھ کو کسی گندی جگہ پر ڈالنا ہوگا علاوہ ازیں صدقہ بھی دے سکتے ہیں جیسے کہ دھات میں سے چاندی۔ جست یا پھر تانبہ حیثیت کے مطابق صدقہ کریں یا پھر تین مرغیاں یا دس انڈے لاکر کسی مسکین کو دیں یا کسی طالب علم کو (آزمودہ)

ساعت مشتری کے منسوبات امراض روحانی (اہل جنات میں سے)

ساعت مشتری میں اگر سوال کیا گیا ہے تو جواب دو کہ مریض کو درد سر کی شکایت ہے کمر اور پیٹ میں خاصہ درد ہے نیز بخار کی شکایت مریض کو رہتی ہے اور مریض کو ڈراؤنے خواب آتے ہیں اور یہ شکم کا درد سر کی طرف جاتا ہے غرض سارے جسم میں کافی درد رہتا ہے اور یہ مرض کسی تالاب یا نہر کنوئیں کے پاس سے لگا ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ جنات کے جھوٹا کھانے سے یہ سب دقتیں آئی ہوں۔

اگر مرض کے تعلق سے سوال ساعت مشتری کے اول حصہ میں کیا ہے تو مریض کو یہ مرض وقت کی گردش سے لگا ہے اگر درمیانہ حصہ ہو تو یہ مرض جنات میں سے ہیں اور اگر آخری حصہ میں سوال کیا گیا ہے تو جواب دو کہ مریض کو خلل آسیب ہے اور علامت

اسکی یہ ہوگی کہ مریض کے شکم میں سب سے زیادہ درد کی شکایت ظاہر کریگا اور پیٹ کا یہ درد چلتے پھرتے مریض کو محسوس ہوگا کبھی یہ درد ختم ہوتا نظر آئیگا اور کبھی تیزی کے ساتھ ہوگا تکلیف کی وجہ سے مریض کی حالت ایک دیوانے جیسی ہو کر رہ جاتی ہے لاکھ علاج کرنے پر بھی مریض کو چھٹکارہ نہیں مل پاتا جسکی وجہ اہل جنات میں سے ہے

علاج

ناظرین کی خدمت میں ایک لاجواب صدقہ تحریر کرتا ہو جو اپنی مثال آپ ہے قارئین حضرات جب اسکو آزمائنگے تو بہت مفید پائینگے وہ اسطرح ہے کہ آٹے کے دو غلولے بنائیں وزن تقریباً ہر ایک غلولے کا ۲۰۰ گرام ہونا چاہیئے اور اس کے بعد تقریباً ۵۰ گرام شکر کے ساتھ ۲۵ گرام کالی دال بھی شامل کرلیں اور ۱۰۰ گرام گڑ کو بھی لے لیں بعد ازاں ہلکا پانی کا چھینٹا بھی ان تینوں اجزا پر لگائیں اسکے بعد ۱۰ گرام کالی ہلدی لیکر ان تینون اجزا میں شامل کرلیں اور چاروں کو معجون بنالیں پھر اس معجون میں سے دو حصے کریں ایک ایک حصہ کو جو آٹے کے غلولے تیار کردہ ہیں ہر ایک غلولے میں رکھ دیں اور رکھتے وقت یہ بھی دھیان رکھنا ہوگا کہ معجون غلولے میں اوپر سے نظر نہ آئے یعنی آٹے کے غلولے کے اندرونی حصہ میں رکھنا ہوگا تا کہ اوپر سے معجون کا غلولہ نظر نہ آسکے فراغت کے بعد مریض کو سامنے بیٹھائیں اور سر کے اوپر سے ان تیار کردہ آٹے کے غلولہ کا سات بار سر سے گول گول گھمائیں جب سات چکر پورے ہوجائیں تب ان غلولوں کو لے جا کر کسی گائے کو کھلا دیں۔

قارئین حضرات کی خدمت میں یہ بھی عرض کر دینا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا عمل کو صرف اور صرف جمعرات کو ہی بجالایا جاسکتا ہے مندرجہ بالا عمل کو تین جمعرات تک صرف اور صرف تین بار ہی کرنا ہوتا ہے اتنا حیرت انگیز عمل ہے کہ صرف تین بار کرنے سے ہی قدرتی طور پر مرض سے چھٹکارہ مل جاتا ہے۔

طلسم نمبر (۱۰)

ابلیس	فرعون	شداد	نمرود
فرعون	قارون	شداد	ابلیس
شداد	نمرود	ہامان	فرعون
نمرود	ابلیس	فرعون	قارون

طلسم نمبر دس کو لکھکر مریض کے بستر کے نیچے رکھدیں اس کے بعد طلسم نمبر پانچ کے ساتھ پانی میں گھول کر پلائیں۔



طلسم نمبر (۱۱)

ابلیس	فرعون	شداد	نمرود
فرعون	قارون	شداد	ابلیس
شداد	نمرود	ہامان	فرعون
نمرود	ابلیس	فرعون	قارون

پانی بارش کا ہونا چاہیئے یا پھر کنوئیں کا بعد ازاں طلسم نمبر ۱۱ کو لکھکر مریض کے بدن پر پھیریں اور مالش کرنے کے بعد طلسم نمبر گیارہ کو آگ میں جلا کر راکھ کو کسی گندی جگہ پر پھینک دیں اسکے بعد طلسم نمبر چار کو لکھکر اس کے نیچے مریض کا نام اور اسکی ماں کا نام بھی لکھیں کاغذ کی بتی بنا کر رات کو چراغ میں جلا دیں اسی طرح سے گیارہ دن تک یہ ہی عمل کریں انشاء اللہ گیارہ دن نہ گزریں گے کہ مریض ٹھیک ہو جائیگا اور ساعت مشتری کے امراض میں اگر یہ صدقہ بھی دینا چاہیں تو دیں سکتے ہیں کہ تین جمعرات تک یہ ہی عمل کرنا ہوگا جب بھی جمعرات آئے شام کے کھانے کے وقت جو بھی فقیر یا مسکین یا پھر پڑوس کا رہنے والا ہو چاہے وہ کوئی بھی کیوں نہ ہو اسکو کھانا ضرور کھلائیں لیکن یہاں پر یہ بھی دھیان رکھیں جسکو آپ کھانا کھلا رہے ہیں اسکی دعوت نہ کریں بلکہ بلا کسی دعوت کے ہی کھلائیں مثلاً شام کا کھانا جیسے ہی تیار ہو اور کوئی بھی اگر آپ کے سامنے سے گزرے اسکا ہاتھ پکڑ کر کھلا دیں چاہیں وہ آپکے محلے کا ایک امیر ہی آدمی کیوں نہ ہو بلکہ جو بھی آپکے سامنے آجائے اسکو بغیر کھانا کھائے نہ جانے دیں یہ ہی عمل تین جمعرات تک صرف تین بار کریں (آزمودہ)

دیگر عمل

چھ سو گرام گوشت کا ٹکڑا لیں اور طلسم نمبر دو اور طلسم نمبر پانچ لکھکر گوشت کے ٹکڑے کے دونوں طرف چپکا دیں اور اسکو کسی تھیلی میں رکھکر مریض کے سر سے سات بار اتار کر کسی خاردار درخت کے نیچے پھینک دیں یہ عمل صرف اور صرف چار دن بجالائیں یہ

عمل بہت جلد کام کرتا ہے ادھر مریض کے گھر والے گوشت کے ٹکڑے کو پھینک کر آتے ہیں اور ادھر مریض کو سکون ملتا ہے (مجرب المجرب ہے)

ساعت زحل کے منسوبات امراض روحانی (جنات کے اثرات)

جب کوئی ساعت زحل کے اول حصہ میں سوال کرے تو عامل کو جواب دینا چاہئے کہ مریض کسی ایک پر بھروسا کر کے علاج نہیں کرتا جسکی وجہ سے مرض اتنا بڑھ گیا ہے اور مریض کے دل میں وہم ہے بدن کی رگوں میں درد رہتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ مریض کے شکم میں کوئی چیز حرکت کرتی محسوس ہو اول حصہ میں سوال کیا ہے تو بیماری تصور کرو اگر درمیانی حصہ میں سوال ہوا ہے تو جنات کے اثرات تصور کرو جبکہ مریض کہے کہ مجھکو ڈراؤنے خواب آتے ہیں یا کوئی خواب میں آکر ڈراتا ہے ورنہ جن کا اثر نہیں کہا جا سکتا اور اگر آخری حصہ میں سوال ہوا ہے تو اسکے دماغ میں صرف فتور ہے اور کچھ بھی نہیں پھر اسکے باوجود کیا ہے یہ جاننے کے لئے زحل کے منسوبات امراض جسمانی کو دیکھو اصل حقیقت سامنے آجائیگی۔

علاج

اس مریض کا صدقہ نکالو اور وہ یہ ہے کہ ایک چھٹانک لوہا ایک پاؤ تل کا تیل اور ایک تولہ نیل لے کر اور چار کھیتوں میں سے چار قسم کے اناج کی ایک ایک شاخ توڑ لو مثلاً گیہوں، باجرہ، جو، جوار وغیرہ لیکن شاخیں پھل دار ہونی چاہئے اور ان سب کو مریض

کے سر سے گھماؤ اور سات بار گھمانے کے بعد کسی غریب کو سنیچر کے دن صدقہ دو اور اسکے بعد کالی مرغی کو ذبحہ کرو اور گائے کے گھی میں پکا کر مریض کو کھلاؤ مریض ٹھیک ہو جائیگا۔ انشاءاللہ

اور اگر تعویذ پہنانے کا ارادہ ہو تو سورہ فاتحہ آیت الکرسی و سورہ فلق، سورہ ناس اور یہ اسمائے اصحاب کہف تحریر کرو جو یہ ہیں مکسلمینا یملیخا سرطو نس بینوس سارینو نس القسطیطو نس کلبهم قطمیر حفظ کسلمون روح

جنات کو بھگانے کا آسان اور بہترین طریقہ

کوئی اچھا سا بے داغ لیموں لیں اور پتلی پن لیکر لیموں کے اندر داخل کر دیں کہ پن کے دونوں سرے باہر رہ جائیں اور کوئی سات رنگ کا دھاگہ لیں کہ اس کے دونوں سرے لیکر پن کے دونوں سروں پر کس کر باندھ دیں اس کے بعد جب رات کے ۱۲ بجے ہوں تب دھاگہ کی مدد سے لیموں کو اٹھائیں اور مریض کے اوپر سے سات بار پھرائیں اور کسی ویران چوراہے پر پھینک آئیں یہاں یہ بھی واضح کر دینا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا طریقہ کو صرف سات بار کرنے سے جنات و بھوت و پریان وام الصبیان جیسے اکھاڑے بھاگ اٹھتے ہیں (آزمودہ)

اگر مرض کا شدید حملہ ہو اور کسی دوا سے فائدہ نہ ہو رہا ہو تو پیپل کے گیارہ عدد پتے لا کر مریض کے سر پر رکھ دیں اور چاروں قل شریف ایک ایک دفعہ پڑھ کر پتوں پر پھونک دیں بعد ازاں سر سے پتے ہٹا کر جلا دیں اور یہ ترکیب مسلسل گیارہ دنوں تک کرتے

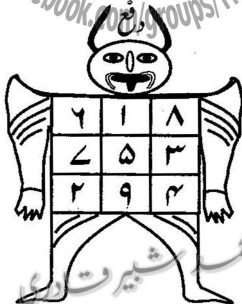
رہیں انشاء اللہ مرض کا نام ونشان تک نہ رہے گا۔ مجرب المجرب ہے

طلسم نمبر (۱۲)

فرعون	قارون	ھامان	سفیان
نمرود	بے ایمان	ابلیس	بیداد
حدسو	بیداد	ھامان	لعین ایمسن
تریمن	ترابلیس	قارون	ترابلیس

ایسا مریض جس پر کسی ذی روح مسلط ہو یا پھر کسی اور کے اثرات ہوں تو اس طلسم نمبر ۱۲ رکو لکھکر فلیتہ بنا کر سرسوں کے تیل میں تر کر کے چراغ میں جلائیں جلتے ہی انشاء اللہ اثرات زائل ہو جائیں گے۔ ذکر کردہ: طلسم نمبر ۱۲ کو صرف اور صرف گیارہ دن تک جلائیں یاد رہے کہ ہر روز نیا طلسم تیار کر لیا کریں۔

طلسم نمبر (۱۳)



جنات وآسیب کے لئے

طلسم نمبر ۱۴۳ کو بدن پر مالش کردیں اور جلا کر اس کی راکھ کو گندے پانی میں ڈالدیں ذکر کردہ طلسم کو چند روز استعمال کرنے سے جنات وآسیب کا سایہ ختم ہوجاتا ہے اور یہ طلسم حضرت صوفی باصفا الحاج ضمیر احمد وارثی صابری میرٹھی علیہ الرحمۃ سے منسوب ہے آپ ہر طرح کے جنات وآسیب وپریان وام الصبیان کا علاج مندرجہ بالا طلسم سے کرتے تھے جو نہایت زود اثر ثابت ہوا ہے

باب چہارم

ہندو فلاسفروں کے نقطہ نظر سے مرض اور صحت کا حال معلوم کرنا دریافت امراض کو لیکر ایک طریقہ تحریر کرتا ہوں جو کے کواکب کے اعداد پر مختصر ہے کہ جسکو حضرت کاشی البرنی صاحب نے اپنی تصنیف عددوں کی حکومت حصہ دوم میں نہایت ہی واضح اور بڑی مہارت کا ثبوت دیتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ سوال کرنے والے سے کہو کہ کسی تین نمبر تک کے ہندسوں کا نام لے ان تین ہندسوں میں سے بائیں ہاتھ کی طرف کا ہندسہ ماضی سے متعلق ہے درمیانی ہندسہ زمانہ حال سے متعلق ہے اور دائیں ہاتھ کی طرف کا ہندسہ زمانہ مستقبل کی خبر دیتا ہے مختلف ستارے مختلف نمبر رکھتے ہیں مثلاً۔۔

شمس ۱ر قمر ۷ر مریخ ۲ر عطارد ۴ر مشتری ۳ر زہرہ ۵ر زحل ۶ر اور راس ۸ر اوپر کے ستاروں کے جو نمبر دیئے گئے ہیں وہ مختلف جانوروں سے منسوب کئے گئے ہیں ایک

بحیثیت یونی کے ایک بحیثیت جانور کے اور پھران نمبروں کو عناصر پر بھی تقسیم کیا گیا ہے جسکا نقشہ بھی کاش البرنی صاحب نے اپنی کتاب میں تحریر فرمایا ہے اور وہ درجہ ذیل ہے ملاحظہ فرمائیں اگر دماغ ہے تو اسکو سمجھیں۔

نمبر	ستارہ	یونی	جانور	عناصر
۱	شمس	دواجا	گروڑا	خاکی
۲	مریخ	دھوما	بلی	آتشی
۳	مشتری	شیر	شیر	خاکی
۴	عطارد	کتا	کتا	آکاش
۵	زہرہ	بیل	سانپ	آبی
۶	زحل	گدھا	چوہا	بادی
۷	قمر	ہاتھی	ہاتھی	آبی
۸	راس	کوا	گھوڑا	آکاش

مثلاً ایک شخص نے کسی کی یا اپنی صحت یا مرض کے متعلق سوال کرتے ہوئے نمبر ۵۶۳ کا نام لیا یا تین چھ پانچ کہا تو سائل کے سوچے ہوئے نمبر سے اسکی صحت کے ماضی و حال و مستقبل کا ایک زائچہ تیار کرو جو یہ ہے

مستقبل	حال	ماضی
۳	۶	۵
مشتری	زحل	زہرہ
شیر (یونی)	گدھا (یونی)	بیل (یونی)
شیر	چوہا	سانپ

خاکی بادی آبی

سوال کس حصۂ جسم سے متعلق ہے؟

اصول۔۔۔۔بائیں ہندسہ گردن کے اوپر کے حصہ کے متعلق ہے درمیانی حصہ جسم کے اس حصہ سے متعلق ہے جو گردن اور چھاتی کے درمیان ہے اور آخری ہندسہ جسم کے چھاتی کے نچلے حصے سے متعلق ہے

جواب نمبر(۱) سوال نمبر۳ ۵۶ رمیں درمیانی ہندسہ گردن سے چھاتی تک متعلق ہے اور نمبر ۶ رزحل سے تعلق رکھتا ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ سائل کو امراض کی تکلیف گردن اور سینہ کے درمیان حصہ میں ہوگی

جواب نمبر۲ راگر درمیانی اور بائیں ہاتھ کا ہندسہ مندرجہ ذیل جانوروں سے متعلق ہے تو سائل کے لئے نتیجہ اچھا نہ ہوگا۔

درمیانی حصہ سانپ، ہاتھی، چوہا، گھوڑا

دائیں ہاتھ کا ہندسہ گروڈا، بلی، شیر، کتا،

مندرجہ بالا امور سائل کے لئے جلدی موت کا اظہار کرتے ہیں

ج: اگر درمیانی ہندسہ بلی کی یونی ظاہر کرے تو سائل عارضی طور پر مرض سے تکلیف اٹھائے گا اگر درمیانی ہندسہ کتے کی یونی ظاہر کرے تو احتیاط کی ضرورت ہے کتے کے کاٹنے کا اندیشہ ہے اگر درمیانی ہندسہ کوے کی یونی ظاہر کرے تو چوٹ کا اندیشہ ہے

اور اگر درمیانی ہندسہ گدھے کی یونی ظاہر کرے تو سائل کو چار پایوں سے خطرہ لاحق ہو نے کا اندیشہ ہے اگر درمیانی ہندسہ دھوما کو یونی ظاہر کرے تو آگ سے خطرہ ہے مندرجہ بالا تمام وجوہات کی بناء پر ہم خطرہ کا اظہار کر سکتے ہیں لیکن اس سے موت و اقع نہ ہوگی۔

اسی طرح اگر ستارے درمیانی اور آخری نمبر میں حرکت کر رہے ہیں اور متعلقہ جانور کسی اور دوسری جگہ ہیں تو دونوں قدرتی طور پر ایک دوسرے کے حق میں نہیں ہیں اسلئے خطرہ کا اظہار ہے اگر یہ ستارے دوستانہ فضاء میں ہوں تو خطرہ واقع نہ ہوگا مثلاً درمیانی اور آخری ہندسہ خاکی و آبی سے متعلق ہے تو بہتر ہے آتشی و بادی اور آکاش خطرہ کا اظہار کرتے ہیں آتشی و بادی بہتر ہیں مگر آتشی و آبی مخالف ہیں اس لئے خطرہ کا اظہار کرتے ہیں آبی و خاکی کی موافقت ہے بادی و آتشی کی موافقت ہے آبی و آتشی اور خاکی و بادی کی مخالفت ہے موافقت سے خطرہ نہیں اور مخالفت کی صورت میں خطرہ ہے مندرجہ بالا ہندسہ کا خاکی و بادی سے تعلق ہے اس لئے خطرہ موجود ہے

سوال۔۔۔۔۔۔مرض سے صحت ہوگی یا نہیں

جواب۔۔۔۔۔بتائے ہوئے نمبروں کو ۴۵ سے ضرب دو ۵۶۳×۴۵=۲۵۳۳۵:-

۸ کیا تو باقی ۷ رہا اس کا مطلب یہ ہے کہ سائل صحت یاب ہو جائے گا

قاعدہ: بتائے ہوئے نمبروں کو ۴۵ سے ضرب دو اور ۸ پر تقسیم کرو باقی دیکھو کیا رہا صفر نمبر سے موت یا زندگی کا خطرہ ۲ سے بچوں کو خطرہ بیماری ۳ سے کسی عزیز کو خطرہ اگر باقی

نمبر طاق ہے جیسے ا یا ۳ یا ۵ یا ۷ تو یہ اچھی صحت کی علامت ہے یا بیماری سے شفایابی کی دلیل ہے

سوال۔۔۔۔۔میری صحت کا حال کیسا ہے اور کیسا رہے گا

مندرجہ بالا نقشہ میں ۵ نمبر زہرہ سے متعلق ہے جو ماضی کی اچھی صحت کو ظاہر کرتا ہے نمبر ۶ زحل کے متعلق ہے جو کہ حال کی بیماریوں سے تکلیف کو ظاہر کرتا ہے جو کہ درمیانی نمبر زحل کا ہے اور یہ گردن سے چھاتی کے درمیانی حصہ سے متعلق ہے اس لئے ہم مرض کی تکلیف کو اسی حصے سے متعلق کریں گے آخری نمبر ۳ مشتری سے متعلق ہے جو مستقبل کی سعد حالت کو ظاہر کریگا مندرجہ بالا نمبر ۳ رشتہ داروں اور عزیزوں سے متعلق ہے درمیانی نمبر گدھے یونی کے متعلق ہے جو تکلیف کا اظہار کرتا ہے

ودیگر قاعدہ۔۔۔۔اس نمبر کو ۶۳۵ کو ۳۰۔۲۷۔۷۔۱۲۔۹۔۵ پر تقسیم کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ایک اور نقشہ تیار کرو

ا۔تتھی سے شمار کر کے آٹھوے اندھیرے چاند میں آتی ہے (۳۰ پر تقسیم کرنے سے)

۲۔قمر کی منزل سعود دھنشا آتی ہے پانچوے شعلہ (مولا) (۲۷ پر تقسیم کرنے سے)

۳۔ہفتے سے دن نکالنے سے منگل آتا ہے (۷ پر تقسیم کرنے سے)

۴۔بروج سے دلو آتا ہے (۱۲ پر تقسیم کرنے سے)

۵۔ستاروں سے زہرہ آتا ہے (۹ پر تقسیم کرنے سے)

۶۔عنصر سے خاکی آتا ہے (۵ پر تقسیم کرنے سے)

اب دیکھیں سوال نمبر سے اخذ کئے ہوئے تاریخ دن ماہ وغیرہ کے نمبر پیدائشی اعتبار سے ایسے حالات کو ظاہر کرتے ہیں جو اچھے نہیں مگر مستقبل قریب میں ان کے نتائج بہتر ہونگے زحل درمیانی نمبر پر حکومت کرتا ہے جو بہت جلد صحت یاب ہونے کی یا اچھی صحت رہنے کی دلیل ہے ماضی قریب میں صحت اچھی تھی حال میں معمولی طور پر صحت کی فکر ہے لیکن تم اس بات کی فکر نہ کرو کیونکہ مشتری دائیں ہاتھ کے آخری نمبر پر حکومت کرتا ہے اور وہ تمہارے ذہنی تفکرات کو دور کر دے گا

سوال۔ مرض کیا ہے یا کس مرض کا خطرہ ہے

سوال کرنے والے شخص کے نمبروں کو جمع کر کے اکائی حاصل کرو اور مندرجہ ذیل تفصیل سے جواب دو یہ جواب صحت اور دکھ کے متعلق ہونگے مثلاً ۲۳۔۶۔۵ کی جمع ۱۴ ہے اور ۱۴ کی جمع ۵ ہے یہ اکائی آ گئی ۵ نمبر زہرہ سے متعلق ہے اور اس کے منسوبات اسکا جواب ہوگا

شمس۔ پورا ہوگا صحت کی دلیل ہے مرض سے دل دھڑکتا ہے آنکھ کی تکلیف سر درد یا زکام

قمر۔ دماغی طور پر کمزوری ہونا ناامیدیاں خوراک کی فکر اگر سوال چاند کی پہلی سے ۱۴ کے درمیان کیا ہے تو ان کو کامیابی کی دلیل ہے اور اگر ہم امراض کے تعلق سے بات کریں تو سینہ معدہ اور دماغ کے امراض سے متعلق ہے

مریخ۔ خطرات۔ چوٹ۔ خطرہ آگ۔ سر درد چوٹ کا خطرہ اگر حالات درست کرنے

کا سوال ہوتو کہو کہ عرصہ ایک سال کا لگے گا ان امراض سے جلدی امراض جسم سے خارج ہونے والے حصص کے امراض مثلاً ناک منہ پیشاب پاخانہ بواسیر جریان سیلان ماہ واری آتشک وغیرہ

مشتری سونے سے فائدہ رشتے داریاں اور دوستیاں بڑھیں گی مذہبی یا روحانی آدمیوں سے نفع پہنچے گا فروختگی اشیاء سے فائدہ اور امراض سے جگر ران شریانوں اور قوت شامعہ امراض تپ صفرا فالج چہرے کی خرابی

زہرہ عورتوں کی طرف رغبت بیوی یا معشوق سے صحت اچھی امراض سے جنون عشق امراض ریاحی بیہوشی درد شکم گلے ناک پھیپھڑے کے امراض عورتوں کے مرض پستان اور دورہ کے بے قاعدگی خون

زحل۔ غلط فہمیاں عموماً فکر و اندیشہ امراض سے جوڑوں کے درد روحانی امراض یا دکھ بخار چیچک پھوڑے پھنسی دانتوں کے امراض خارش داد خشکی اندام کانوں کے مرض

راس۔ غلط فہمیاں زہر خورانی کا خطرہ بچھو یا سانپ سے خطرہ امراض سے آنکھوں کو تکلیف اور امراض جسمانی

آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کرنے کیلئے

نسخہ۔ (۱) پھٹکری سفید ۲۵ گرام (۲) سرمہ سفید ۷۰ گرام (۳) سفید جست ۱۲۰ گرام (۴) کافور ۶ گرام (۵) عرق گلاب ۱۵۰ میلی لیٹر

ترکیب تیاری۔ پھٹکری سفید اور سرمہ کو باریک کھرل کریں اس کے بعد سفید جست

چھان کر ملائیں اور کافور شامل کر کے عرق گلاب میں کھرل کریں یہاں تک کہ خشک ہو جائے اب اس کو باریک ململ میں چھان کر شیشی میں محفوظ رکھیں

ترکیب استعمال۔ صبح، دوپہر، اور شام دن میں تین بار سلائی سے آنکھوں میں لگائیں آنکھوں کی سرخی اور گرمی کو دور کرتا ہے نیز آنکھوں کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے

گردہ مثانہ اور پیشاب کی نالی کے زخم بھرنے کے لئے

نسخہ۔ اجوائن خراسانی ۳۰ گرام تخم خرفہ سیاہ ۳۰ گرام تخم خشخاش سفید ۳۰ گرام تخم خطمی ۳۰ گرام رب السوس ۳۰ گرام کتیرا ۳۰ گرام گل ارمنی ۳۰ گرام مغز بادام شیریں ۳۰ گرام مغز تخم خربوزہ ۱۵۰ گرام مغز تخم خیارین ۷۵ گرام مغز تخم کدو ۳۰ گرام نشاشتہ گندم ۳۰ گرام بہدانہ ۲۵ گرام

ترکیب تیاری۔ خشک دواؤں کو باریک کوٹ لیں اور باریک چھلنی میں چھانیں تخم خشخاش سفید اور مغزیات کو الگ باریک پیس کر چھلنی میں چھان کر دونوں قسم کے سفوف یک جا کریں بہدانہ کو الگ ۱۵۰ ملی لیٹر پانی میں بھگو دیں دو گھنٹے کے بعد مل کر لعاب چھان لیں اور اس میں سفوف اور مغزیات کو ملا کر گوندھیں اگر گولیاں بنانے کے لئے مزید پانی کی ضرورت ہو تو بہدانہ میں پانی ملا کر مزید لعاب حاصل کر کے ملائیں اور گولیاں سائز چھ ۶ کی بنا کر خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک

دودو گولیاں صبح شام عرق گاؤں زبان ۱۲۵ ملی لیٹر شربت بزوری ۲۰ ملی لیٹر کے ساتھ استعمال کریں گرم وخشک چیزوں سے پرہیز کریں اس کے استعمال سے گردہ مثانہ اور پیشاب کی نالی کے زخم بھرنے لگتے ہیں اور پیشاب کھل کر آنے لگتا ہے

معدہ اور آنتوں کی کمزوری کے لئے

شنگرف مدبر ۱۰ گرام مروارید باریک کھرل کیئے ہوئے کشتہ طلا کلاں ۱۰ گرام کشتہ جست ۱۰ گرام لونگ کھرل کی ہوئی ۴۰ گرام مرچ سفید کھرل کی ہوئی ۴۰ گرام مکھن ۲۰ گرام لیموں کا رس ۱۰۰ ملی لیٹر

ترکیب تیاری۔ شنگرف مدبر اور مروارید باریک شدہ ملا کر کھرل کریں اس کے بعد سونے کا کشتہ جست کا کشتہ لونگ اور مرچ سفید باریک کھرل کی ہوئی ملا کر کھرل کریں پھر مکھن شامل کر کے کھرل کریں آخر میں لیمو کا رس تھوڑا تھوڑا ڈالتے اور کھرل کرتے جائیں یہاں تک کہ مکھن کی چکناہٹ جاتی رہے اور تمام لیموں کا رس ختم ہو جائے اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک

دو چاول یعنی ۳۰ ملی گرام یہ دوا معجون سنگدانہ مرغ ۵ گرام میں رکھ کر کھائیں اس دوا کے استعمال سے معدہ اور آنتوں کو طاقت ملتی ہے اور ان کی کمزوری سے جو دست آنے لگتے ہیں ان کو بغیر کسی تکلیف کے روکتی ہے۔

اندامِ نہانی کو تنگ کرنے کے لئے نایاب نسخہ

پھٹکری سفید ۵۰ رگرام کتھا سفید ۵۰ رگرام پوست انار ۵۰ رگرام مازوے سبز ۵۰ رگرام

ترکیب تیاری۔ سب ادویات کو کوٹ کر باریک چھلنی میں چھانیں اور پانی میں گوندکر سائز ۶ ر کے مطابق گولیاں بنائیں اور خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں۔

استعمال۔ رات کو ایک گولی اندام نہانی میں رکھیں اور صبح کو نکال دیں یہ گولیاں اندام نہانی کی رطوبت کو خشک کر کے تنگی پیدا کرتی ہے۔

داد کے لئے بہترین نسخہ

روغن کیلا ۷۰ رملی لیٹر روغن نیم ۷۰ رملی لیٹر حامض تحمی ۲۰ رملی لیٹر

ترکیب تیاری۔ سب کو ملا کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ داد کو کپڑے سے رگڑ کر پھریری سے تیل لگائیں صرف چند دنوں کے استعمال سے داد ختم ہو جائیں گے۔

خونی بواسیر کے لئے لاجواب نسخہ

رسوت ۲۰ رگرام گوگل ۲۰ رگرام گیرو ۸۰ رگرام۔

ترکیب تیاری۔ گوگل کو رات میں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح کو پکائیں یہاں تک کہ گل کر حل ہو جائیں اب اس کو چھلنی میں چھان کر رکھ دیں گیرو اور رسوت کو کوٹ کر چھلنی میں چھان لیں اور اس سفوف میں محلول گوگل کو ملا کر گوندلیں ضرورت ہو تو اور

پانی ملالیں اس کے بعد سائزے کے مطابق گولیاں بناتے جائیں اور گیرو کے سفوف میں ڈالتے جائیں تاکہ گیرو گولیوں سے لپٹ جاے او گولیاں باہم چپکنے سے محفوظ رہیں خشک ہونے پر کسی شیشی میں محفوظ رکھیں۔

مقدار خوراک۔ صبح کو دو گولی پانی کے ساتھ کھائیں خونی بواسیر جڑ سے ختم ہو جاے گی

ہیضہ کے لئے

زنجبیل ۵۰ گرام فلفل سیاہ ۵۰ گرام گل مدار ۱۰۰ گرام نمک سیاہ ۵۰ گرام

ترکیب تیاری۔ سب ادویات باریک کوٹ کر چھان لیں اس کے بعد تیار کردہ سفوف میں پانی ڈال کر گوندھ کر سائز بہر کے مطابق گولیاں بنائیں اور سائے میں خشک کر کے شیشی میں محفوظ رکھیں

مقدار خوراک۔ ایک ایک گولی ہر تین گھنٹے بعد کھائیں اور عرق پودینہ ۱۲۵ ملی لیٹر کے ساتھ دیں تیار کردہ دوائی کے استعمال سے ہیضے کا عارضہ ختم ہو جاتا ہے

حفاظت مکان و دکان کے لئے

اگر کوئی شخص گرہن کے وقت چھ حروف معہ موکل سیسہ کی تختی پر لکھ کر گھر کی دیوار پر یا صندوق میں قبلہ رخ لگا دیں تو وہ گھر یا صندوق آتش یا چوری سے محفوظ رہے گا حروف درجہ ذیل ہیں۔

ا ذ و ر ز ہ یا حرا کیل

نظروں سے گرانا

اگر کسی عورت کی تسخیر مطلوب ہے اور کسی شخص کو اس کی نظروں میں گرانا ہو تو دو عورتوں کی تصویر یا ایک مرد ایک عورت کی تصویر بنائیں اور ایک مرد بصورت مریخ پیچھے بنائیں جسکا سر کٹے کا ہو اور ہاتھ میں گرز ہو اگر مرد کی تسخیر مطلوب ہے تو دو مرد سند نشین یا گاؤ تکیہ لگائے یا کرسی نشین جو بھی مناسب ہو تیار کریں اور پیچھے مریخ کی تصویر بنائیں لھذا اگر کوئی چاہے کہ کسی شخص کو مطیع و مسخر کرے کہ وہ اسکے سخن اور صلح سے قطعی باہر قدم نہ رکھے تو ساعت مریخ میں ایک تصویر بنائے جس پر سر کٹے کا ہو اور ہاتھ میں گرز ہو اور جس شخص کو نظروں سے گرانا مقصود ہے اس کا نام اور حروف صوامت

(ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ)

کو آپس میں امتزاج دیں اور ان کو صورت مریخ کے چاروں طرف لکھ لیں پھر اس سطر امتزاج سے حروف ظلمانی الگ کر لیں اور ان کے اعداد نکال کر مثلث خاکی میں پر کریں اور اسے صورت مریخ کے قدموں میں لکھ دیں صورت مریخ اور گرز کے چاروں طرف جو اسماء ہیں ان کو صورت مریخ بنانے کے بعد لکھیں اور پھر حروف امتزاج اور پھر شکل مثلث لکھیں اس کے بعد جب ساعت مشتری کا وقت آئے تو مقررہ آدمیوں کی تصویر بنائے اور تصویر کے تمام نورانی حروف الگ کر لیں اور اس کو مربع کے عین سامنے تیار کریں اور ایک مربع ۵۶۷ کے اعداد کا مردوں کی تصویر کے قدموں میں پر کریں کلمات تصویر کے چاروں طرف لکھ دیں ہر دو مربع آتشی پر کریں

ترتیب اس کام کی یہ ہوگی کہ پہلے تصویر پھر کلمات پھر مربع ۷۵۶ پھر حروف امتزاج پھر مربع حروف نورانی یا تو یہ لوح قلعی پر بنائیں اور یا چاندی کو ملا کر کے بنائیں غرض کہ تیاری کے بعد صاف کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں اور جب ضرورت پڑے تو اس لوح کو اپنے پاس رکھلیں اور اس شخص کے پاس جائیں جس کو تسخیر کرنا ہے زبان سے ۷ امرتبہ موکل کا نام لیکر اس کے سامنے ہو جائیں انشاءاللہ متوثر پاؤ گے اس عمل میں یہ یاد رکھیں کہ مردوں کی تسخیر کے لئے مردوں کی تصویر کے نیچے ۷۵۶ کا مربع پر کرنا ہے اور عورتوں کی تسخیر کے لئے تصویر کے نیچے ۳۴۸۹ کا مربع لکھنا ہوگا اور اگر عورت عمل تیار کرے کہ کسی مرد کی تسخیر کرنی ہے تو دو مردوں کی جگہ ایک مرد اور ایک عورت بنائے دائیں طرف مرد ہو بائیں طرف عورت بخور مریخ کے وقت مریخ کا اور مشتری کے وقت مشتری کا جلائے

سطرطیال
آفتمال
صوع x ساہ
الاع
یالمھال
اسم صمہھ
یاصتمیال
یاطیال
یااسیطال



زبان بندی کے لئے

اگر چاہے کسی کی زبان بند کرے تا کہ اس کے شر سے محفوظ رہے تو جس وقت آفتاب مائل بغروب ہو یا اوقات نحس قمری ہو تو اس طلسم کو تیار کرے کہ حروف صوامت کو لیکر اس شخص کے نام کے ساتھ امتزاج دیکر تکسیر کرے جب زمام نکلے تو تمام حروف صوامت کو تکسیر سے نکال کر مرکب کرے اور معرب کرے اور سیسہ کے تختی پر لکھکر ایک اندھیرے گھر میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے زبان اس کی ایسی بند ہو گی کہ ایک حرف خلاف نہ بول سکے گا اس تختی کے حاشیہ پر یہ عزیمت لکھیں بستم عقل و ہو ش و نطق و ہو اس احساس ظاہر ی و باطنی نا ن مطلوب کی غرض حق نام طالب......

عمل زبان بندی برائے محبت

یہ عمل اس وقت کرتے ہیں جب لڑکا باپ یا والدہ یا کوئی اور رشتہ دار رشتہ کرنے کے خلاف ہوں اور لڑکی راضی ہو یا چند رشتہ دار راضی ہو اور چند ناراض ہوں اور رشتہ طے ہونے میں نہ آتا ہو اس عمل کے ذریعہ ان مخالفین کی زبان بند کی جا سکتی ہے تا کہ وہ مخالفانہ رائے کا اظہار نہ کر سکیں یہ طریقہ کار شیخ شفیع الدین کا ہے اس میں طریقہ یوں ہے کہ جو لوگ ناراض ہیں ان کے نام معلوم کر کے حروف صوامت کے ساتھ امتزاج کیا جاتا ہے اور اس تکسیر کی تین مثلثیں تیار کریں اب ایک موم کا پتلا بنایا جائے جو مجبو

ب کی صورت سے مشابہت رکھتا ہو تو عدد ۲۶۴۴ کا ایک مربع نقش لکھکر اس پتلے کے منہ میں رکھیں اور پیٹ میں ایک مثلث رکھدیں اس کو گھر میں کسی اندھیری جگہ رکھدیں جو دو مثلث باقی ہیں ان میں سے ایک مثلث کو ریزہ ریزہ کر کے اس میں قبر کی مٹی ملا کر مطلوب کے گھر میں پھینک دیں ایسی جگہ پھینکیں کہ صفائی کرانے سے جلد نکل نہ سکے تیسری مثلث کو کسی مردے کی قبر میں سر کی طرف دفن کر دیں مندرجہ بالا عمل کو کئی بار ناچیز نے آزمایا ہے نہایت ہی موثر اور زود اثر ہے

حصول مال دنیا

یہ ایک اہم مسئلہ ہے کہ آج کے دور میں بھی غریبی اور مفلسی سے نہ جانے کتنے لوگ پریشان ملتے ہیں اور وہ حصول مال دنیا کے لئے غلط راستے اختیار کر لیتے ہیں یہاں تک کہ بعض خود کشی تک سے گریز نہیں کرتے اور جن حضرات کے یہاں دولت وثروت اور تونگری کی بہتاط ہوتی ہے ان میں سے تو بعض بیچارے غریب بھائیوں پر تھوڑی سی بات کی بناء پر بطور طنز یہ بولتے ہیں کہ تیری اوقات میرے سامنے دو کوڑی کی ہے مگر طنز کرنے والے کو یہ معلوم نہیں کہ یہی کوڑی انسان کی قسمت بدل سکتی ہے اور وہ اسطرح ہے کہ گیارہ کوڑیاں لیکر ہلدی میں رنگ لیں اور کسی پیلے کپڑے میں باندھ کر مال کی جگہ پر رکھدیں چند مہینے نہ گزریں گے کہ قدرت تم پر مال و دولت کے دروازے کھولدیگی انشاءاللہ (آزمودہ)

نظر بد کو اتارنے کا نہایت آسان طریقہ

اگر آپ نظر بد کے شکار ہیں تو آپ مندرجہ ذیل طریقہ کو آزمائیں انشاءاللہ موثر پائیں گے کہ کالے کپڑے میں کالی ہلدی کو باندھ کر مریض کے اوپر سے سات بار اتاریں اوراس گانٹھ کو بہتے پانی میں ڈالدیں نظر بد چاہے کیسی ہی کیوں نہ ہو اتر جائے گی انشاء اللہ مجرب المجرب

آنکھوں کی بیماری کے لئے

زعفران سے چینی کی پلیٹ پر لکھیں اس کے بعد گلاب کے پانی سے دھولیں اوراس پانی کو آنکھوں پر لگائیں کوئی مرض ہوگا رفع ہو جائے گا۔
نقش یہ ہے (آزمودہ)

آنکھوں کی بیماری کے لئے
۷۸٦

یابصیر	یابصیر	یابصیر	یابصیر
یاسمیع	یاسمیع	یاسمیع	یاسمیع
یاحم	یاحم	یاحم	یاحم

حب کا عمل

جب آفتاب برج حوت میں داخل ہوتو نام طالب اور مطلوب کے اعداد استخراج کریں اس کے بعد ۱۴۹۲ میں ان کو جمع کر کے اس دی گئی مربع چال کے مطابق بھریں اور تہ کر کے زندہ مچھلی کے منہ میں دیکر دریا میں چھوڑ دیں اور قدرت کا تماشہ دیکھیں کہ کس طرح اس شخص کے دل میں محبت پیدا ہو جاتی ہے (آزمودہ)

مطلوبہ نقش کی چال یہ ہے

۸	۱۴	۱۱	۱
۳	۹	۱۶	۲
۱۳	۷	۲	۱۲
۱۰	۴	۵	۱۵

طلسم امساک

حضرت علامہ محمد رفیق صاحب اپنی تصنیف قانون طلسمات میں لکھتے ہیں کہ چمگادڑ کا خون روغن زیت میں ملا کر خوب حل کریں یہاں تک کہ مثل مرہم ہو جائے اس مرہم کو عورت سے شب باش ہوتے وقت دونوں پیروں کے تلووں پر تلاء کریں اور جس وقت خلاص ہونا منظور ہو مرہم آب گرم سے دھو کر صاف کر لیں فوراً منزل ہو جائیں گے

دریافت حمل کے لئے

اگر یہ معلوم کرنا ہے کہ عورت کو حمل نر ہے یا مادہ تو اس عبارت عمل کو تلاوت کر کے حاملہ کے دائیں اور بائیں دونوں کانوں میں پھونکے دوران عمل عامل اپنے ہاتھ کو عورت کے سر پر رکھے اگر عورت کے ہر دو ٹخنوں میں درد پیدا ہو تو حمل نر کی دلیل دی جائے گی اور اگر اس عمل کے نتیجے میں عورت کے سر میں درد ہو تو مادہ حمل کی نشانی ہوتی ہے

عبارت عمل یہ ہے اکا دیا مساحاحطا ن نو خاَ خیو ماسیاما شرا حا یرا حیا

برائے درد ناف

ناف کا درد دور کرنے کیلئے ذیل میں ایک عمل تحریر کرتا ہوں کہ جس کی تاثیر واثرات پر کوئی شک وشبہ نہیں اب تک یہ حقیر سیکڑوں مریضوں پر آزما چکا ہے مجھے امید ہے کہ قارئین حضرات جب اس عمل کو آزمائیں گے تو بہت مفید پائیں گے

قارئین حضرات کی خدمت میں یہ بھی واضح کر دوں کہ اس کی زکوٰۃ کا ادا کرنا بہت ضروری ہے اور زکوٰۃ کا طریقہ یہ ہے کہ جب رمضان المبارک کی پہلی تاریخ کا چاند دیکھ کر کلمات ذیل کو تلاوت کرنا شروع کر دیں اور مسلسل تلاوت کے عمل کو جاری رکھیں یہاں تک کہ جب چاند غروب ہو جائے تو عمل کو ختم کر دیں بس آپ عمل کے عامل کامل ہو جائیں گے کلمات درجہ ذیل ہیں

لاھوق ولا سوق و الکیسو ن ان کیسبون ما سو ن مھاطون طرعون

ترکیب عمل کے مطابق ناف کے درد میں مبتلا مریض کو اپنے سامنے زمین پر چت

لٹائیں اور خود عمل کے کلمات کو سات دفعہ پڑھکر اپنی انگشت شہادت کو اپنے لعاب دہن سے تر کریں اور مریض کے ناف کے سوراخ میں خوب زور دیکر دبا کر رکھیں اس کے ساتھ ہی کلمات عمل کو دوبارہ سات دفعہ پڑھکر انگلی کو اٹھائیں ناف جہاں پر بھی ہوگی فوراً اپنے ٹھکانے پر آجائے گی حکیم قنیان بن انوس کا حوالہ دیتے ہوے رفیق صاحب یہ بھی تحریر فرماتے ہیں کہ اس عمل کے عامل کے لئے کسی قسم کی اجرت لینا حرام ہے اگر کوئی شخص اس کے باوجود اس عمل پر اجرت طلب کریگا تو یقینی طور پر وہ سخت نقصان اٹھائے گا اور یہاں تک کہ اس کا عمل بھی باطل ہو جائے گا اور دوسرے وہ خود بھی ناف کے درد کا مریض بن جاے گا ایسا مریض کہ پھر جسکا جیتے جی کوئی بھی علاج ممکن نہ ہوسکے گا اسلئے مذکورہ شرط کی پابندی بھی اشد ضروری ہے اور امید کی جاتی ہے کہ صاحبان ذوق وشوق اس شرط کی پابندی کا خیال رکھیں گے

بندش کے لئے نایاب عمل

مردان شاہ علی ضرب زور سے لگا

گئے بات پر سوار ہوے آپ شہنشاہ

اللہ لا الہ کو پڑھا پیر مرتضٰی

سنجو اللہ کی علا آپ لوئی لگا

التحیات للہ کی ڈھال ہوئی مخفی عطا

الم ترا کیف فعل ربک شمشیر لوئی لگا

لایلٰف قریش کٹار میان لگا

قل ھواللہ احد کا نیزہ دست میں پھڑا

قل اعوذ برب الناس کی کمان ہے صفا

یا ایہاالمزمل ترکش میں تیر پا

والتین والزیتون گرز آپ کی الا

مومنین کمر باندھ کر تیار ہو کھڑا

اللہ لا الہ کو پڑھ کر جبرئیل کو بلا

ماوزرا الا انت میکائل جی وی تھا

سبحانک اسرافیل جلدی سے پھیرا پا

انی کنت عزرائیل یا علی دیدھا

من الظالمین یا کلکا یا بدوح مدوہ

محمد جی اسم اعظم پڑھ کر پشت میں ہوا تھا

خواجہ اویس قرنی سب نبی کے یار تھا

خوج خضر آئے ہیں جو بحروں کے ملاح

چڑھے معین الدین جو غوثوں کے بادشاہ

فرید شکر گنج خواجہ قطب کو بلا

آدم تھے نبی نوح ذکر شیث کا بھی تھا

یعقوب اتے ادریس حضرت یوسف بھی نال تھا

موسیٰ توریت شتر میں عصاء کو پکڑا

عیسیٰ انجیل نال لائے حضرت یونس کو نال لا

سلیمان بھی زبور داؤد آ گیا

ترت چڑھے حضرت ابرہیم اسمعیل نال تھا

چڑھے ہیں سب مرسل محمد کا حکم تھا

دلدل پر سوار ہوئے آپ شاہ لافتا

کفر کی بلی ست ہے رستم بھی کام تھا

محمودی کو قید کیا جو جنوں کا بادشاہ

راون مشندر شاہ شرف کو باندھ لا

جس رتھ و گورو گورکھ ناتھ بو علی کافرہ

کفاک چھل کاف پکڑ رام کو بلا

سیتا کو لاؤ پکڑ کے رام کے سوا

وہ سر کو کیا قید جو لنکا میں رہتا تھا

بارہ امام نال لے حضرت الیاس چڑھے دہا

جوگی اسمعیل رام چندر کو بلا

دھنت بھیم سین عیسر ماہو کو پکڑا

لونا چماری کا لکا پکڑ دھرت میں دبا

جو اللہ کو نہ مانے اس کو مار و دہا

نانک تے مردانہ پکڑ دیویاں کولا

ناروں کو سبھی جوگنا کل کو زنجیر پاء

بھیرو سب کو قید کر دیا

چھ راگ چھتیس راگنی حضور میں بلا

جنتر کے تار بن سبھی نارتے ہٹا

جادو مسان کیل سب جڑیا کولا

کالے علم کو بن شہے مینڈا کو پکڑ لا

الو بدن باندھ گنڈا تعویذ پا

منتر شوبھ کو بن سبھی تنتھر کو تیر پا

جادو جل کو بھی مڑیاں کی خاک پا

بید احمد کبیر سب دیوتا کو باندھ لا

کھیل سبھی بند مدار کے مدار کا

جنید پرتاپ سبھی قید کر دیا

بشک کہ دس بن بھی گو گگے کا زور لا

سپوں سبھی دانہ کو اوناں قید کیا

سپوں کی زہر کیل بچھو کی طرف جا

پھن اس کی پکڑ بن ڈھنگ سبھی چیز کا

حضرت سلیمان بیٹھا تخت پر سبھی پریوں کے سراب جا

دیو جن بھوت پری سب چڑیلوں کو باندھ لا

سائے میں سب کر باندھ جو گئے بات میں رہا

نظر اور پٹارا اک پلک میں ہٹا

بیماری سب دفع کر ورد پڑھ بسم اللہ

مدد میری پیر دستگیر بادشاہ

بندوق اور توپ سبھی باندھ دے کلا

نیزا اور تلوار گرز سب باندھوں کو باندھ لا

ہتھیار جو زمین میں ہیں رہا

رضا کو کہو الحمد للہ رب العالمین

آمین آمین آمین

لا الہ الا انت سبحانک انی کنت من ا لظالمین

قارئین حضرات پر یہ واضح کر دینا ضروری ہے کہ مندرجہ بالا عمل ہر طرح کی بندش میں زود اثر اور مؤثر ہے یہاں تک کہ اس عمل کے ذریعہ ہر طرح کے جنات و آسیب و پریان و بھوت و چڑیل کو باندھا جا سکتا ہے اور ہر طرح کی بیماریوں کا علاج کیا جا سکتا ہے نیز سانپ کے زہر کو زائل اور ہر طرح کے ہتھیار کو باندھا جا سکتا ہے یہ اتنا پر اثر ہے کہ

اسکے ذریعہ سحر کے اثرات بھی ختم ہو جاتے ہیں اور یہاں تک کہ ناچ گانہ اور ساز بجانا بھی بندھ جاتا ہے مندرجہ بالا عمل کے شائق حضرات کی خدمت میں یہ عرض کر دینا ضروری ہے کہ وہ ذکر کردہ عمل کو حاصل کرنا چاہیں تو دیوالی کی رات میں مندرجہ بالا عمل کو ۱۱۱ رمرتبہ پڑھ لیا کریں اور جب بھی ہر سال دیوالی کی رات آئے ذکر کردہ مقدار کے مطابق مندرجہ بالا عمل کو پڑھا کریں عمل قابو میں رہے گا ورنہ نہیں اور اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ عظیم المرتبت سنیت کے امام حضور اعلیٰ حضرت مجدد اعظم رضی اللہ عنہ کے نام کی نیاز لگائیں اور ناچیز کو دعاؤں میں یاد رکھیں

شرفات ونظرات کواکب

کواکب کے شرف۔ اوج۔ ہبوط اور وبال کی جدول درجہ ذیل ہے

۱	نام کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
۲	شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
۳	اوج	سرطان ۳۰ درجہ	سنبلہ ۵ درجہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۳ درجہ
۴	ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱ درجہ
۵	وبال	دلو	جدی	ثور میزان	قوس حوت	جوزا سنبلہ	حمل عقرب	اسد سرطان

اوپر والے خانوں میں ساتوں کواکب کے نام دئے گئے ہیں اور اسکے نیچے خانوں میں درجات شرف دئے گئے ہیں اور جب کوئی کوکب شرف کی حالت میں ہوتا ہے تو وہ مکمل قوت اختیار کئے ہوئے ہوتا ہے تیسری والی لائن کے خانوں میں درجات اوج دئے گئے ہیں کہ جب کوکب اوج میں ہوتا ہے تو طاقتور ہوتا ہے مگر مکمل طاقت نہیں رکھتا اور نمبر چار والی لائن میں درجات ہبوط دئے گئے ہیں یعنی جب کوئی ستارہ ہبوط میں ہوتا ہے تو اپنی طاقت کو مکمل فناء کر دیتا ہے اور نمبر ۵ / کے خانوں میں وہ بروج دئے گئے ہیں کہ کواکب کو جب بروج میں وبال ہوتا ہے تو کوکب کمزور ہوتا ہے مگر اپنی قوت کو بالکل ہی زائل نہیں کرتا

شمس و عطارد اور زہرہ کے یہ اوقات سال میں ایک بار ہی آتے ہیں تخمینہ

مریخ۔ جو کے تخمینہ ۱۸/ ماہ میں ایک بار آتا ہے

مشتری۔ جو کے تخمینہ ۱۲/ سال میں ایک بار آتا ہے

زحل۔ تخمینہ ۲۷/ سال میں ایک بار آتا ہے

قمر۔ جو کے مہینے میں ایک بار آتا ہے

نظرات کواکب کے اوقات سال بھر میں ضرور حاصل کئے جاسکتے ہیں اور انکی تاثیرات حسب ذیل ہیں

تثلیث۔ یہ وقت سعد اکبر ہوتا ہے

تسدیس۔ یہ وقت سعد اصغر ہوتا ہے

مقابلہ۔ اس وقت کونحس اکبر کہا جاتا ہے

تربیع۔ اس وقت کونحس اصغر کا نام دیا جاتا ہے

قران۔ یہ نحس ستاروں کا نحس اور سعد ستاروں کا سعد تاثیر رکھتا ہے

اسمائے افلاک وموکلات کا نقشہ

	اسماء افلاک وموکلات	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
	کوکب نحس ہے یا سعد	سعد مگر جب نحس کے متقابل ہو تو نحس	سعد اصغر	نحس اصغر	سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس	سعد	سعد	نحس اکبر ہے
	کواکب کتنی مدت میں ایک برج کو طے کرتا ہے	۳۰ دنوں میں	سوا دو دن	چالیس دن	۱۸ دن	ایک سال	۲۵ دنوں میں	۳۰ ماہ
	کل بروج کو کتنی مدت میں طے کرتا ہے	۳۶۵ دن اور چھ گھنٹے میں	ایک ماہ	۶۳۰ دنوں میں	۱۲۸ دن	گیارہ سال ۲۷ روز میں	۲۲۵ دن اور ۶ گھنٹے	۲۹ سال
	کواکب کی جنس کیا ہے	مذکر	مذکر	مذکر	مخنث	مذکر	موءنث	مذکر
	طبع کیا ہے	حار یابس	بارد	حار یابس ہے	بارد و حار میں مساوی	معتدل	بارد رطب	بادحار یابس
	اسماء افلاک	افلون	برفیتالا	اتقا	برفیروز	بریقا	ماعون	بحویائیل
	فلک کے متعلق حروف	وس خ	طص ط	ون ش	ح ف ش	دم ت	اغ ذ	ن ل ش
	کواکب کے موکلات	صلصائیل	اسمائیل	کائیل	شخائیل	محائیل	سیدیائیل	فرشیائیل
	حروف کواکب	ح ہ ع ی	ج ل س ف	ات م د	ب ص ش ذ	ظ ق ک ص	وط ز	ن ح ع
	ایام	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
	افلاک	فلک چہارم	فلک اول	فلک پنجم	فلک دوئم	فلک ششم	افلاک سوئم	فلک ہفتم

افلاک کے نام اور موکلات

خالق اکبر کا ارشاد ہے وھوا لذی جعل لکم النجوم لتھتد و بھافی ظلمات البرو البحر یعنی اسی نے ستارے بنائے ہیں تا کہ خشکی اور سمندری تاریکیوں میں راہ مل سکے اور دوسری جگہ پر ہے وبا لنجم ھم یھتدون یعنی ستاروں سے لوگ راہ پاتے ہیں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ علم نجوم نفع دینے والا ہے کہ اکثر لوگ اسکونہیں جانتے انکی سیر وسیاحت سے اس عالم میں تاثیرات واقع ہوتی ہے اور یہ کیفیات عالم کو متغیر کرتے ہیں اسی واسطے انکو مدبر عالم بھی کہتے ہیں قرآن کریم میں آیا ہے کہ فا لمد برات امراً یعنی یہ کاموں کی تدبیر بتاتے ہیں مفسرین نے فرمایا ہے کہ انکا مطلب یہ ہے کہ جب یہ ایک برج سے دوسرے برج میں جاتے ہیں تو عالم سفلی میں تغیر واقع ہوتا ہے فصلیں بدلتی ہیں اور انکے طلوع و غروب سے اہل عالم کو ہزاروں طرح کے فائدے ہوتے ہیں غرض یہ ہے کہ علم نجوم کے ذریعہ سے انسان بھٹکے ہوئے راستے پا سکتے ہیں ہر طرح کے مصائب وآلام میں بھی ستاروں کی تاثیروں سے کام لیا جا سکتا ہے اور علم تعویذات عملیات میں بھی انکی تاثیروں سے کام لیا جاتا ہے ہر ستارہ میں خدائے پاک نے الگ الگ تاثیر بخش رکھی ہے یہ سات ہیں

شمش، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل

قارئین حضرات کی خدمت میں اسماء افلاک وموکلات کے نام سے ایک نقشہ تحریر کیا

ہے تا کہ سمجھنے میں آسانی ہو مندرجہ بالا نقشہ کو یوں پڑھیں کہ شمش ستارہ سعد ہے اور یہ جب نحس ستارہ کے ہمراہ ہو تو نحس ہوتا ہے اور ہر برج کو تیس دنوں میں طے کرتا ہے تمام فلک کو ٣٦٥ ر دن اور ٦ ر گھنٹے میں طے کرتا ہے اور مذکر ہے حار یابس چوتھے فلک پر واقع ہے اور اسکے فلک کا نام افلون ہے حروف اسکے و س خ ہیں شمس کا موکل صلصائیل ہے حروف یہ ہیں ح ہ ع ی وغیرہ یہ اتوار کے دن کا حاکم ہے۔



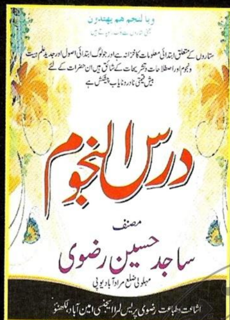
وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم علی النبی الکریم وعلی آلہ و اصحابہ وازواجہ و ذریاتہ واھل بیتہ وعلماء ملتہ واولیاء امتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

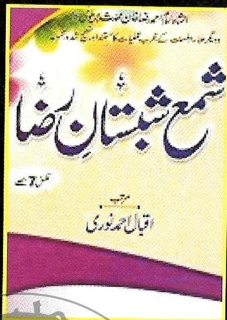
درس النجوم

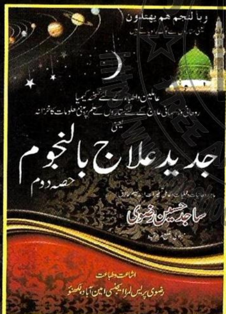
مصنف: ساجد حسین رضوی

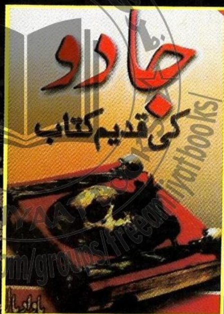
ستاروں کے متعلق ابتدائی معلومات کا خزانہ ہے جو لوگ ابتدائی اصول، جدید علم ہیئت و نجوم اصطلاحات و تشریحات کے شائق ہیں ان حضرات کے لئے بیش قیمتی اور نادر و نایاب پیش کش۔

محمد شبیر قادری









Print by

Razvi Press

Limra Agency Aminabad Lucknow

Email:- fa.rizvi190@gmail.com,

Mob: 9453602786, 9795602786